

مجموعہ

## فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات معمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان رضا قدس سرہ العزیز موصی زنی

بہ تصحیح

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد رضا سکنہ چودہواں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بحسن توثیق

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاکوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع











مجموعہ

## فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات معمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان صاحب قس سر العسکر مونس زنی

پہ صحیح

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد صاحب سکنتہ چودہواں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بجہ توجہ

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاگوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع

# اجازت نامہ

باسمہ تعالیٰ

فقیر محمد زاہد ابن خواجہ محمد سراج الدین مرحوم ساکن موسیٰ زئی شریف بطور ولی  
جائزہ و وارث حقیقی کے مجاز ہوئے ہوئے اس امر کا اختیار و اجازت طبع  
کرائی مجموعہ فوائد عثمانی بحق حافظ محمد نصر اللہ خان صاحب خاکوانی سکینہ ثنائی  
کے دیتا ہوں کہ موصوف مذکور دوبارہ اس مجموعہ کو جمع ایزادی حالات حضرات  
مابعد کے طبع کرانے چونکہ یہ متبرک رسالہ اب سابقہ طبع شدہ ختم ہو چکا ہے  
جو کہ حضرت والد مرحوم کے امر سے مرتب ہو کر طبع ہوا تھا۔ اس لئے اب اس  
کو دوبارہ طبع کرنے کی اہم دینی ضرورت ہے۔ فقط المرقوم، اربع الاول ۱۴۰۰  
مطابق ۱۱؎ بروز منگل۔

گواہ شہد العبد گواہ شہد  
فقیر عطا محمد عفی عنہ بقلم خود محمد زاہد عفی عنہ  
احقر فضل محمد خاکوانی بقلم خود  
گواہ شہد  
(حافظ) عبد الاحد بقلم خود

## مجموعہ فوائد عثمانیہ

تعداد طبع ثانی ۱۵۰۰  
طابع  
ناشر  
صدیقیہ پریس مٹان  
حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان



# پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى إمامنا

امیادیات کے سلسلہ میں ایک مشہور حدیث ہے کہ جبریل علیہ السلام انسانی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غیبت میں آئے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے روبرو حضور سے کچھ سوالات کئے اور حضور نے ان کے جواب عنایت فرمائے جب وہ واپس تشریف لے گئے تو حضور نے صحابہ کرام سے فرمایا جانتے ہو یہ کون تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ و رسولہ اعلم حضور نے فرمایا یہ جبریل تھے جو ان سوالات و جوابات کے ذریعہ آپ لوگوں کو ایمان سکھانے آئے تھے۔ جو سوالات جبریل علیہ السلام نے پوچھے تھے۔ ان میں سے ایک سوال و جواب یہ تھا۔

سوال: احسان کیا چیز ہے؟

جواب: احسان یہ ہے کہ تم اپنے پالنے والوں کی اس طرح محویت سے عبادت کرو۔ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ مرتبہ پیدا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ درجہ ہونا چاہیے کہ یہ تصور ہو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ احسان کا مرتبہ پیدا کرنے کی خاطر اخلاق و عادات میں جو محاسن پیدا کرنے پڑتے ہیں اور نفس کو جس طریقہ پر محال و افعال میں ریاض کرنا پڑتا ہے۔ اُس طریقہ کا نام بعد کی زبان میں تصوف پڑ گیا۔ اور اس طریقہ عالیہ کو تصوف کی زبان میں سلوک اور طریقت کہا جاتا ہے۔

سلوک و طریقت کے جس قدر سلسلہ ہائے عالیہ ہیں ان میں پاک و ہند میں چار سلسلے سب سے زیادہ معروف ہیں (۱) سلسلہ چشتیہ (۲) سلسلہ بہروردیہ (۳) سلسلہ قادریہ (۴) سلسلہ نقشبندیہ۔

سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر سنتِ نبویہ اور ظاہر شریعت کی متابعت پر سب سے زیادہ زور دیتے رہے خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ اور ان کے متبعین نے مسالکِ تصوف میں جس قدر تجریدی



کا زمانہ مے کہے وہ اظہر من الشمس ہیں اس لئے علماء و فضلاء کی توجہ اس طریقہ عالیہ کی طرف زیادہ رہی اور ان حضرات نے علم ظاہر کے ساتھ علم باطن کا صحیح اشتراک عملی طریقہ پر ظاہر کر کے دنیا کے سامنے جو راہ عمل متعین فرمائی اس پر چلنا بہت ہی آسان اور بہت ہی سہل ہے۔

نقشبندی مجددی سلسلہ کے حضرات میں سے حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندھاری رحمہ اللہ اور ان کے خلیفہ حضرت مولانا خواجہ محمد عثمان صاحب کے اسمائے گرامی مہر و ماہ کی طرح روشن و منور ہیں۔ حضرت حاجی صاحب قندھار، موسیٰ زئی اور خانقاہ شاہ احمد سعید صاحب دہلی کے سربراہ تھے۔ اور تینوں مقامات پر ان کا فیض فیضاً فگن رہا۔ وفات کے وقت انہوں نے خواجہ محمد عثمان صاحب کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ خواجہ صاحب کا وطن چونکہ خانقاہ موسیٰ زئی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قریب تھا۔ اسلئے آپ کا زیادہ ترقیام موسیٰ زئی رہا۔ مگر آپ بھی تینوں مقامات کی خانقاہوں کے سربراہ رہے۔ حضرت خواجہ محمد عثمان صاحب تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قصبہ لونہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد عالم و فقیہ تھے۔ آپ نے بھی سب سے پہلے علم ظاہر حاصل فرمایا اور اس کے بعد حضرت حاجی صاحب کے ہاتھ پر حصول علم طریقت کی خاطر بیعت کی اور پھر عمر بھر ان کی خدمت میں رہے۔

حاجی صاحب قدس سرہ العزیز نے بوقت وفات اہلیت کی بنا پر انہیں اپنا نائب اور خلیفہ بنایا۔ مگر حضرت توافع کی بنا پر ہمیشہ یہ فرمایا کرتے تھے میں درویش ہوں، اپنے پیروں کے مراد کا جادوب کش ہوں اور خانقاہ کا خدشہ نگراں۔ اور صرف زبانی ہی یہ دعویٰ نہیں تھا۔ بلکہ عمر بھر عمل سے کبھی بھی ظاہر فرمایا، نہ کسی قسم کی کوئی جاگیر بنائی نہ اپنے اور اپنی اولاد کیلئے عالیشان مکان بنوائے اور نہ کسی قسم کا کوئی دوسرا ایسا انتظام کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آج کی بجائے کل کیلئے کچھ کر رہے ہیں جس قدر آمدنی ہوتی اور جو کچھ تو کلاً علی الشد مل جاتا وہ سب خانقاہ کے نگر پر خرچ کر دیتے۔ خانقاہ خراسان میں ایک قبیلہ نے ایک کاریز اور اس کی حبیہ متعلقہ زمین دینی چاہی مگر آپ نے قبول نہ فرمائی۔ چودھواں کے حاجی غلام بنی خان باڑ موسیٰ زئی نے ایک باغ ایک سکونتی مکان خراسان کا ایک حصہ اور کچھ



زمین دینی چاہی جن کی مجموعی قیمت اس زمانے میں گیارہ ہزار روپے کے قریب تھی، اور تحریر کیا کہ میں خود خانقاہ نشین ہونا چاہتا ہوں تو آپ نے تحریر فرمایا کہ ہمارے حضرات کا طریقہ تقویٰ و توکل کا ہے باغ وغیرہ کے قبول کرنے سے تو مجھے معذور سمجھا جائے البتہ خانقاہ میں رہائش کی ہر طرح اجازت ہے۔ آمدنی کا کوئی ظاہری ذریعہ نہیں تھا مگر خانقاہ میں چالیس پچاس آدمی منتقل رہائش رکھتے تھے اور اتنے ہی آدمیوں کی علی العموم آمد و رفت بھی رہتی تھی اور عرس یا دوسرے مخصوص اوقات میں لوگ زیادہ بھی ہو جاتے تھے مگر کبھی خرچ میں کمی کی شکایت پیدا نہ ہوئی۔ اور اسی بنا پر لوگ آپ کو کیمیا گریا عمل تسخیر کا عامل سمجھتے تھے۔ ملا عبد المجید انوند زادہ نے اسی سورتھن کی بنا پر تسخیر یا دست غیب کیلئے تعویذ یا وظیفہ ملائکا۔ تو حضرت نے جواب دیا:

”نزد فقیر این چنین تعویذ نیست و نہ فقیر عامل است، نزد عاقلان و رد و تعویذ بیجا شند

دریں بارہ کہ استدعائے شماست نزد فقیر بیج نیست“

ایک اور صاحب کو اسی قسم کے سوالات پر تحریر فرمایا:

”فقیر نے حزب البحر میں کبھی نہیں پڑھیں کیونکہ یہ دوسرے عالموں کا کام ہے۔ مجدد کے درویشان طریقت کا کام اور ہے“

آپ پیر طریقت اور عالم کامل ہی نہ تھے بلکہ ایک خوش ذوق شاعر بھی تھے۔ میرا صاحب قلندر کے نام آپ کا ایک پشتو کا منظوم خط موجود ہے، اسی طرح مولانا محمود شیرازی کو بھی تین شعر تحریر فرمائے تھے مگر شاعری کی طرف زیادہ توجہ نہیں تھی۔ اتباع سنت کا یہ اہتمام تھا کہ جس شخص کو بھی کچھ تحریر فرماتے اتباع سنت کی تاکید فرماتے تھے۔ جو لوگ بھی آپ کو یہ لکھتے کہ ہمیں بھلائیگا نہیں اس کے جواب میں تحریر فرماتے:

”فقیر ہرگز شمارا فراموش نخواہد کرد، مگر حتی الوسع خود از مخالفت شرعی اجتناب دارند“

اور یہ اہتمام اس واسطے تھا کہ لوگ عمل بالشریعت سے بے پروا اور پیر کی دعاؤں ہی پر اعتماد کر کے بے عمل ہو کر نہ رہ جائیں اپنے عاجز زادہ صاحب کو تحریر فرمایا:



خاک شو خاک تا بروید گل کہ بخز خاک نیست مظهر گل

نیز تحریر فرمایا:

”صاحبزادگی کو طاق میں رکھو اور شکستگی و عجز کی ٹوپی سر پر اوڑھو، تب کام چلے گا۔“

یہی عاجزی جو اپنے صاحبزادہ والا تبار میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ خود اپنے اندر بھی موجود تھی اور بے نفسی کا عالم تھا کہ جو لوگ آپ کے دعا طلب ہوتے تھے ان سے آپ اپنے لئے اور اپنے صاحبزادہ کیلئے دعائیں طلب فرماتے ملا امان اللہ کو لکھا: ”برو عا سے حسن خاتمہ یاد فرمائیے۔“

اور ملا جانال اخوندزادہ کو تحریر فرمایا: ”برخوردار محمد سراج الدین نے فلاں فلاں کتاب پڑھ لی ہے۔ اس کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ دلی مطلب کو پہنچائیں۔“

مولوی نورالحق صاحب شاہ پوری نے ایک قصیدہ مدحیہ لکھ کر آپ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے دیکھتے ہی کس قدر چچا ملا جواب عنایت فرمایا:

”قصیدہ دیکھ کر خوشی بھی ہوئی اور دلخ بھی ہوا۔ خوشی آپ کے اشتیاق پر ہوئی اور دلخ اس پر ہوا کہ آپ نے میری مدح لکھ کر وقت ضائع کیا اور ایک ممنوع معاملے میں کو شاں ہے۔ ایسی مدح مودح اور ممدوح دونوں کیلئے مضر ہے۔ مودح کیلئے اسلئے کہ ایک نااہل اور غیر مستحق مدح کی تعریف کی اور ممدوح کیلئے اسلئے کہ اُس میں مدح سُن کر طبعی طور پر حظ اور استکبار کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی مدح کے لئے حدیث میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

قطعت عنق اخیک تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ لی

اُندہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں مشغول رہیں۔

یہی اعتدال اور یہی پاسداری شریعت ہی تقبندی حضرات کا طرہ امتیاز ہے۔ اور ایسی ہی تربیت وہ اپنے متبعین اور متعلقین کی کرتے ہیں۔ ایسے حضرات کے ملفوظات و معمولات کو عوام تک پہنچانا ایک اسلامی و اشاعتی فریضہ ہے۔ خواجہ محمد عثمان صاحب کے ملفوظات آپ کے محبوب خلیفہ میر اکبر علی صاحب دہلوی نے جمع کئے جو بیس سال تک حضور کے ساتھ مفرد حضریں رہے اور کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے



آپ انہیں اپنی اولاد کی طرح سمجھتے تھے اور ان کا کھانا بھی ہمیشہ گھر سے بھجواتے تھے میرا کبر علی صاحب کے والد حاجی حافظ میر احمد علی صاحب دہلوی تھے ان کے آبا و اجداد محمد شاہ کے زمانہ میں نواسان سے آکر دہلی میں آباد ہوئے اور ”سروچی“ خواصان کے عہد پر مامور رہے۔ عہد کے ہنگام میں، ان میں سے اکثر انگریزوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کے والد حاجی صاحب سے بیعت ہو کر اہل و عیال سمیت موسیٰ زئی شریف میں آکر مقیم ہو گئے۔ اور حاجی صاحب کے بعد حضرت خلیفہ محمد عثمان صاحب قدس سرہ سے مراحل سلوک طے کئے میرا کبر علی صاحب بھی ساتھ تھے اور وہ بھی خلیفہ صاحب سے بیعت ہو گئے۔ اور حضرت خلیفہ صاحب کے ملفوظات و کتبوبات اور معمولات کی ترتیب کی سعادت انہیں نصیب ہوئی مدت ہوئی یہ کتاب طبع ہوئی تھی جس کی حضرت خواجہ سراج الدین قدس سرہ نے حضرت مولینا حسین علی مرحوم ساکن وان پچھراں سے تصحیح کروائی تھی مولینا مرحوم نے اس متبرک کتاب پر متعدد جگہ پر حواشی بھی تحریر فرمائے ہیں اور ایک تقریظ بھی ثبت کی مولینا مرحوم کے حواشی اور تقریظ اصل کے ساتھ طبع ہوئے ہیں۔ ماقول سے اب یہ کتاب ناپید تھی۔ اس خالوادہ کے ایک مخیر متوسل مولوی حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ داءیمہ پیدا فرمایا کہ اس مبارک کتاب کو مکہ زیور طبع سے آراستہ کیا جائے تو انہوں نے حضرت صاحبزادہ محمد زاہد صاحب کی خدمت میں اس کا اظہار کیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اس خالوادہ کے بزرگ ترین فرد اور بزرگوں کے باقیات الصالحات میں سے ہیں انہوں نے انتہائی مسرت کے ساتھ اس کے دوبارہ طبع کرنے کی اجازت عنایت فرمائی اور ساتھ ہی ایک اجازت نامہ بھی عنایت فرمایا جو تبرک اس اشاعت میں بھی مندرج ہے اور اصل حافظ صاحب کے پاس بھی محفوظ ہے کتاب کی تصحیح کا کام زیادہ تر حضرت مفتی عطاء محمد صاحب نے اور کمتر راقم المحرر نے کیا۔ قارئین کو ارم سے اتنا ہے کہ وہ کتاب کے استفادہ کے وقت حافظ صاحب مفتی صاحب اور راقم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کرام کے طفیل ہم سب کا خاتمہ ایمان پر کرے اور آخرت میں ان حضرات کے دامن پناہ میں جگہ عنایت فرمائے آمین ثم آمین بحمہ اللہ عبادا قال آمینا

”طاہرات“

مکتبہ رمضان ۱۳۸۲ھ

# آہ علامہ طاہر طاہر

علامہ طاہر صاحب نور اللہ مرقدہ فوائد عثمانیہ کی کتابت و طباعت کے منتظم تھے جبکہ کتاب کی کتابت کا کام مکمل ہو گیا اور صرف مقدمہ ہی باقی تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے مساعی جلیلہ کے مقبولیت کے آثار ظاہر فرمائے۔ چنانچہ مولانا مرحوم جمعیت حافظ محمد نصر اللہ خان کے ۲۷ رمضان المبارک کو چودہواں تشریف لے آئے۔ اور نماز جمعہ میں شریک ہوئے بعد اوائے نماز کے حضرات کرام مولیٰ زئی تشریف کی زیارت سے مشرف ہو کر نہایت مسرور ہوئے۔ ۲۸ رمضان کو واپس ملتان ہو کر مقدمہ ہذا تحریر فرمایا جب فقیر گھر سے واپس ہوا مقدمہ ہذا کو دیکھا تو مولانا مرحوم کے تکمیل طباعت کی استدعا کی تقریباً ۲۰ سوال کو یہ مقدمہ مولانا ابوسعید خدری محمد کاتب کے حوالہ کرنے کو لے گئے۔ کاتب جو کہ ان کے خاص دوست ہیں موجود نہ تھے۔ گھر والوں کے سپرد کر کے کہہ آئے کہ بھائی صاحب کو کہہ دینا یہ آخری کاپی ہے۔

میت ایزدی نے ۲۳ سوال ۱۱۸۸ بروز بدھ کی شام کو ظاہر کیا کہ واقعی مولانا مرحوم کی یہ آخری کاپی ہے۔ اور مولانا بیٹھے بیٹھے اس دار فانی کو ہمیشہ کیلئے الوداع کر گئے انا اللہ وانا الیہ راجعون مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ رب کے بڑا لڑکا بجاورشید آٹھ سال کی عمر میں ہے۔ حق سبحانہ و تعالیٰ مرحوم کو ہمیشہ کے لئے اپنے جوار قرب و رحمت میں نزول مکرمت عنایت فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو مبجل اور اجر و جزیل سے نوازے۔ اور ان کی برکت ان کی اولاد میں رکھے۔ آمین

فقیر عطا محمد عفی عنہ

## کتاب ہذا کے ملنے کا پتہ

۱۔ مفتی عطا محمد موضع قدیر آباد ڈاکخانہ اسٹیشن تحت محل ضلع بہاول نگر

۲۔ حافظ محمد نصر اللہ خاں معرفت دکان حاجی غلام حید خان مرحوم غلام مندی بہاول نگر



### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل الليل والنهار خلفته لمن اراد ان يذكره واد اشكورا ورفق عن  
 الذاكرين المحاب ولفهم نفس قد و سروراه والصنوق والسلام على نبينا محمد سيد الذاكرين  
 وسند العارفين الذي كان صبارا اشكورا وعلى اله واصحابه الذين بذلوا اموالهم و  
 انفسهم في طاعته وسقاهم ربهم شربا طهورا اما بعد می گوید فقیر حقیر بر تقصیر لاشی الکی  
 سید نبأ والحنفی زید نبأ و نقشبندی مجتهدی العثماني شربا و دلی موطن عفی عنه این رساله ایست در  
 فوائد جناب خواجہ شمس الدین سید الاولیاء سند الاتقیاء زبدة الفقہاء راس العلماء رئیس القضاة شیخ الحرمین  
 قبلہ السالکین امام العارفين برهان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشرفین  
 منہر فیض الرحمان پیر دستگیر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قلبی و روحی و اہلی و مالی فداہ

تتبعہ ۱- بایر دانست کہ جناب مولانا مولوی حسین علی صاحب السالکین کہ صحیح اندوخت معائنہ از اول تا آخر شازدہ صاحبانہ  
 از یاد خویش نوشتہ اند و علامت آن در آخرش ح نوشته شد و ہر جا کہ حاشیہ بولف کتاب ہر اندر چ است علامت آن  
 در آخرش لفظ منہ ثبت کردہ شد ۱۲ مادیرین جامع بجائے علامت کمال رسم شریف مولانا منہ شدہ است ۱۲ اعطامہ

متعاً اللہ تعالیٰ با دامتہ افاضاتہ یا رحمہ الرحمن آمین، چونکہ اس سرچرچاں بیچ محل از اعمالِ حق  
نہاں دلہذا حجج آوردی این اوراق در حق خویش وسیلہ جزیہ پنداشتہ با وجود عدم لیاقت کمربت  
بر بست۔ بیت

ہر کہ خواند دعا طبع دارم زانکہ من بندہ گنہگارم  
موسوم شد مجموعہ فوائد عثمانی مشتملہ بر مقدمہ و شش فصل و خاتمہ مرتب گشت واللہ الموفق  
والمعین وبہ نستعین

مقدمہ :- در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے  
طالبان مبتدیان کہ منتسب اند بطریقہ علیہ نقشبندیہ احمدیہ افاض اللہ علی العالمین انوارہا۔  
**فصل اول** در ملفوظات حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، **فصل دوم** در مکتوبات  
حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ **فصل سوم** در عبارت عجیبہ و غریبہ نصیحت آمیز حضرت  
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ **فصل چہارم** در بیان خوارق و کمالات و مکشوفات حضرت قبلہ  
قلبی و روحی فداہ **فصل پنجم** در بیان معمولات حضرت ماقبلی و روحی فداہ **فصل ششم**  
در بیان خلفا حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ۔

**خاتمہ** در بیان بعضی حالات و کیفیات امراض و انتقال و تمیز و تکفین و تدفین حضرت  
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم  
و تار بندی فضیلت و بعد وصال حضرت ایشان بر مسند ارشاد نشستہ اجلئے طریقہ فرمودن جناب  
حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مطلقہ و عسکر  
و رشیدہ مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بر مسند ارشاد  
و ہفت سلاسل و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ  
تعالیٰ اسرارہم۔

مقدمہ در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے طالبان



مبتدیان که منتسب اند بطریقه عالی نقشبندیه احمدیه قاضی الله علی العالمین انوار را باید دانست که این طریقه  
 شریفه منجی است بر اتباع سنت سنیه و اجتناب عت غیر ضریه عقاید بر آنچه مقرر کرده است الهنت و جماعت  
 شکر الله سعیم و در فرع بر آنچه مقرر کرده است اهل هر مذہبی از خفیه و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ ممکن نیست حصول  
 معرفت الہیہ مگر باتباع شریعت غراسنیہ و تخلیق باخلاق شریفه نبویہ و محبت مشائخ کرام که در سائل اند  
 بحق تعالی و باستمداد بایشان پس واجب است بر مریدے که بخدمت یکے از دوستان خدا رسیده  
 باشد و باخذ بیعت و تلقین ذکر از و شرف گشته باشد که بر خیزد آخر شب برائے تہجد و وقتی که بیدار  
 شود از خواب بگوید استغفر الله و سبحان الله و الحمد لله و الله اکبر و ده بار  
 بعد از آن طهارت کند و نماز تہجد بخواند و ادو نایش و در رکعت و اعلا نیش و وازده رکعت اند بعد از آن  
 مشغول شود ب ذکر قلبی که شیخ اور تلقین کرده باشد و آن ذکر اسم ذات است باین طریق کہ  
 زبان را بکام چپانیده و دل را از خواطر و وساوس تہی ساخته بنحیال صرف ب حرکت زبان و  
 ب حرکت بیچ عضوی از اعضائے از لطیفه قلب کہ محلش زیر پستان چپ است بفاصله دو انگشت  
 مائل بپهلوی بگوید الله الله و مفهوم آن کہ ذات پاک است کہ بران ایمان آورده ایم در  
 لحاظ دارد بے تکلیف و بے تمیل و بی تکلف بند نمودن نفس و فرو گذاشتن او بی تلفظ بزبان  
 ظاہری تا کہ جاری شود و قلب بند کنی را نسخ شود و تخمیل اسم ذات در قلب قتی که متوجہ شود  
 بآن و اگر شیخ اور الطائف و دیگر ہم تعلیم کرده باشد از آن ہم ذکر کند بھن مستور و آن لطیفه  
 روح است و محل آن زیر پستان راست بفاصله دو انگشت مائل بپهلوی است و لطیفه سمر  
 و محل آن برابر پستان چپ بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینیہ و لطیفه خفی و محل آن برابر پستان  
 راست بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینیہ و لطیفه اخفی و محل آن وسط سینیہ است و لطیفه  
 نفس و محل آن وسط پیشانی است و لطیفه قالب و آن تمام بدن است تا از ہر بن موی ذکر  
 ہویدا گردد و این را سلطان الاذکار نامند و باید کہ صرف کند مرید اوقات خود را در ذکر تا دریا بد  
 اسرار آن راز و دو اقل ذکر از ہر لطیفه یک یک ہزار است ہر روز و شب مگر فرصت بیاید ذکر



ذکر قلب را پنجم از تکمیل کند بسیار بهتر است و اگر شیخ اورا مراقبہ احدیت تعلیم کرده باشد باکن  
 مشغول بشود زیرا کہ مقصود از ذکر مراقبہ است و آن ملاحظہ و رؤ فیض است از ذات کہ موصوف  
 است بجمع صفات کمال و منزہ است از جمیع نقائص بر طبقہ قلب بواسطہ شیخ و دریں مراقبہ  
 حضور با حق تعالی و غفلت از ماسوائے اورا حاصل نمی شود پس اگر مرید را بغنائیت خداوند جلشاند  
 ایں دو اہل حضور میسر گشت و باقی ماند تا دو ساعت شیخ اورا مراقبہ معیت تعلیم کرده باشد با آن ہم  
 مشغول بشود و آن انتظار و رؤ فیض است از ذاتیکہ ہمراہ او و ہمراہ ہر فردہ از ذات عالم است  
 بقلب بواسطہ شیخ و مواظبتہ کنن بر آن تاکہ اورا حضور با حق تعالی علی الدوام حاصل شود و معنی  
 حضور این است کہ بر دل او گذرد و خطہ کہ مزخمس باشد اورا از توجہ بقی سبحانہ پس اگر ظاہر او  
 مشغول بخلق بود باطن او مشغول بحق تعالی باشد و ذکر لقی و اثبات ہم بکنند فائدہ عظیم می دهد برائے  
 دفعی خواطر و تہذیب اخلاق و تحصیل فنادر نقیش اینکہ نفس خود را در زیارات بند کند بزبان خیال کلمہ  
 لا ارا اذنانہ بدماغ خود رساند و لفظ الہ را بر دوش راست فرود آرد و لفظ الا اللہ را بر ہمہ  
 لطائف گزرا نیندہ بر دل ضرب کند و شرط است دریں لحاظ معنی کہ نیست سچ موجود یا مقصود یا  
 معبود و بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و ہیچ عنوی از اعضا و حرکت نہ بدہ بلکہ مشغول باشد  
 بنیال صرف بے تکلف در وقت گذشتن نفس محمد و رسول اللہ جوید و آن ہم بزبان خیال و  
 اول سہ بار در یک نفس گفتہ باشد چنبر در اجازان پنجاہ بار در یک نفس گفتہ باشد چنبر در اجازان  
 ہفت بار اجازان نہ بار پنجاہ و دو و زیادہ کردہ شود بر جائتہ حد طاق تاکہ برسد بہست و یک بار  
 و معناد شود بر آن و این اول درجات ذکر است کہ بر آن آثار مرتب می شوند از فوق و شوق و حرارت  
 ۱۱ ملاحدہ دہر فرمودہ پیراست حضرت قبلہ مافرمودہ اند پر ما نسا کہ مرید التزام خود نماید کہ در مخالفت خوف نقصان است ۱۲

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۳ حضرت ماوریان احدیہ معیتہ مراقبہ مشارب فرمایند ۱۴ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۵ ایں را حضرت ماقدم سہ قبلہ مراقبہ احدیہ فرمودہ اند و در وقت مراقبات تہلیل اسانی فرمودہ اند ۱۶ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۷ حضرت قبلہ فرمودہ اند معنی لاموجود در طریق حضرات نیست معنی لامقصود مراد است منتہی بخی لامعبودی کنند ۱۸

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)







آداب ظاہرہ و باطنہ و التماس کردہ باشد رضائے اور و غیب او تشخیص کند صورت مبارک  
 اور او بندہ دل را بآن و اعتقاد کند معیتہ معنویہ روحانیہ اور ادوات نفات نکند هیچ بسوی شایخ  
 دیگر و یقین کند شیخ خود را در دوازده وصول کتی سبحانہ و باید میدید که روزه بدارد و سه روز از ہر ماہ و  
 ایام بقیہ و شش روز از ماہ شوال و نہ روز از اول ذی الحجہ در روز عاشورہ و اگر تواند روزہ دشتن  
 یک روز و افطار کردن در روز بہتر از ان صوم حضرت داؤد علیہ السلام است روزہ دشتن یک  
 روز و افطار نمودن یک روز و بآن تصفیہ عظیمہ حاصل شود و کوشش بکند در ماہ رمضان با شتغال  
 بانواع عبادات تا بود در تمام ماہ بخصورتام زیرا کہ جمعیتہ دریں ماہ مبارک موجب جمیعہ است  
 در تمام سال و تفرقہ باطن دریں ماہ موجب تفرقہ است در تمام سال و وقتیکہ برائے خوردن برود  
 باید کہ مراعات آداب کردہ باشد از شستن و دست در اول و تسمیہ و غیرہ آن و غافل نشود از  
 حق تعالی در اثناء خوردن مگر حق تعالی را یاد کردہ باشد و اگر بخواند سنت چاشت را در دوازده  
 رکعت بقراۃ تخفیف بہتر است و اوسط آن ہشت رکعت است و ادنیٰ چہار رکعت و قبل از نظر اندکی  
 قیلولہ کردہ باشد تا اعانت دیدہ اورا بر تہجد و بخواند سنت زوال را چہار رکعت بطول قنوت قبل  
 از نظر باز بخواند نظر را با جماعت بسنن و آداب بعد از ان چیزی را از قرآن شریف بخواند بنظر کمال تا بد  
 و ترتیل و تدبیر معنی پس از ان کسیکہ کار دارد مشغول بآن شود و کسیکہ نہ از مشغول نہ کردہ شود تا کہ  
 وقت عصر رسد پس بخواند سنت عصر را چہار رکعت بعد از ان فریضہ را در اول وقت با جماعت بسنن  
 و آداب آن باز کسیکہ کار دارد کار خود بکند و کسیکہ نہ از کتب تصوف خصوصاً المکتوبات قدسی آیات  
 حضرت امام ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت خواجہ محمد معصوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 و دیگر رسائل سلوک حضرات کرام نقشبندیہ احمدیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مطالعہ  
 نماید و غرہ نشود بانچہ واقع میشود اورا از کشوفات و ظہورات کہ اینہا از مقاصد نیستند مقصود  
 استقامت است بر اتباج سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در ظاہر و در باطن یعنی در ظاہر بہتہ  
 کردن اخلاق خود با تصاف بجلہ و تواضع و خاکساری و شفقت خصوصاً بر عیال و احسان و مہربانی



و ایثار و خدمت خصوصاً با فقر و عفو و صفح و سخا و حیا و صدق و امانت و وفا بعد از حسن ظن  
و تصنیف نفس و استحقاق آنچه نزد خود است و استعظام آنچه نزد غیر است و باجتناب از دروغ و کثرت  
و غضب جنگ و غلبت دشمن چینی و دشنام و فحش و اہانت و اذیت و ظلم و در باطن با نقصان بتوبہ  
و انابت و زہد و درج و صبر و شکر و توکل و رضا و اخلاص در جا و خوف و اجتناب از حرص و تجمل و  
حق و حسد و بغض و تکبر و عجب و دریا و سمعہ و غیرہ آن و باید کہ مشغول شود اول روز و آخر او بہ تسبیح و  
تہلیل و تحمید و تکیبہ و استغفار و درود بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و چونکہ داخل شود وقت مغرب ادا  
کند فرض را بلا تاخیر با جماعت بسن و آداب آن و اگر بخواند سنت ادا بین را و اعلائی اہلبیت کجاست  
است و وسطا و دوازده و ادائی او شش است و بہتر باشد کہ باز مشغول شود بکرم و مراقبہ تا خفتن پس  
بخواند سنت عشاء و فرض اورا با جماعت بسن و آداب آن و تسبیح بگوید قبل از خواب سی و سہ بار و تکیبہ  
سی و سہ بار و تکیبہ گوید سی و چہار بار و مشغول نشود در این وقت بغیر حق تعالی تا کہ بخواب رود و باید کہ  
بخوابد بطہارت و از کشیدہ بر پہلوئے راست رئے بجا نیند قبلہ آمادہ برائے تہجد بر بستر پاک بلکہ لازم  
مردید و ادا طہارت در سہ اوقات زیرا کہ طہارت ظاہر را تاثیر عظیم است در طہارت باطن و باید مرید  
را کہ توسل کند بقی تعالیٰ بمشائخ کرام خود در یک وقت از روز و شب اولی بعد از فراغت از تہجد  
است و اگر دو وقت کند اولیٰ تراست و طریقی اینکہ خواند فاتحہ را یک بار و اخلاص را سہ بار باز گوید  
الہی برسان ثواب آنچه خواندہ ام بروی مقدس حضرت سید المرسلین و شفیع المذنبین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ  
وسلم و بار و اح علیہ جمیع انبیاء و المرسلین و ملائکہ مقربین و صحابہ و تابعین و اولیاء و صالحین خصوصاً بار و اح  
حضرت نقشبندیہ احمدیہ قدس اللہ اسرارہم العلیہ بعد از آن بگوید -

الہی سحرت شفیع المذنبین رحمۃ العالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہی

حضرت قبلہ ما فرمودند بعد از نماز ہر فرضی دعائے از حق تعالیٰ بواسطہ حضرت قدس اللہ تعالیٰ بخوابد ۱۲

(مولانا حسین علی صاحب الہی بچران)

اللہم صل علی سیدنا محمد و علیٰ آلہ سیدنا و صل لانا محمد و فصل صلاتک بعدا و متعلقا بآیات  
قبارک و سلام علیہ سید المرسلین شفیع المذنبین محبوب رب العالمین فیس ارواح العاشقین حضرت محمد بن عبد اللہ بن  
داؤدی حاشیہ علیہ السلام



بحرمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابوبکر الصّدیق رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصّدیق رضی اللہ عنہم الہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، الہی بحرمت حضرت سلطان العارفین حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

(البقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵) عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ و والدہ مکرمہ بی بی آمنہ بنت وہب ولادت باسعادت شش صد سال بعد از حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام دو از دہم ربیع الاولی روز دوشنبہ نبوت در عصر العین ہجرت در عمر شریف و خیمین دنات شریف در عمر شریف و تیر علی از حج قوال روز دوشنبہ فی الشہر ربیع الاولی دو از دہم ذیل غیز ذک تاریخ رحلت صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال فی شانہ صلی اللہ علیہ وسلم دبا ہی جگریم و صف تو ای شاہ لولاک کہ شانت بتر است از ہم و ادراک کہ کلیم بر طود تو بر عرش کہ نسبت خاک را با عالم پاک :

۱۵ خلیفہ اول و جانشین افضل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسم شریف عبداللہ بن عثمان بن عامر از بنی تمیم بن مرہ نسب شریف ایشان در ہجرت پیسید اشقیان ملحق میشد و والدہ شان سلمی بنت ضحرو ولادت شان بعد واقعہ فیل دو سال و چہار ماہ افضل الناس بودند بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات شریف شصت و دو سال دوم جمادی الاولی یا بہت دوم جمادی الاخری و قبل غیز ذک فی ۱۳ ہجری قمری کہ متصل ہجرت مقدس نبوی علی ساکنۃ الف الف صلوة در منور بركات ۱۱

۱۶ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی در شان ایشان و در دست سلمان من اہل البیت از اصحاب صفہ اند و از بزرگ شرف صحبت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اخذ طریقت از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمودہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ صحبت داشتہ عمر شریف ایشان دو صد و پنجاہ سال یا صد و پنجاہ سال در سال سی و شش از ہجرت در میان وفات حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر الصّدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ در نقبای مسجد مدینہ اند کسب فیض از حضرت سلمان فارسی نمودہ در طابقیہ بہت و چہارم جمادی الاولی در سنہ یکصد و یک ہجری حلت فرمودہ ۱۲

۱۷ کنیت ابو عبد اللہ لقب صادق و علامہ ظاہر و باطن ہے جمیع امتیہ من آیات اللہ و ولادت وفات ایشان مدینہ منورہ سینہ عشر شصت و شہت سال ولادت متہ دوم سال ہجرت و وفات در کعبہ و چہم مضجع شریف و جنبت البقیع و مقبرہ ابوجبر حضرت امام را انتساب در طریقت ہم بیا کے کوام است و آن را سلسلہ السبب گویند و چہا کتاب از حضرت قاسم کہ چہا در شیخان سہندہ ۱۲

۱۸ سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نام ایشان طیف در است در مجاہدات و ریاضات و کمالات آیتی بودند از حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ منقول است کہ بایزید در میان ما چون بجزئی است در میان ما کہ عمر ایشان نہاد و دو سال پانز و چہم شعبان سال دو صد و شصت و یک در بطام وفات یافتہ و قبل در سنہ ۲۳۳ھ ۱۲

۱۹ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ انتساب ایشان در طریقت بطریق روحانیت و اوسیت بجنبت بایزید است و کمالات ایشان بہت کہ صوفی بر قہ و سجادہ صوفی نبود صوفی بر عجم و عادات صوفی نبود صوفی آن بود کہ نبود در شب شنبہ ہا عشرہ و قبل شنبہ در سنہ ۳۳۳ھ حلت فرمودہ ۱۲







الہی بحومت حضرت خواجہ عزیزان علی راہیقہ رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت خواجہ محمد بابا ساہی  
 رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت خواجہ خواجگان  
 پیر پیران حضرت سید بہاء الدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت خواجہ  
 علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت مولانا یعقوب چرخ رحمت اللہ علیہ ، الہی  
 بحومت حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت مولانا محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ بابا ساسی حضرت خواجہ نقشبند علیہ السلام غایت قبل از ولادت پیدا شدند اکثر مقام کو گذر بقصر منہ دان می نمودند  
 میفرمودند زود باشد کہ این کو شک منہ دان قصر مرقان گرد داری دفات و ہم جاری الادبی سال غیر معلوم مولود من قرین ساس  
 از قرین را متین ۱۲

حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ مقتدی عصر در پنجائے دہر بودند کلال واسکر باشد ایشان کسب راعت میکردند  
 بودن شان در کیم اگر اتفاقاً ایشان لغتہ شنبہ بگویند بر دی ملکیم پیدا شد روز شنبہ یازہم جاری الاخری بجا رعت می نمودند  
 مولود ممکن قرین سو طاری است ۱۳

حضرت خواجہ امام الطریقہ مجدد الشریعہ خواجہ بہاء الدین نقشبند رضی اللہ عنہ بصورت از سید امیر کلال تربیت یافته  
 اند و معنی از دمانیت حضرت خواجہ عبدالخالق کسب فیوض و برکات نموده اند بر مراتب و مقامات و لایست شش خواجہ کیم  
 فائز شدہ باشد سکہ کہ در شرب و طعام درند بہ تربیت آخر بخارزند بہ لقب شریف نقشبند زکات و کرامت ایشان کسب  
 قالین باقی بود در آن نقشبندی می نمودند ولادت شریف ایشان در ۸۱۸ھ ہفت صد و ہشتاد و ہشت ماه محرم دفات سوم ربیع الاول  
 ۹۱ھ سن عمر فقید دوسال و دو ماہ و قبل ۶۲ و قبل ۱۲ھ ۱۳

حضرت خواجہ علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ اول و جانشین اکل حضرت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ اند و فرزند خواجہ  
 نیز منسوب بایشان شدند حضرت خواجہ بابا ایشان بشارت دادند کہ گرد من تو نشست رخسار اذن شفاعت خواہند داد و بعد  
 از عتاب چہار شنبہ ستم ربیع ۸۰۲ھ ہشت صد و در ملت فرمودند ۱۴

حضرت خواجہ یعقوب چرخ رحمت اللہ علیہ سلسلہ نقشبندیہ را کہین کہین بودند کہ بظہر و جہا و جوا ایشان این طریقہ شریف  
 رواج تمام و شیوع عام یافتہ تاریخ رعت پنجم صفر سال غیر معلوم اصل شان از چرخ است کہ ہمیت از توابع خوین ۱۵

حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ طلب وقت و مجد داتہ تسبیح بودہ نسبتہ نقشبندیہ از خدمت مولانا یعقوب چرخ  
 رحمۃ اللہ علیہ حاصل نموده اند و از مشائخ دیگر پیغمبر یافتہ شب و شنبہ بست و شہم ربیع الاول ۸۸۸ھ نہ صد و شہاد و ہشت  
 بجا ملکوت پیوستندی فرمودہ اند از مراتب تر و یک شریفیت و توہین بخت امور ساخته اند تاریخ دفات ہم مطابق آن آمدہ و قانع  
 (حاشیہ صفحہ ۱۸ پر ملاحظہ فرمادین)



الهی بخدمت حضرت خواجہ نور الدین رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت حضرت مولانا خواجہ گنج شمس،  
 انگلی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، الہی  
 بخدمت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سمرندی رحمۃ اللہ علیہ، الہی  
 بخدمت حضرت عودۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت سلطان الاولیاء

(قیمت صفحہ ۱۸) رتلاء عتبدورہ دفن سمرقند امت ۱۷

۱۵ حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ خرد اوقات از خواجہ عبید اللہ اوار پوشیدہ دیکھن فوجہات عالیہ تربت خلافت رسیدہ  
 اندوختہ ربیع الاول دایم اعلیٰ را لیکل حاجت فرمودہ اند ۱۲

(عاشقہ صفحہ ۱۸)

۱۶ حضرت خواجہ نور الدین محمد رحمۃ اللہ علیہ نسبت و خلافت از حال خود مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ دارند تباریکہ فرزند ہم  
 المرحوم اعلیٰ العیوب الی العیوب را جوہر فرمودند ۱۷

۱۷ حضرت خواجہ انگلی رحمۃ اللہ علیہ خرد اوقات و خلافت از والدہ اجدادیش مولانا محمد زکریا پڑشیدہ  
 رعایت اصل طہر شریعہ را نهایت التزام می فرمودند از مختصات و مقبضات شمس ذکر جہر و غیرہ اجتناب کلامی داشتند قدم بہ  
 قدم خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ می رفتند سنین عمر قریب برود سال بود و وفات در ۱۰۰۹ کیمرہ از دست دوم شعبان فوجہ گند  
 ۱۸ حضرت ایشان سمرقندی الاصل کاظمی الولد علی بودند از جانب والدہ بہ حضرت شیخ محمد عمری یافتنی کہ جبرائی و خواجہ اوار  
 اند میرسد مہ علوم ظاہری مولانا صادق مولانی دارند و کلمات باطنی بہ تربیت معنوی خواجہ اوار نمودہ و بکلم بشارت بعیت ظاہری  
 از مولانا خواجہ انگلی نمودہ تا سادہ افاضہ صحبت و برکات کردہ اند و دینی رسیدہ مرجع طالبان خدا شدہ عمر شریف چلی سال  
 بہت دینیم جہادی الاخری رفت و شنبہ ۱۲۸۲ از رحلت حق پیوستند دفن در دہلی ۱۲

۱۹ حضرت مجدد الف ثانی محبوب صدیقی شیخ احمد فاروقی سمرندی رحمۃ اللہ علیہ در فرج طریقت حنفی داشتند در اعتقادات  
 مجتہد بودند تحصیل بعض علوم از والدہ اجداد خود و دیگر علمائے سمرند کردہ پس بلیکولت رفتہ بعض کتب معتقولات از مولانا کمال کشمیری و کتب  
 حدیث الاشیخ یعقوب کشمیری سند کردہ و نیز اجازت بعضی تفاسیر و احادیث و غیرہ از قاضی بھلولی بہشتانی یافتند و کتب اخلاق  
 بردار خود سند کردہ و اجازات اکثر سلاسل حنفیہ از والدہ اجداد خود دارند و نسبت نقشبندیہ از حضرت خواجہ محمد باقی باللہ استفادہ  
 فرمودند بہ ترتیب رسیدہ کہ حضرت خواجہ میر فرمودند کہ شیخ احمد آقا سمیت کدش با پدرش سندہ در سایہ او گم اندیش ایشان در وقت  
 زیر فلک نیست خدای و کلمات ایشان از حد اصحاب بدین است و در شنبہ موافق عمر شریف رسیدہ بودند کہ از والدین جدا و باقی ماندند  
 خود در قبر مبارک در سہرورد است ۱۲

۲۰ حضرت ایشان فرزند ثالث حضرت مجدد اند و در سن نہ سالی متکلم بکلام توحید و حمدی میشدند و کلام مختص ایشان  
 (عاشقہ صفحہ ۱۲)



حضرت شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات حضرت حافظ محمد محسن رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات حضرت سید نور محمد بداونی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات حضرت خواجہ شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا جان جان منظر شہید رحمۃ اللہ علیہ، الہی بکرمات

القبیۃ حاشیہ صفحہ گذشتہ) مجید نمودند و در شانزده سالگی تحصیل جمیع علوم فرمودند و در یازده سالگی طریقہ ذکر و مراقبہ از والد بزرگوار خود اخذ نمودند حضرت مجدد میفرمودند کہ حال محمد معصوم در تحصیل انتہائے شل صاحب شریح و قایم است کہ بدین ہر قدر کہ تالیف می کرد اولادی گرفت و در درجہ طریقہ مجددیہ حضرت ایشانند نیم ربیع الاول ۱۰۹۵ھ رحلت فرمودند ایشان در سہ ہذا است ۱۲

۱۱. فرزند پنجم قیوم زمان عودۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کہ فرزند ثالث حضرت مجدد و رحمۃ اللہ علیہ اندست باطن از والد ماجد خود تحصیل کردہ اند و عنقوان شباب کامل و کل بودند و در ترویج شریعت محمدیہ و اشاعت طریقہ مجددیہ بجاست اهتمام فرمودند و رام معرفت و نہی مکر و کوشش بلیغ می نمودند و ولادت ایشان در صفر یک ہزار پنجاہ و پنج واقع شدہ و در شب بیستم جمادی الثانی ۱۰۹۵ھ داعی اجل را لبیک اجابت گفتہ جان بجا آن سپردند و نین عمر مبارک سبقت قبۃ مرقد ایشان در سہ ہذا است عندہ ربہ رحمۃ اللہ علیہم ۱۲

۱۲. حضرت خواجہ حافظ محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ یکی از اولیائے کرام اخذ و از فیوض باطن ایشان ہزارہا مستفید شدہ اند و از اہل انوار ایشان در کشمیر است در ۱۳۱۹ھ وفات یافتند ۱۷

۱۳. حضرت سید نور محمد بداونی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ و بکرمات حضرت حافظ محمد حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سالہا تحصیل فیوض نمودہ بحالات و ارادات بلند رسیدند و صاحب استغراق قوی کہ تا پانزدہ سال بجز وقت نماز بپوش نمی آمد و در نهایت اتہاج شریعت می داشتند کیار در بیت اظلام پاستہ لاسست نہادند تا سہ روز قبض در رفیع باطنی شد۔ بعد از استغفار بسیار رخصت شد یازدہم ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ بملا اعلیٰ ملحق گردیدند مزار در دہلی بجا محبوب الاولیاء است رحمۃ اللہ علیہم

۱۴. حضرت ایشان مصافحہ و معیت این طریقہ شریفہ در ہر درہ سالگی از حضرت سید نور محمد بداونی رحمۃ اللہ علیہ نمودہ و بآخر بکرمات حضرت شیخ الشیوخ محمد عابد شامی رحمۃ اللہ علیہ حاضر شدہ نسبت احمدیہ از اول باتمام رسانیدند و حضرت میرزا صاحب فرمودند کہ مطوعات و اشارات شامیہ صحیح است اگر گویند بہر سبب علیہ السلام سہل کن فریب دہم محرم ۱۱۵۵ھ شربت شہادت نوشیدند تاریخ انتقال حضرت ایشان ازین دہلی خارج است۔ و باقی

مہبت ہستی از پیغمبر ﷺ صلے اللہ علیہ اکبر و عاشق حمید امامت شہیدان سالہا وفات مرزا منظر شہید و مرزا بے انوار حضرت ایشان در شام بجا آباد است چنانکہ قبر در خانقاہ خود ۱۲ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔



مجدد مائتہ الثلث والعشر نائیب خیر البشر خلیفہ خدا مرد و ج شریعت مصطفیٰ حضرت مولانا  
عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بحرمست غوث  
اوان قطب زمان حضرت شاہ ابوسعید احمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، الہی بحرمست  
غوث اوان محبوب رحمن حافظ قرآن و سلیتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید احمدی

۱۰ حضرت قبلہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از اولاد حضرت علی المرتضیٰ کو م اللہ وجہ اند ولادت آنجناب در ۱۱۰۵  
در موضع جلا از دیار پنجاب بنظر آرمہ در شہرہ سالکی ۱۱۰۵ ولادت حضرت میرزا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رسیدہ شریف بیعت  
حال کردہ متغیض فیضی باطنی شد تا پانزدہ سال التزام صحبت شریف داشتہ جمیع مقامات طریقہ مجددیہ طے کردند و حال  
فیضی اشتغال آنجناب انہر من الشمس است کہ صمد بکلمہ ہزار ہا کس از دیار در فائز نشینند و مرتبہ کمال تکمیل میرسد تا از غنۃ  
شریفہ است کہ در طریقہ مجددیہ چارہ دوائے فیض جمع اند و بایکے تقصید یہ وقار دیہ و چشتیہ و سہروردیہ و از مہلت آنجناب است  
کہ در بکلمہ یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نذا آمد کہ بگویم یا رحم الراحمین شینا شد روز شنبہ سبت و دوم ماہ  
صفر ۱۱۱۵ ایدار القراءات تعالیٰ فرمودند مزار مبارک حضرت ایشان در خانقاہ شریف دہلی کہ منسوب بآ حضرت است ۱۱۰۵  
سال تولد و حیات و فوت آن سلطان پاک منہاج و دو امام منہاجیزدان پاک

۱۱ حضرت شاہ ابوسعید صاحب اولاد حضرت مجدد بواسطہ حضرت ایشان اند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم ولادت شریف دوم ذیقعدہ  
۱۱۱۶ در مہرہ رام پور واقع شد تاریخ ولادت از مصرع حافظ و عالم دلی با دا ۱۱۱۶ است حافظ و قاری و حاجی محدث بودند ۱۱  
اول از شیخ در گاہی علیہ الرحمۃ کو از خلفائے طریقہ مجددیہ زیر یہ بودند کسب نسبت نمودند بعبودہ حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ  
علیہ پیوستند او شان بجائے خود نشا تیند و مردان مشرق و مغرب رو بایشان آوردند بعبودہ سال ۱۱۱۶ قیام فرما کرد و در سہرچ وقت در حیات  
یوم حدی الفطری ۱۱۵۰ بکار رحمت حق پیوستند بابت شریف ایشان نقل کردہ دہلی آوردند و جنبہ پیر ایشان دفن کردند تا پنج وفات  
عربی یسئوہ اللہ فیہ ۱۱۵۰ امدم و مرشد شاہ ابوسعید سعید ۱۱۵۰ بر ذعید چو شد و اصل جناب خدا ۱۱۵۰ دل شکستہ و مغرور گفت تا رنجش ۱۱  
ستون ہگم دین پنج خدا نہ رہا ۱۱

۱۲ حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ولادت با سعادت ایشان در فرہ ربیع الآخر ۱۱۶۰ در مہرہ مصطفیٰ ۱۱۶۰ بدوین سپرد  
است و بیعت از حضرت قبلہ شاہ صاحب ۱۱۶۰ در مہرہ سالکی کو فرمودہ آغاز کسب سلوک نمودند و اکثر کتب تعقود و حدیث شریف بصفہ بقراءتہ  
و بصفہ سباحت و خدمت حضرت قبلہ شاہ صاحب بخفادہ نمودند عمر شریف بہ سبت سال رسیدہ بود کہ از تحصیل علوم مقبول و منقول  
فارغ شدہ و در تافضیت بستند و بعد از انتقال والدہ ماجدہ خویش پسرند ارشاد حضرت قبلہ شاہ صاحب نوشتند در سال ۱۱۶۴ آخر  
ماہ محرم از دہلی شریف مسیح اہل و عیال ہجرت فرمودند و مدینہ متحقات فرمودند و بعد از مدتی طیبہ طریقہ شریفہ را شیوہی و داعی بخشدند و بنادر کلا  
از خدمت ایشان جام معرفت ازشیہ ند چون عمر شریف بہ شصت رسید بجاہد محج شد و در سہال مغرور بیمار شدہ منی انظر و انصر در شنبہ  
ماہ ربیع الاول ۱۱۶۵ در شہر سبت وصال فرمودند و از نال نوشیدہ و مہر و حبیب و وصیت کتبہ بہ حضرت سید عثمان ۱۱۶۵ بجانب قبلہ بخت البقیع مدفون شد

۱۱۰۵ در مہرہ رام پور واقع شد تاریخ ولادت از مصرع حافظ و عالم دلی با دا ۱۱۱۶ است حافظ و قاری و حاجی محدث بودند ۱۱  
اول از شیخ در گاہی علیہ الرحمۃ کو از خلفائے طریقہ مجددیہ زیر یہ بودند کسب نسبت نمودند بعبودہ حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ  
علیہ پیوستند او شان بجائے خود نشا تیند و مردان مشرق و مغرب رو بایشان آوردند بعبودہ سال ۱۱۱۶ قیام فرما کرد و در سہرچ وقت در حیات  
یوم حدی الفطری ۱۱۵۰ بکار رحمت حق پیوستند بابت شریف ایشان نقل کردہ دہلی آوردند و جنبہ پیر ایشان دفن کردند تا پنج وفات  
عربی یسئوہ اللہ فیہ ۱۱۵۰ امدم و مرشد شاہ ابوسعید سعید ۱۱۵۰ بر ذعید چو شد و اصل جناب خدا ۱۱۵۰ دل شکستہ و مغرور گفت تا رنجش ۱۱  
ستون ہگم دین پنج خدا نہ رہا ۱۱



رحمة الله عليه، الهی بکرم حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین و سیدنا  
 الله الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندهاری رحمة الله عليه، الهی بکرم حضرت خواجہ گلشای  
 سید الاولیاء سند الاتقیاء، زبدة الفقهاء، راس العلماء رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبله السالکین  
 امام العارفین برهان المعرف شمس الحقیقة فرید العصر و حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین منظر  
 فیض الرحمان پیر و تکیہ حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی الله تعالی عنه -

۱ حضرت حاجی دوست محمد صاحب رحمة الله علیه از قوم افغان پرست زنی اند مولد شریف ایشان از توابع قندهار است  
 و نشو و نما در بلاد افغان یافته در فنون علم ظاهر سیر کرد اتفاق بود و بعد از آن دوران خودی و سحر فیض و کرامت جبریه استقامت عالمگیر  
 نی داشتند و شهرت خرق عادات و قوت عبادت از محمد صبی پیشرو و صاحب بود و قبل از ملک سلاسل صوفیة بقوه جدیدیه  
 شهرت یافتن کوه تیر و بقعه تخر آورده باسحق زانگ کیانی کافی باطل غلیل قبولیت خاص و عام سرافراشته ایام بودند و بعد  
 از حضور صحبت شیخ فردوس محمد خان شاه احمد سعید مجددی رحمة الله علیه و طبع بکرات بکرم قوت استقامت و اولیای حسن و اثر داشتند  
 شیخ افاضت کیش در اندک متی در هیچ سلاسل مشهوره منشور و نطق یافته بهدایت حامد قندهار در رحمت تاثیر و تمسک  
 تسلیم متحقق علیه و در نزد یک بود و در کثرت ارشاد و ضرب المثل و گذشتن در مبارک در خانقاه شریف و تاج موسی زنی که قریب  
 دامن که گزیده از توابع ضلع ڈیره اسمیل خان و اتمیت و تاریخ ولادت با سعادت حضرت ایشان سنه ۱۲۱۶ هجری دفات شریف و ثبت  
 بست و دویم ماه شوال المکرم ۱۲۵۴ هجری تملک

۲ حضرت حاجی محمد عثمان صاحب رحمة الله علیه ولادت شریف ایشان در ۱۲۳۵ هجری در موضع لونی علاقہ تحصیل کلاچی  
 توابع ضلع ڈیره اسمیل خان متعلق سرحد پنجاب است بخدمت جناب حاجی دوست محمد صاحب قندهاری حاضر شده شرف بیت  
 حاصل کرده مستفیض فیض باطنی شدند تا سیمیه سال چهار ماه سیزده یم الزمان صحبت شریف داشته جمیع مقامات طریقه نقشبندیه  
 مجددیه طی کردند با وجودیکه جناب حاجی دوست محمد صاحب قندهاری از ارباب خطا و غمخیزان و دعات خویش ایشان را محض مرقم مقام  
 خود کرده و خلیف مطلق و نائب مناب برحق خویش نموده بجای خود نشاندند و حالات زیروحات باطنی ایشان مشهور بهر آنست که نزد  
 مردان از خراسان و دامان دیگر بلاد و بی پنجاب میسر و سنده بروست مبارک سعیت کرده فیضیاب گریه و بدست و رسال و دهابر  
 مندر ارشاد داشتند اجای طریقه عالی نقشبندیه مجددیه فرموده وقت اشراق یم ستمیه بست و دویم یم شعبان المکرم ۱۳۱۳ هجری  
 دفات یافتند در مبارک در خانقاه شریف و تاج موضع موسی زنی که قریب دامن که گزیده از توابع ضلع ڈیره اسمیل خان  
 زیر قدم حضرت پیر و مرشد خویش واقع است ۱۲



# فصل اول

در ملفوظات حضرت قبله مقلبی و روحی فدا

## ملفوظ اول

روزی فدوی بحضور والا حاضر گردیده عرضی چندی از عرض حال باطن خویش نوشته پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه گذرانیدم بعد یک لحظه باینده مخاطب شده ارشاد فرمودند که احوال فقیری که بزرگان در کتب مکتوبه نوشته اند درین زمانه که بآخر رسیده است یافته نمی شود و هر کس بقدر وصله خود می کوشد و بحسب استعداد خویش سعی می نماید موافق حال زمانه این هم غنیمت است و این طائفه پیران دوکان داران که الحال رواج گرفته اند ازین چنین پیری حق تعالی را نگاهدارد و باز فرمود که روزی که در کثرت جهال زیاده میشود و یونانیو ماحال زمانه اتری گردد محض اسم فقیری باقیست و در نه فقری کجاست.

## ملفوظ دوم

روزی در حضور فیض مجبور حضرت قبله مقلبی و روحی فداه حاضر شدم در آنوقت مولوی سعد الله صاحب نمبره جناب حقائق و معارف آگاه حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم دیدی نیز حاضر آمد پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه حال شکایت زمانه و تنگی معاش خویش ظاهر نمود و ارشاد فرمودند که حق تعالی شمارا با خود دارد و او بغیر خود نگذاارد و کار شما از غیب سرانجام سازاد و بیکت حضرت قبله نور الله مرقدہ الشریف شمارا ضائع نخواهند گذاشت باز حضرت قبله قلبی و روحی فداه اشاء باین عاصی پر معاصی کرده ارشاد فرمود که این سید که اهل دینی است چندین سال شده که خانقاه شریف است و بسبب عیال داری خانه درین شهر موسی زنی می دارد و با وجود ناداری و غربت قلعی با کسی ندارد و گاهی می

تنگی محاش پیش مانیا ورده بابا هر کس که بتوکل و قناعت کمر بست حق تعالی برائے او سبب خیر  
 هيامی سازد و ايس مصره فرمودند ع

خدا خود ميرسا ناست ارباب توکل را

## ملفوظ سوم

روزے در حضور پرنور حاضر شد مشرف بشرف آستان بوسی گردیدم خطاطا محمد رسول  
 آخوندزاده صاحب که یکی از خلفائے حضرت قبله اند از خراسان آمده در آن مندرج بود که من برائے  
 استقامت زمستان جائے در تنگ ساخته ام که در اینجا آسایش گرمی است چندان شدت گرمی  
 نیست و در تعمیر مکانات و حجر با مشغول هستم حضرت قبله قلبی و روحی فداه یک لحظه سکوت فرموده ارشاد  
 فرمودند که جمیع کارهای دینی و دنیاوی بر بنیت موقوف اند و اجر و ثواب بر بنیت مرتب من که تعمیر  
 مکانات و حجر با خدمت خانقاه شریف حضرت قبله نور اللہ مرقدہ الشریف می کنم محض للہ فی  
 اللہ برائے همانان مسافران که از اوطان بعیدہ در طلب خدای آیند و برای طالبان درویشان  
 که برای یاد الهی درین جامه متوقف اند و عبادت و ذکر مولی جل شانہ می کنند نہ این کار برائے راحت  
 نفس خویش و عیال اطفال خویشی کنم .

## ملفوظ چهارم

روزی این بدنام بمجفل عالی مقام حاضر شد پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه شخصی آمد و مخف  
 خر بوزہ نور سید برائے طمع و دنیاوی آورد و فرمودند کہ مردمان پلچین می دانند کہ نزد عثمان دولیت کہ

تنگ نام جائیت کہ در ملک خراسان علاقہ قندہار بر زمین سرحد واقع است و تنگ از نہایت می گویند کہ  
 دو کوہ یک از جانب مشرق و یک از جانب مغرب در یکجا واقع اند و در میان ہر دو کوہ دو نہر آب روان کہ یک را خرچہ از کابل و  
 تناف را خرچہ از غزنی است در اینجا تنگ از قدیم جاری اند ۱۲ مہ



تمام ندارد و بعضی برمالگان کیمیا دارند حال آنکه حال من امنیت هر فتوحات که بمن میرسد خرج  
 درویشان میکنم و غنیمت فردا ندارم و ایضا بازار شاد فرمودند که حضرت شاه غلام علی شاه صاحب  
 قبله توکل و قناعت باین حد داشته بودند که یکبار برای خرج کردن در دست چیزی نبود  
 فاقد رونود اندرون یک حجره داخل شده و در او بر خود بستند باین خیال که این جاها که بر بدن  
 دارم کفن است و این حجره گور است چه امر و انرا برای تمیز و تکفین خود مبتلا سازم سیزده  
 روز در حالت فاقد دران حجره بودند که شخصی آمد بر حجره استاده آواز کرد که این سینه ده رویه  
 برائے جناب آورده ام قبول فرمایند حضرت شاه صاحب قبله آواز داد آخر الامر آن شخص مذکور  
 مبلغان مذکوره در روزن دروازه اندرون حجره انداخته بعد از آن کار حضرت شاه صاحب قبله  
 جاری شد و همیشه عادت شریف این بود که برای خرج خانقاه شریف قرض گرفته صرف درویشان  
 میکردند حتی که رفته رفته تاده هزار رویه نان بانی قرض میشد بعد رسیدن فتوحات اول قرضه  
 سابقه ادائی فرمودند بقیه را خرج خانقاه شریف می نمودند و بعد تماش قرض گرفتن شروع  
 می کردند و ایضا فرمودند که از شخصی حیا دار توکل و قناعت بسیار مشکل است اگر او بنفس خود  
 قادر شده توکل اختیار میکند زن و فرزند او توکل نمیشوند صدق آیت کریمه **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِن مِّنْ آتٍ وَاجِبٍ لَّكُمْ وَآلَاكُمْ عُدُوًّا كَغُفْرَانٍ** اخذ رُدُّهُمُ هَرُور و رِلاو  
 فساد می اندازند باید که کدام کسب یا هنر که از اکل حلال باشد اختیار نماید که سنت پیغمبر علی  
 نبینا علیهم الصلوٰة والسلام است.

## ملفوظ پنجم

روزی این حقیر پُر تقصیر در حضور پُر نور حضرت قبله قلبی در دوحی فدا حاضر شد ارشاد  
 فرمودند که یک روز شخصی سائل خراسانی آمد و گفت که توا تعالیٰ باو شاهی داده است مرا  
 جامه های پوشیدنی از سر تا پا بده من با و گفتم که اول پادشاهی ثابت کن یعنی پادشاهان

را ملک می باشد ما را ملک ظاہر کن بعد از آن سویم حصّہ از پادشاهی خود شمار می بخشیم اگر تو ازین راضی نمی شوی نصف پادشاهی بشما خواهم داد شخصی سائل لا جواب گشت و بیان نمود که غرض من سوال است پس هر چه دادنی بود موافق سوال او دادم -  
فائدہ کلام :- باز فرمودند کہ در عالم مشہوری غنا، مابہرکت حضرت پیرو شدہ ماقدنا اللہ تعالیٰ بسر ہم الاقدس شدہ است در نہ در جہان مثل ما سکین نیست .

### ملفوظ ششم

روزی این فقیر در محفل فیض منزل حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر شدہ شرف آستان بوسی حاصل کردہ در حضور فیض گنجور شخصی سکھ مسیحی گمان نگاہ آمد قد بوسی حاصل کردہ عرض نمود کہ بندہ نام نامی آنجناب شنیدہ آمدہ است ما را در اسلام داخل نمایند کلمہ شریف و ذکر اسم ذات تلقین فرمایند حضرت قبلہ یک خادم را ارشاد فرمودند کہ چو این را بہ برید و تمام سرش را بہ برید و تمام را بہ تراشید بعد از آن تلقین دین متین فرمودہ خادمی را ارشاد کردند کہ این را ترتیب نماز بیاموزاند و ناشی عبد الکریم نہاد بعد سہ روز او را بیعت نمودہ ذکر قلبی فرمودند فی الحال قلب او جاری گشت و یک ساعت مجذوب شد .

### ملفوظ ہفتم

روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدم شخصی از حاضرین مجلس عرض نمود کہ قبلہ باب حلقہ بلوے مایان چیری سند بہت ارشاد فرمودند کہ دریں باب چندیں احادیث وارد اند ایں حدیث از زبان درافتاش خواندند عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خیر معویہ علی حلقۃ فی المسجد فقال ما اجلکم قالوا جلسنا نذکر اللہ قال اللہ



مَا اجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسْنَا غَيْرَہٗ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمُ اسْتَحْلِفُكُمْ تَحْمِیۡۃَ  
لِکُمْ وَمَا کَانَ اَحَدٌ مِّنْزِلَتِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَقْلَ عَنْہُ  
حَدِیْثًا مَّتَّیْ وَاِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم خَرَجَ عَلٰی حَلْقَتِیْ مِنْ اَصْحَابِہِ  
فَقَالَ مَا اجْلَسْتُکُمْ هُنَا قَالُوا جَلَسْنَا نَذِکْرُ اللّٰهَ وَنُحْمَدُہٗ عَلٰی مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ  
وَمِنْ بَعْدِ عَلَیْنَا قَالَ اللّٰهُ مَا اجْلَسْتُکُمْ اِلَّا ذَٰلَکَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسْنَا اِلَّا ذَٰلَکَ قَالَ  
اَمَا اِنِّیْ لَمُ اسْتَحْلِفُکُمْ تَحْمِیۡۃَ لِکُمْ وَلَکِنَّہٗ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاخْبَرَنِیْ اِنَّ اللّٰهَ غَرَضُہٗ  
یَسْأَلُ بِکُمُ الْمَلَائِکَۃَ ۝

## ملفوظ ہشتم

روزی این عاصی پرمعاصی بحضور والا حاضر بود کہ حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ  
بعد نماز فجر برای خواندن ختم خواجگان کہ معمول پیران ما نقشبندیہ مجرودیہ است نشستند  
جمع خادمان و درویشان خانقاہ شریف گرداگرد یک از دیگری جدا جدا یعنی پس و پیش  
در میان فرجھا گذاشته نشستند حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ این چنین  
نباید کہ شیطان از پس فرجھا درون ی آید مانند بچہ بز در حدیث شریف وارد است بعد از  
فراغ ختم و حلقہ این عاصی پرمعاصی عرض نمود کہ قبلہ از زبان ورافشاں حدیث شریف  
فرمایند حضرت قبلہ این حدیث خواندند عن انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم  
رَبُّوْا صُفُوْفَکُمْ وَ قَارِیْہَا بَیْنِہَا وَ حَاوِیْہَا بِالْاِعْتَاقِ فَا لَّذِیْ لَفْظِیْ یَبِیْدُ وَا لَّذِیْ لَفْظِیْ لَمْ یُطِیْقْ  
یَدْخُلْ مِنْ خِلَالِہِ لَصَفْ کَانِہَا لِحَدِیْثِہٖ وَا لَّذِیْ لَفْظِیْ یَبِیْدُ وَا لَّذِیْ لَفْظِیْ لَمْ یُطِیْقْ  
خَوَانِذِنْ مَشْکُوۃٌ شَرِیْفٌ وَ بَخَارِیٌّ وَ ثَنَوِیٌّ مَوْلَانَا رُومٌ صَاہِبٌ وَ دَوِّکِرْ کِتَابِ اَحْلُوْیْثِ اسْتَعْدَادِ  
وَ اَفْرَہٗ وَ شَکَاثَرِہٗ مِیْ یَابِیْدُ وَا لَّذِیْ لَفْظِیْہٗ وَ فُضْلًا قُرْآنِ شَرِیْفِ مِیْ خَوَانِذِنْ وَ تَفْسِیْرِہٖ مِیْ خَوَانِذِنْ کُنْ  
کَمَا حَقَّہٗ نِیْ فَمَنْدِہٖ لِسِ اِیْنِ شَعْرُ خَوَانِذِنْ۔ شَعْرُ

جميع العلم في القرآن لكن تقاصر عنه افهام الرجال  
 وايضا ارشاد فرمودند که حضرت پیر و مرشد ما برود الله مضجعه الشريف ونور الله مرقدہ  
 المنيف روزی یک کلام مجید را بخشیدند من عرض کردم که قبله مرا شروع نیز بفرمایند حضرت  
 ما را شروع فرمودند همین طور سه بار در اوقات متفرقه حضرت قبله قرآن شریف تبرکاً شروع  
 کردم بعد از چندین سال که برائے زیارت حرمین الشریفین رفتم و بوقت واپسی در بندر عدن  
 آدم در اینجا تاثیر دفائه شروع کردن کلام الله شریف که از حضرت پیر و مرشد خود تبرکاً کرده  
 بودم حاصل گشت و حجاب قطعات و متشابهات قرآن مجید از من برداشته شد. باقم گوید  
 عفی عنه ازین کلام حضرت قبله قلبی و روحی فداه معلوم گردید که فوائد و تاثیرات بعضی مقامات  
 بعد از چندین سال باسأل بظهور می آیند، بعد از آن سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم  
 صاحب شروع شد و اثناء سبق حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که فقہاء که الصاق  
 کعبین و وقت رکوع و سجود نوشته اند مراد حدیثی که درین باب وارد است نفہیدہ اند مراد از آن  
 محاذات و تسویہ صفوف است درین باب جناب حضرت شاه عبدالغنی صاحب از آنکه محظور  
 یک رسالہ بنام حقیر و حقائق و معارف آگاہ مولوی غلام حسن صاحب فرستاده بودند۔

## ملفوظ ہم

روزی در مجلس شریف حاضر شدم در آنوقت سبق مکتوبات حضرت امام ربانی قیوم  
 ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع شد و اثناء سبق حضرت قبله قلبی و روحی فداہ  
 ارشاد فرمودند کہ زمین مہندوستان را شرفیست او نا جاہل انجا و فہم و ذکا و عقل و فکر از  
 عالم اینجا فوقیت می دارد کہ اکثر مردمان این ملک برای تحصیل علم بہندوستان میروند و در حصہ  
 قلیل علم تحصیل نموده می آیند۔

از سان در فشاں حضرت قبلہ این قصہ من ہم شنیدہ ام کن فرمودہ اند آثار مراقبہ حقیقہ قرآنیہ  
 کا حقہ حاصل شد و پیش ازین این قدر نبود۔ ۱۲ مولانا حسین علی دہلوی



## ملفوظ دہم

روزے فدوی در محفل فیض منزل حاضر گردیدہ سبق کتاب و المعارف پیش حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ شروع کرد و قتی کہ عبارت باینجا رسید (و ایضاً در آن روز تذکرہ اسمائی خواجہائی نقشبندیہ و عنوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آمد۔ حضرت ایشان فرمودند کہ خواجہائی نقشبندیہ کہ ختم ایشان مشہور است بہت اند اول خواجہ عبد الخالق عجدانی دریم خواجہ عارف ریوگری، دویم خواجہ محمود انجیر فتنوی، چہارم خواجہ علی رامینی، پنجم خواجہ بابائی سماسی، ششم خواجہ امیر کلال، ہفتم خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس اللہ تعالیٰ باسرارہم اللہم اسرہنی من فیوضہم و لا تحرمنی من برکاتہم امین یا رب العالمین ہ عاصی پر معاصی عرض نمود کہ قبلہ این خواجگان کہ پیران برائے ما اند در دیگر طرقات ہمین خواجہا اند یا دیگر دیگر عوام الناس کہ برائے حاجات دنیویہ ختم خواجگان می خوانند ہمیں بزرگان مراد اند یا دیگر حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ ارشاد فرمود کہ برائے ہر کس پیران خود خواجگان خود اند و برائے ما ہمیں پیران ما خواجگان اند و فرمودند کہ من ہم یک روز بخدمت حضرت پیر و مرشد خود برد اللہ مرقدہ المنیف دریں باب بعض نمودہ بودم ہمیں جوابی زبان گوہر نشان صادر شدہ بود۔

## ملفوظ یازدہم

روزی این عاصی پر معاصی بوقت تہجد بحضور حضرت قبلہ حاضر بود در آنوقت حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ بزم را پر از نور حضرت حاجی اکرمین الشریفین جناب حضرت دوست محمد صاحب برد اللہ مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف متوجہ نشستہ بودند بعد از چند ساعت از انجا بخواستہ در صحن مسجد خاتقاہ شریف استراحت نمودہ کہ ظاہر اجامہ باریک بر وجود مبارک خود انداختہ مثل خواب در گذر مشغول شد بعد از چند ساعت مؤذن اذان فجر داد حضرت قبلہ قلبی دروچی

فداه برای خواندن سنت برخاستند و فرمودند که وقت سنت است سید امیر شاه صاحب  
بنیال اینکه شاید حضرت صاحب بواب رفته بودند عرض کرد که برای وضو آب بیارم فرمودند  
حاجت وضو ندارم و از کمال کسر نفسی بیان ساختند که من گنهگارم و هیچ عمل ندارم بعد از آن  
در جوش آمده این ابیات فرمودند -

### قطعه

بزمین چو سجده کردم ز زمین ندا برآید      که مرا خراب کردی تو بسجده ریائی  
لبطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند      که برون در چه کردی که درون خانه آئی

### ملفوظ دوازدهم

روزی در حضور پرنور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر شدم در آن وقت سبق مکتوبات  
حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکه عبارت باینجا رسید (که فرضاً اگر عمر نوچ پنجم  
خطرہ غیر خطور نکند) عرض کردم که قبله معنی این کلام فیض نظام چیست حضرت قبله قلبی و روحی  
فداه این معنی ارشاد فرمودند که خطرہ غیر در باطن ادبیج تصرف نکند که مانع باشد از ملک حضور او -

### ملفوظ سیزدهم

در حضور پرنور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر شدم در آن وقت حقائق و معارف  
آگاه جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ در شده  
بخدمت حضرت قبله عرض نمود که ختم حضرت چگونه مقرر شده اند ارشاد فرمودند که حضرت  
حاجی صاحب پیر و مرشد ما بر دالہ مضجعه الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف پیش حضرت  
قبله شاه احمد سعید صاحب عرض کرده بودند که چیزی از کلام فرمائید که برای حضرت قبله ما  
به نیت ثواب ختم خوانده شود حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله یا رحیم کل صریح



و مکر و ب و غیاث و معاذ و یار حیم ارشاد فرمودند که جناب حضرت مولوی  
رحیم بخش صاحب درباره طلب کردن اجازت ختم شریف از دینی عریفه تحریر کرده بود  
جناب حضرت پیر و مرشد ما برود الله مضجع الشریف و نور الله مرقدہ المنیف در جواب آن عریفه  
این ختم شریف ارقام فرمودند و لا تذرنی فرداً و انت خیر الموارثین بعد از ان  
من هم پیش پیر و مرشد خود عرض کردم که برائے خواندن این ختم شریف مرا هم اجازت دهند  
فرمودند ترا هم اجازت است پس حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که دیگر ختم ہائی  
حضرت نیز این چنین جاری شدہ اند در این میان جناب حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد  
سراج الدین صاحب و جناب مولوی حسین علی صاحب التماس نمود کہ قبلہ این ختم شریف  
در حیاتی پیران جاری شدہ بود دنیا بعد وفات از زبان درافشان فرمودند کہ در حیات  
پیران مقرر شدہ بودند بعد از ان جناب حضرت صاحبزادہ صاحب مدوح و جناب مولوی  
صاحب موصوف سوال کردند کہ قبلہ برائی خواندن ما خواران ہم چیزی از کلام اجازت فرمایند  
ارشاد فرمودند کہ من این قدر لیاقت ندارم کہ برائے ما ختم خواندہ شود باز التجا نمودہ کہ قبلہ  
سنت حضرت ہمین چنین جاری آمدہ است کہ برای ما کینگان مجدد حضرت ایشان ہستند کہ  
فیض و نفع از ایشان گرفتہ ایم بعد از اتمال فرمودند کہ این جرأت کردہ نمی شود کہ در وقت حیات  
فقیر کضور مزار پُر الوار پیر و مرشد ما برود الله مضجع الشریف و نور الله مرقدہ المنیف ختم برائی  
فقیر خواندہ شود بعد از ان جناب مولوی حسین علی صاحب عرض نمود کہ قبلہ ما کینگان دعا ہائی  
دیگر خوانیم بعد از توقف در روز دیگر جناب حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی سراج الدین صاحب  
پیش حضرت قبلہ عرض نمود کہ قبلہ چیزی از کلام برای ختم شریفش ارشاد فرمایند کہ حضرت  
قبلہ این حدیث شریف آخر بخاری از زبان گوہر نشان خواندند این است حدیثی  
احمد بن اشکاب حدثنی محمد بن فضیل عن عمار بن القعقاع عن ابی زرعہ عن  
ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلمات



جیتان الی الرحمن خفیفان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان سبحان الله وحمده  
 سبحان الله العظیم وارشاد فرمودند که اول صد بار درود شریف و پنجاه بار این حدیث  
 شریف یعنی سبحان الله وحمده سبحان الله العظیم مجزایات لغز آخری و حمده  
 و صد بار درود شریف آخر چنانچه معمول دیگر ختم است خوانده شود لکن در حین حیات فقیر  
 در خانه شریف خوانده شود بعد از آن اختیار است و ایضا فرمودند که لغز و حمده که در آخر  
 حدیث زیاده کرده شده پیر و مرشد بابر الدمشقی مضجعه الشریف و نور الدین مرقدہ المنیف همین طور  
 فقیر ابرائی خواندن وظیفه نشان داده بودند و فقیر همواره بعد صلوة تہجد وظیفه می خواند و در توفی  
 شریف جلد دوم باب ماجاء فی فصل التبیح والتکبیر والتلیل والتحمید در یک  
 حدیث من قال سبحان الله العظیم وحمده غفرت له غفرته فی الجنة و در حدیث  
 دیگر من قال سبحان الله وحمده مائة مرة غفرت له ذنوبه وان كانت مثل  
 ذبذبه البحر نیز آمده است -

### ملفوظ چهارم

روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدم در آن وقت سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم  
 صاحب شروع گردید در اثنا سبق جناب مولوی حسین علی صاحب سوال کرد که قرانت شوم  
 اگر شخصی سورة واقعه چنانچه در حدیث شریف آمده است من قرء سورة الواقعة  
 کل لیلۃ لم تصبه فاقة ابد برای تنگی رزق بخواند غایت الامر اینکه ثواب قرآن حاصل  
 نشود و اینکه گناه باشد چنانچه زیاد در عبادت حضرت قبله فرمودند بے شک گناه نیست لکن  
 نزوایل الدین و بال است باز جناب مولوی صاحب موصوف عرض نمود که قبله اگر شخصی  
 کسی بطریق موافق شریعت کند گناه هم نیست و وبال هم نیست و در خواندن قرآن برای تنگی رزق  
 چه وجه است که وبال دارد حضرت قبله قلبی و روحی فدا از زبان در افتان این مسلک منقولم



از دهان مبارک اظهار فرمودند که قرآنة قرآن شریف همیای برای امری عظیم بودیم استعدادی  
 خویش در غیر مصرف اصلی خود آنرا صرف کرد بخلاف کسب که او موضوع برای همین امر است -  
 ملفوظ یا نهم روزی این عاصی پرمعاصی در حضور آن قبله انام حاضر گشت در آن  
 وقت سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد در انشاء سبق جناب مولوی  
 حسین علی صاحب سوال کرد که قبلہ چوں مآلہ کار درین طریقہ بر صحبت پیرومند منضم است صحبت  
 مامردان یہ نسبت عذر خانگی یا بہ بدب عدم کمال محبت میسر نمی شود لکن بسیاری از  
 ارباب کمال چہ صحبت دائمی اختیار نہ نمودند بلکہ مآلہ صحبت شیخ مانده باز مخلص میشوند  
 باغش حیت حضرت قبلہ فرمودند کہ بیشک صحبت شیخ ضرر نیست و ترک صحبت آن نہایت  
 محل بلکہ اہل تقوی فرمودہ اند ہر کہ تادہ روز ماندا وادین است و اگر یا زده و دازدہ روز  
 ماندا زائرین است و آنکہ جان خود پیش پیر می سپارد و مثل کاملیت بین یکد الغسال  
 شود آن حکم مرید وارو لکن چوں پیر کاملی ملل می داند کہ این مرید باین قدر رسیدہ کہ غیبت  
 و بعد این را ضرر نخواہد رسانید و فرستادن آن منافع متعلق می باشد - لاجہ آں را  
 رخصت کنند و آنہم این چنین غیبت نباشد کہ باز بالکل ملاقات حاصل نشود بلکہ مدت بعدیت  
 می آیند باز جناب مولوی صاحب موصوف عرض نمود کہ قبلہ حال ماندا وادین چگونہ باشد  
 فرمودند این ہم خوب است مال میدرد کلاہ لا یتروک کلاہ -

ملفوظ شانزہم روزی در حضور حاضر شدم در آن وقت مکتوبات حضرت خواجہ  
 محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکہ سبق بکتاب بست و سویم جانان بیگم رسید حضرت قبلہ  
 قلبی و روحی فداه از شاد فرمودند کہ ہندوستان را حق تعالی فهم و ذکا و علم و دانائی عطا فرمودہ است  
 اکثر باشندگان آنجا ذکی الطبع می باشند بیان فرمودند کہ در دہلی شریف دختر فرزند جناب شاہ  
 عبدالعزیز صاحب حفظ کلام اللہ شریف و حدیث شریف و شنی مولانا دوم صاحب می  
 کردند جمعی زنان کثیر در عطا و جمع میشدند و ایضاً از شاد فرمودند و قتیکہ فقیر در ہندوستان

رفته بود در آن وقت مراسلات از طرف متورات نزد فقیر می آمدند و عبارات های گوناگون و رنگین و الفاظ علمیه و لغات و قیقه در آن مندرج می بودند که علماء را این ملک این چنین غلط نخواهند نوشت.

ملفوظ هفتم روزی پنجشنبه بعد از صلوٰۃ عصر سوم محرم الحرام ۱۳۱۳ هجری مکررین و کثرین خادم و برین بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فدا حاضر بود حضرت قبله احوال حال خویش باین طرز ارشاد فرمودند که وطن ما از آباد و اجداد شهر لونی است روزی بیاس خاطر برادر محمّد میعاد که در آن وقت نزد مامول صاحب مولوی نظام الدین و شهر کویسیبهاران سابق زلیخا می خواند من جا های پوشیده فی در آنجا بوده برادر عزیز را رسانید بعد از آن مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شما از پیر من که اسم مبارک ایشان حضرت حاجی دوست محمد صاحب است و کثری ایشان نزد شهر چو و هوای قیام میدارد خبر و احوال میداری یا نه من در جواب بیان کردم که ما را هیچ خبر نیست و نمیدانم که پیر شما کدام کس هستند و کدام جا قیام میدارند و فکریه از آنجا و پس میثم مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شهر چو و هوای در راه شما است سلام من به پیر من برسانید و عرض کنید که درویشان جناب که برای کارهای در این جا آمده اند فرا حاضر بحضور خواهند شد بنده و خصمت شده بشهر چو و هوای و کثری حضرت ایشان آمد بطور عابر بپیش حضرت صاحب رفته پیغام سلام مامون صاحب خود را باین حضرت صاحب بمن مخاطب شده فرمودند درویشان من که در آنجا رفته اند کدام وقت می آیند عرض نمودم که قبله فرما خواهند آمد پس می قده گفتگو کرده روانه بدس خویش شدم بعد از چند مدت غلبه ذوق و شوق الهیه و کسید و هر وقت بهر لحظه استغراق طاری می شد حتی که از مطالعه کتاب و سبق باز ماندم پیش استاد خود عرض کردم که حالا از من تحقیق علم نمی شود که محبت الهی روز بروز کمال غلبه می کند از راه قسم می دادم که پیش کسی اهل الله حاضر شده بیعت نمایم استاد صاحب فرمودند این آخر هدایه که قدری باقیست با تمام رسانید بعد از آن انشالله تعالی من نیز همراه شما میروم و هر دو یکجا بیعت می نمایم



من عرض نمودم که در انتظار ختم کردن هدایه چند روز توقف بایده و ما را اضطراب بدو جکمال است  
 که استغراق هر وقت غالب است و بهیچ کار نمیگذارد من فرمود بغضه تعالی فرموده خواهی شد  
 در این اثنا برادر کلان استاد من بودند فرمودند که اگر اختیار کردن فقری اراده شما  
 بالیقین است بسیار مناسب است که باینکار محکم باش من بیان کردم که حالاً از ده دل بهی  
 ندایم برآید که بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بیعت نمایم بعد از آن از  
 درین خود با اراده بیعت روانه بطرف شهر چودھوال شدم و فتنه بر شهر موسی زئی رسیدم  
 از سبب ذکر و غالب شدن نسبت حوائجی سخت در وجود من پیدا شد یک لحظه در شهر نشسته  
 غل کردم با وجودیکه در آن وقت این خیم قوه داشته بودم که اگر در ماه یا از وقت دوپیر  
 تشنه روانه میشدم تا وقت غروب آفتاب سفر یا پیاده میکردم و از سبب گرمی دل  
 تنگ منی شد بعد از آنجا روانه شده وقت عصر روز جمعه ماه جمادی الثانی ۱۲۶۶  
 هجری بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب حاضر شدم و عرض بیعت  
 نمودم حضرت انکار فرمودند که فقری اختیار کردن بسیار مشکل است باز عرض کردم که  
 من محض برای ای کار تیار شده ام و از هر چیز تعلق برداشته ام پس پشت  
 کردم بر چیز را و ادا نمودم سه طلاق فرمودند که باش بعد صلوة مغرب مرا از سعادت و شرف  
 بیعت مشرف فرمودند در آن وقت حالتی عجیب و غریب بظهور آمد و قبل ازین علم صرف  
 و نحو و عقائد و فقه و اصول و تفسیر و دیگر علوم ضروری همه یاد بودند بعد از آن در علم حدیث مشکوٰۃ  
 شریف و صحاح ستته یعنی صحیح بخاری - صحیح مسلم - جامع ترمذی - سنن ابوداؤد - سنن  
 ابن ماجه و در علم اخلاق احیاء العلوم کامل و در علم فقه معالم التنزیل تمام - و علم یتیم و کمال  
 و در علم تصوف - مکتوبات قدسی آیات جناب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب هر  
 سه جلد و مکتوبات جناب حضرت خواجه محمد معصوم صاحب هر سه جلد بقتیق تمام و دیگر جمیع کتب  
 تصوف کما حقہ سندا از حضرت پیرم شد خود خواندم و روزی حضرت پیرم شد مرا از شاد فرمودند که



تر آن روز یاد دست که پیغام سلام با مومن خود پیش من رسانیده بودے من عرض کردم کہ مرا خوب یاد است از زبان در افتال فرمودند کہ من در آن روز وہ پیشانی تو نسبت حضرات خود مشاہدہ کردہ بودم و در خود انتم کہ این شخص ضرور از فقیہ و نسبت حضرات مانگین مالالہاں خواہد شد و بعد از آن چند مدت منقضی شد کہ تو نیامدی و در دل خود خیال کردم کہ شاید در کشف من خطا واقع شدہ حالانکہ ششہ اذلی تو بظہور آمد بعد از آن ما را حضرت قبلہ گاہ گاہ میفرمودند کہ ترا مناسب است کہ علم منطق قدری بخوان من پیش حضرت عرض نمودم کہ قبلہ برائے خواندن منطق دل نمئی خواہد چرا کہ مقصود خدا ہست یعنی چندان فرمودند کہ مرا سفارشش یعنی حضرت خضر علی نبینا و علیہ السلام سے فرمایند کہ عثمان را برای خواندن علم منطق مجبور نہ کنند کہ مقصود خدا ہست باز فرمودند کہ ما را در ہر کار سفید ریش صلاح میدہند و بغیر صلاح او هیچ کارے کنم

ملفوظ ایچچہم روزی در حضور پروردہ حاضر گردیدم و در آن وقت حقائق و معارف آگاہ جناب صاحبزادہ مولوی محمد سراج الدین صاحب پیش حضور حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ عرض نمود کہ قبلہ از جمیع کتب تصوف و طریقت حاصل اتباع حبیب خداست صلی اللہ علیہ وسلم یا چگونہ از زبان گوہر فشان ارشاد فرمودند کہ بیشک بغیر اتباع حبیب نتوان پیچ فیض حاصل نئے شود لکن دریں زمانہ متابعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بسا مشکل شدہ است و از جمیع کتب تصوف و طریقت برای عوام الناس مقامات عشرہ کہ مراد از توبہ و انابتہ و زہد و قناعت و ورع و متبر و شکر و توکل و تسلیم و رقتا است حصول کردن است و حالاً اسرار کہ ستر الہیتہ نصیب خاصانست کہ در ایں زمانہ بسا مشکل از ہزار الی یک یک خاصہ باز سے با خدا ایں نعمت عظمی کہ نصیب اذلی او شائستہ حاصل می نمائند۔

ملفوظ نواز دوم۔ روزی ایں خادم در محفل فیض منزل حاضر گردیدم و در آن وقت حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ بیان فرمودند کہ یکبار جناب حضرت لعل شاہ صاحب برای حج بیت اللہ شریف بطرف حرمین الشریفین تشریف بودہ بودند در مدینہ منورہ یک گروہ درویشان



بمعن پیراوشان دیدند که حلقه زده می گردیدند دست بردست میزدند و میخواندند یا شیخ  
عبدالقادر جیلانی فیضاً شد و پیراوشان بطور توجه بطرف یک مرید خود نگاه کرده ضرب حق زد  
بانه پس طود گردیدند و پیراوشان بانه پس طود بطرف دیگر مرید خود نگاه توجه کرده ضرب حق  
زد علی هذا القیاس پس طود تمام درویشان خود را توجه نمودند من گفتم که طریقه قادریه داشته  
بودند و ایضاً بیان فرمودند که فقیر نیز وقتیکه برائے حج شریف رفته بود و بعد تمام کردن ارکان حج  
بدریه منزله جان خود را رسانیدم و حاجی انتقامت با متصل روضه مطهره بود یک روز دست  
والی آمد و گفت تشریف بیارید که نمازهای مردمان قادریه بستم که معمول ذکر ایشان عجب طریق  
است او را جواب دادم که فقیر برای نماز دیدن غیبت و عیب جوئی دیگران نیامده است  
فقیر برای عاجزی و ذلای آمده است که مرا حق تعالی اتباع حبیب خود صلی الله علیه و سلم  
کامل عطا فرماید و ایضاً او را فرمودند که فقیر اکثر بخدمت فقرا برای ملاقات و حصول  
شرف صحبت ازیں جهت میرود.

ملفوظ بیستم - روزی این خادم گنگام در حضور آں قبله انام و کعبه خواص و عوام حاضر  
گردید در آں وقت تذکره فنا و در میان آن عرض کردم که قربانت شوم انسان را که اول  
درجه فنا حاصل شد پس اذال معرفت الهی که مقصود اصلیت چه حاصل میشود - حضرت  
قبله قلبی و روحی فداه افشا فرمودند که فنا عبارت ازیں است شخصی را باید که نه بشادی جهان  
شاد میشود و نه بغمی جهان غمگین میشود و جمیع اعمال و افعال و ذات خود را و جمیع ممکنات را  
پس میداند و نیست و نابود می بیند بجز خدای عزوجل پس میرشدن پس فنا کمال معرفت الهی است  
ملفوظ بیست و یکم روزی فدوی بحفل عالی حاضر گردید در آں وقت شدت گرمی بسیار  
بود شخصی استاد شده با دزن برای دفع گرمی بر سر مبارک حضرت قبله قلبی و روحی فداه نمایان  
اذیل کار او را منع فرمودند که این چنین استاد خدمت کردن نباید پیش او نشست باز آں شخص

عرض کرد که قبله من خادم مستم پس خدمت کردن ما را واجب است فرمودند که بیشک خدمت جائز است لکن آنقدر که در شریعت مصطفویه روا هست نه خلاف آن پس ختیدن این کلام فیض نظام از زبان گوهر نشان شخصی مذکور یک نعره زده مجذوب ضایعی مولوی دلا آل محفل نشسته بود حضرت قبله باد مخاطب شده فرمودند که نسبت حضرت خواجہ نقشبند صاحب قبله آنست چنانچه به بنیاد حال این شخص مجذوب را و نسبت مجددی حضرت جناب امام بانی صاحب مشکل است۔

ملفوظ بست دوم۔ روزی این کمترین بآں قبله اصحاب دین حاضر شد حضرت قبله قلبی و روحی فداہ بیان فرمودند کہ یک روز پیر و مرشد ما بر داشت مضجع الشریف و نور اللہ مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ارشاد عناد صحرای قضا حاجت نشسته ناگاہ بے فہم یک برگ گیاه سبز از زمین برکنند بعد چند سال انہیں امر استغفار کردند کہ خداوند اید کردم کہ در ملک تو بغیر ضرورت اسراف کردم ہمیشہ این حادث مبارک بود کہ اگر کسی از درویشان ادنی چیز مثل پاچک شتی یا لشاک و خاشاک و خیرہ اسراف بجا میکرد بسیار ناراض شدہ زجر میکردند کہ ایں مال خدا هست چرا اسراف و بے ضرورت صرف کردی بلکہ بردار و ازین نفع حاصل نمایند کل اشیا علم مال دارد و مال را بی ضرورت نقصان و بر باد کردن اسراف است۔

ملفوظ بست و سوم۔ روزی این خاکسار در حضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ یکبار پیر و مرشد ما بر داشت مضجع الشریف و نور اللہ مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدب خوف فساد دشمنان سفر خراسان را ترک نموده اقامت در کوہ کسبغر کہ بکہ سلیمانی مشہور است اختیار نمودند و قتیکہ جناب حضرت شاہ احمد سعید صاحب قبلہ انہیں ما جو خبر داشتند کہ کتاب مضمون بنام نامی قبلہ ما تحریر فرمودند کہ دروغ بیفروغ راجزہ سوائی نیست بکار بار خویش سرگرم باشند مصرع دیدہ احمد دول ہمراہ تست



انت کافی انت شافی فی مهمما الامور انت جمعی انت ربی انت لی نعم الوکیل

يُرْسِلُ وَنَ لِيُطْفِئُو نُورَ اللّٰهِ بِاَوْ اَهْمِهِمُ وَاللّٰهُ مُتِمِّمٌ نُّوْرِهِ وَكَوْكِرَةً السُّكْفُوْنَ

ملفوظ بیست و چهارم روزی بحفل فیض منزل حاضر گردیدم عنقه متضمن احوال رویار که  
بر این احقر گذرشته بود بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فداه گذرانیدم مضمون خواب بعینه بنویسم  
قربانت شوم روز گذرشته بوقت دوپهر در عالم رویار می بینم که بر مزار شاه ترکمان صاحب  
که در قرب خانقاه شریف دلی واقع هست گذر کردم و در دل خیال گذرانیدم که این بزرگ  
شاید معاصی نسبت شهرت بسیار دارند لکن اسناد بزرگی ایشان از کسی بمساع  
نرسیده است بغیر خواندن و عارفانچه از انجا عبور کردم چند رقم از درگاه ایشان بیرون رفته  
بودم که احوال باطن این کمترین تباه و بر باد شد و بر قلب سیاهی بسیار طاری گشت نهایت  
حیران و پریشان ماندم حتی که از این اندوه طاقت رفتن نمائیدم شستم بسبب خوف اینحالت  
باز برگردیدم و بر مزار شاه ترکمان صاحب و عارفانچه از دل خواندم فی الفور دلال ساعت حال  
خود را بحال دیدم دل اطمینان گرفت و در همان وقت بیدار شدم بطالع خود متوجه شد و دریافتیم که  
ذکر جاریست واجب دانسته عرض نمودم اگر از تعبیر این خواب چیزی ارشاد فرمائید تسلی خاطر  
گرد و آینه بر آن عمل نموده آیه ۱۲ حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر پشت عرضی جواب ارقام  
فرمودند آں را تبرکاً ایراد مینمایم و آن اینست جواب بد ظنی در حق مسلمان گناهی است و در شرع  
شریف و بجهت عارضه گناه سیاهی بر باطن محسوس گردید چون نادم و نائب گردیدی تو و اینم ذکر ظاهر  
گردید و شاه ترکمان معاصی مرحوم بزرگی باشند که مزار شریف ایشان در آن شهر مشهور و معروف  
است آینه و درباره هیچ کس از حیا باشد یا موتی بد ظنی نباید نمود.

ملفوظ بیست و پنجم - روزی این کمترین بحضور فیض گنجور بوقت تجرد تسبیح خانه حاضر گردید  
حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر بنده مخاطب شده فرمودند که در روز عرس شریف حضرت پیر مرشد  
بابر و ان مضعه الشریف و لولائش مرقه المینف و رضی الله تعالی عنه در باطن خویش ترقی تا شریافته



یا نه عرض کردم که قبله بسیار تاثیر معانی که درم فرمودند که در کدام مقام ترقی و ترقی عرض کردم که در اقبال  
 مشارب یعنی همه لطائف در جوش و خروش آمدند و عجیب حالت روی نمود و چند ساعت عالم  
 بی هوشتی غالب گشت باز بمیرا صاحب قلندر مخاطب شده ارشاد فرمودند که در آن روز عرس  
 شما را چه ترقی تاثیر ظهور پوخته ایشان عرض کردند که قبله در خانقاه شریف بیج روز تا تیر خالی نیست  
 و لکن در روز عرس شریف کیفیتی هویدا شد که از زمین و آسمان خبر نداشتند بودم بلکه ای چنین  
 معلوم گردیده که گویا از فراز پُرانوار شعله نور بیرون آمده بلند شدن گرفت حتی که تمام عالم خاص و  
 عام را فرا گرفت باز حضرت قبله قلبی و روحی فداه از زبان گوهر فشان ارشاد فرمودند که عادت  
 زنان هر دیار و امصار است که هر روز خانه را جاروب میکنند و از گرد و غبار و خس و خاشاک صاف  
 می نمایند که کدورت و کلفت و در پیشه که ملین را از صفائی مکان نوعی خوش السلوبی و رونق  
 بنظر می آید و روشنائی خاطر زیاده تر می گردد و قلب صوفی نیز بهیچ مثال میدارد باید که قبل  
 از مراقبه چند تسبیح استغفار و تهلل کرده گرد و غبار که بسبب جهان داری بر قلب نشسته است  
 شست شو نماید و خس و خاشاک که از جهت بشریت بر قلب او افتاده است صاف  
 کند و از جمیع خطرات دل را پاک سازد سوائی محبت حق تعالی بعد از آن مراقبه کند و  
 متوجه فیض شود انشاء الله تعالی فیض خالص می آید و فیض یاب گردد و روشنائی خاطر حاصل  
 آید و نه از کدورت و آلائش که از علایق و عوائل بر قلب افتاده است فیض را نیز  
 مکرر می کند چنانچه بارش باران که پاک صاف مصفا بر کوه میبارد و آب باران با گرد  
 غبار آفاقی که بر کوه افتاده است آمیزد و بر بلندی و پستی کوه که توده خاک می دارد و در آن  
 آب باران خلط نشد و قنیکه آل آب زیریں کوه آمد بسیار غلیظ و مکرر گردد که دل آدمی از  
 حد نفرت میکند که نه قابل نوشیدن میماند و نه بشستن جامه بکار می آید که خود مکرر است جا  
 را چه طریقه سفید نماید بلکه یک قطره از آن آب اگر بر جامه سفید می افتد جامه را و افلا میسازد  
 و نه در بختن طعام و مالیدن آرد استعمال نمایند عرضی که در صفائی آب باران هیچ نقصان



نیست لکن از آمیزش خاک و آلاش خس و خاشاک بد رنگ و غلیظ و مکرر میشو و معسری  
خیر از می علیه الرحمة می فرمایند

باران که در لطافت کعبش غلاف نیست در باغ لاله روید در شود بوم خس  
بعضی بعضی ناواقف میگویند که در صحبت فلان فقیر این چنین تاثیر حاصل شد و در توجیه فلان بزرگ  
این چنین فیض حاصل گردید مگر به حال این زمانه نمیدانند که چه طور فیض شده است اگر فیض او  
فقیر صفائی میآید و فیض یاب کند اگر فیض او بزرگ مکرر است و دیگر آنرا نیز مکرر می سازد  
تفصیل فرمودند که فقر و بزرگان غیر شریع را نیز فیض می آید و تاثیر می آید و لکن تاثیر فیض او شان  
مثال آب مکرر است که خود مکرر آید و دیگر آن را هم مکرر می سازند فائده او این حاصل می آید  
که انسان را بهود و هوس استاده میکند و لاغیب می سازد و لذات نفسانی و شهوانی دل را سرد  
می کند از کارهای دین و بزرگان اهل الله که تشریح آن فیض و تاثیر او شان مثال آب مصفا  
میدارد پاک و صاف است و در قلب مردمان زدودن سرایت میکند و فائده آن فیض و  
تایید او شان این است که انسان را آماده میکند بر کارهای دین و نفرت میدهد از لذات نفسانی  
و شهوانی و خاطر را سرد میکند از مایوس شدن و ایضا فرمودند که بزرگان فرموده اند اصل الله در  
کتب هاست تصوف نه نشسته اند که صوفی را اول بیاید که ادب خانقاه فقر بکند و در اسباج  
یا ادب میماند که خانقاه بزرگان جائز فیض است

ملفوظ است و ششم یکبار حضرت قبله قلبی در دوحی فداه در موسم زمستان با امراض  
گوناگون مریض بودند و مردمان برای عیادت از اطراف و جوانب بکثرت آمده بودند این  
خادم دیرین بخمد و الا با خرد و قوت تهی حاضر گردید و در آن مجلس دیگر مخلصان و درویشان خانقاه  
شریف نیز جمع بودند و در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فداه از زبان گوهر خنشان ارشاد  
فرمودند که بعد از زمانه مغرب در حالت مرض تکیه نه نشسته بودم و در دل خیال کردم که فزون  
این تمام مخلوقات که برائے عیادت مرض من جمع آمده اند و آن جهت بیماری من در تکلیف



اند اگر وقت من بآخربه است زود خاتمہ بخیر کن که مردمان بسبب من تنگ نشوند و  
 اگر ایام زندگانی من باقی اند پس صحت عطا فرما که اضطراب دوستان و درویشان دفع  
 شود و در این اثنا قدری نقاهت از جهت امراض غالب شده و بیہوشی آمد و در آن حالت دیدم  
 کہ حضرت غوث صمدانی محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب و حضرت شاه  
 غلام علی شاه صاحب و حضرت شاه ابوسعید صاحب و حضرت شاه احمد سعید صاحب و  
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ بروالت مجتہم الشریف و نورالت مرقدہ المنیف و  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم تشریف شریف ازانی فرمودند و با فقیر مصافحہ نمودند و حضرت عزرائیل  
 علی نبینا و علیہ السلام نیز تشریف فرما شدہ و فقیر مصافحہ کردند و از پیشانی مبارک ایشان بخیل نورانندہ  
 ستارہ بظہور پیوست و در دل خیال کردم کہ تشریف آوری این حضرات کرام و حضرت عزرائیل  
 علی نبینا و علیہ السلام از دو امر خالی نیست شاید کہ وقت فقیر بآخربہ است یا صحت حاصل  
 میشود بعد از یک ساعت کامل از زیارت ایشان مشرف بودم بعد از آنحضرات کرام علیہم  
 الرضوان و حضرت عزرائیل علی نبینا و علیہ السلام بنخواستند از آن وقت در امراض فقیر قدری  
 تخفیف معلوم میشود نشیند این سخنان از زبان درافتان ہمہ حاضرین مجلس شکرانہ خداوند کریم  
 ادا کردند۔

ملحوظ است و غنم در روز عرس شریف جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بر داشتہ  
 مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ بجمود قبلہ نام حضرت قبلہ قلبی روحی  
 فدایہ حاضر بودم کہ شخصی مولوی از خادمان پیش حضرت قبلہ آمدہ عرض نمود کہ قبلہ مبارکی خواندگان  
 چیزی از ویلیفہ فرمائید کہ بر آن مواظبتہ عمل نمودہ آید از شاد فرمودند کہ یک تسبیح استغفار بعد از  
 نماز عصر قبل از نماز مغرب بخوان و یک تسبیح استغفار و یک تسبیح سبحان اللہ و بحمد اللہ  
 سبحان اللہ العظیم و حمد بعد از نماز تہجد و قبل از نماز فجر بخوان انشاء اللہ تعالیٰ فادہ عظیم  
 می بخشد۔



ملفوظ بیست و هشتم روزی در حضور فیض گنجور حضرت قبله قلبی و روحی فراه فرمودند که اگر جواب مُراسلات نوشته اند بیاضب فرموده آورده ملاحظه کنانید و در جواب یک خط که بنام حقائق و معارف آگاه جناب حافظ محمد یار صاحب بود این عبارت نوشته بودم که واقعه جانگذا از انتقال حضرت لعل شاه صاحب مرحوم چنان غم و الم داده که از حد تقریر و تحریر بیرونست و چنان آتش بر دل افروخته که سرد شدن آن ممکن نیست فرمودند که آینه این چنین الفاظ مبالغه منویس و بجای آن از دست مبارک خویش این عبارت نگاشتند الحق انتقال حضرت شاه صاحب مرحوم مصیبتی است سخت او تعالی ثناء آن مرحوم را غریق بجا غفران فرموده و ایس مانده گان را بغیر عنایت حضرات که ام فایز سزاوارب العباد یاد فرمودند که در جواب خط ط این چنین الفاظ باید نوشته که متفمن دروغ نباشد و سهل و عام فهم باشند و ایضا فرمودند که فقیر نیز چنین سال خدمت تحریر جواب عنایات و خیر پیش پیروم نموده خود کرده بودم روزی در یک عرضی بجائی گله اُشتران ادوانه جات نوشته فرمودند که باز این چنین لفظ غریب منویس -

ملفوظ بیست و نهم روزی فردی بحضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فراه از اسان گوهر نشان ارشاد فرمودند که عالمان این عصر میدانند که علم دینی دیگر است و علم تصوف و فقری دیگر علم میخوانند و نمی فهمند که جمیع فقهاء در کتب فقه متابعت خدا و رسول نوشته اند پس بر این عمل کردن کما حقہ عن فقری است و کمال تصوف اگر کسی را تشفی نمیشود بیاید نزد فقیر که در کتاب کمتر از لطیفه قلب تا دانه لایقین کلمه تصوف بیان کنم انشاء تعالی بر زبان خویش افراز خواهد کرد که صحیح است و درست البته یک حالات مقامات اند که بواسطه پیران کبار تاثیر بر هر مقام میرسد و درین باب علمای راجحه تعلق و ایضا فرمودند که کتاب مشکوٰۃ شریف از حضرت پیر و تنگدوش قدس انشاء تعالی بر سر هم الاقدس خوانده ام و تنبیه بر کتاب ابیودع رسیدم حضرت قبله فقیر غالمطلب شده فرمودند که ایس راهم میخوانی عرض کردم که قبله حاجت ندارم در کمال بیخ و شرم



ما را تعلقی نیست فرمودند که صلاح من تیر سہیں است کہ این را بگذارد کہ نہ من چیز می دارم  
و نہ تو بعد از حضرت قبلہ این بیت خوانند بہ بیت

علم کثیر آآمدہ عمرت قصیر ،  
آنچہ ضرورت بیت بدان شغل گیر  
باز کتاب الادب ما را شروع کنانیدند۔

ملفوظ سی ام۔ روزی در حضور فیض گنجور حاضر گردیدیم شخصی عرض کرد کہ قبلہ بزرگیت  
در فلاں جا کہ برای ملاقات نزد خوش کسی نمیکند از یک لحظہ ارشاد فرمودند کہ حضرت  
پیرو مرشد ما قدس اللہ سرہ الاقرین کیبار از حایر نفس بودند خادمان عرض کردند کہ قبلہ اگر بعد  
نہ از عشر کسی شخص نزد جناب نیاید بہتر است کہ چند ساعت استراحت می فرمایند فرمودند  
ہر کس کہ برای ملاقات می آید بیچ کس را بیچ وقت حرافت نکند خلق اللہ کہ برائے زیارت  
فقر و بزرگان میروند حسب اخلاص خویش فیض حاصل بینان کیس کہ اخلاص زیادہ آوردہ است  
فیض زیادہ می برد کسی کہ اخلاص کم آوردہ فیض کم میبرد کسی کہ اخلاص نیاوردہ خالی از فیض  
میروند باز مثال فرمودند مردمان کہ در بازاد میروند حسب توفیق خویش اسباب خیر یا بینان یکہ  
زادہ زیادہ میدارد اسبیار زیادہ خیر یا میکنہ کسی کہ زاد کم میدارد اسبیار کم خیر یا بینان یکہ  
در دست پہنچ نداد خالی واپس می آید بعدی شیرازی رحمتہ اللہ میفرمایند بہ بیت

تہنید است رفتہ در بازاد تہنیت بر نیاوردی دستار

ملفوظ سی و یکم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبلہ قلبی و  
روحی خواہ حاضرین مجلس را سخنان نصیحتانہ عجیب و غریب میفرمودند در اثنا کلام این عبارت  
می خواندند کہ حضرت شاہ صاحب قبلہ حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب دہلوی میفرمایند  
کہ ای برادر ہوس دیگر است و جان بازی دیگر امروزہ در دیشی بلقمہ فردشی است خدا تعالی اذنی  
درویشی کہ دین فردشی است تو بر دہد اول مسلمان در دست کم بعد درویشی۔

ملفوظ سی و دوم روزی فقیر بحضور آل قبلہ برآوردہ پیر در روزہ عید الضعی حاضر گردید ارشاد



فرمودند که روز عید عبادت از عبادت مولی است و در این روز مردمان که از صبح تا شام  
نزد فقیر برای مبارکبادی می آیند و وقت فقیر ضائع می کند تا چه کنم که روگردانی از مردمان در  
این روز مناسب ندانم و ایضا فرمودند که در دیشان خانقاه شریف را بعضی بعضی اوقات  
در کار خدمت خانقاه شریف مشغول می دارم و در دیشان این زمانه که از علم تصوف خبر ندارند  
و کوتاه فهم اند فایده این کار به نظر ایشان نمی آید فایده در اویش خانقاه شریف که نشان  
گندم مع اوام صبح و شام طیاره میخورند و جامه بالا تکلیف می پوشند از خوراک و پوشاک  
صبح اندیشه ندارند مبادا خطرات مایوی ایشان در قلوب ایشان خطره نمایانند این سبب  
گاه گاه در کار خدمت خانقاه شریف مصرف می دارم که توبه خواطر ایشان بآن طرف مائل  
نشود و ایضا فرمودند فقها که در کتب طلب العلم فریضه نوشته اند صحیح است و لکن هرگاه که  
انسان اختیار میکند همون علم برای او در آن وقت فرض است مثلاً شخصیکه اراده حج می دارد  
مسائل حج یادداشتن در آن وقت او را فرض اند و شخصیکه بجهان داری تعلق می دارد مسائل بیع و قرض  
یادداشتن او را فرض اند و یکسکین است مسائل زکوة او را چه فایده می دهند و کسیکه جریده است  
مسائل نکاح و طلاق با وجه مناسب است و ایضا فرمودند که علم فقه صرفی را قدری کثافت قلب  
بیار می کند لکن جمال درستی عقائد آن تفصیر را مفصل سازد در آن وقت جناب مولوی حسین علی  
صاحب نیز حاضر حضور نشست بودند حضرت قبله این خادم دیرین را ارشاد فرمودند که از تسبیح  
خانه کتاب مستطاب جلد اول مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنیه بیا  
حسب فرموده آوردم جناب مولوی صاحب موصوف را این عبارت نشان فرمودند عبارت  
مکتوب هشتم و علم ظاهر را مظهر هر چند در بعضی اعمال مقصر باش اما جمال درستی عقائد اینها  
در ذات و صفات آن قدر نورانیت دارد که آن تفصیر در جنب آن مفصل و ناچیز در نظر می آید و  
بعضی متعصبانه با وجود ریاضات و مجاهدات چو در ذات و صفات آن قدر درستی عقیده ندارند  
آن جمال در اینها یافته نمی شود و محبت علما و طلبه علوم بسیار پیدا شده روش ایشان خوش می آید

و آرد و داند که در جبر که اینها باشد و تلویح را از مقایسات اربعه بطالب علمی مباحثه میکند و باید به فقہ  
نیز نیکو میشود و در محبت و احاطه علمی یا علمای شریک است.

ملفوظ سی و سیلوم روزی این کترین خادم دیرین در حضور عالی حاضر گردید ارشاد فرمودند  
که وقت باختر رسیده است و اکثر مردمان این زمانه که نزد فقیر می آیند اظهار مرادات خویش نموده  
برای حصول تمنائی دلی و مقاصدات جانی استمداد و عا میخواستند و برای تسریح می نمودند  
و نموده طلب دعا می نمودند و حال آنکه برای هر علم موضوع است و عالم دعا علیه و ضروری برای فقیری  
پیران و مردمان را ترک مرادات خود است و گذشتن از خیالات ماسوی الله و ایضا  
فرمودند که اولاد و قسم است یکی اولاد صوری و دیگر اولاد معنوی اولاد صوری را نسبت بطرف  
حضرت آدم علیه السلام است و اولاد معنوی را نسبت بحضرت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم  
کرده میشود و در میان پیر و مرید نیز سهیم مثال است که مرید با اعتبار اولاد صوری از والدین  
خود است و با اعتبار اولاد معنوی از پیر و مرشد خود تعلق می آید.

ملفوظ سی و چهارم - روزی کترین خادم دیرین بحضور قبله انام حاضر گردید و در آن وقت  
حضرت قبله قلبی در وحی فاده در عالم جوش نشسته بودند  
یا خدا واده گان ستیزان کن خدا واده گار خدا واده است

یا زاین بیت فرمودند بیت

خود بخود آں مه دلدار بر می آید نه بزور نه بزادی نه بزور می آید  
ملفوظ سی و پنجم روزی در حضور فقیح گنجور حاضر گردیدم عرض کردم که قبله مسکه توحید در  
فهم ناقص این خفیه کما حقہ نمی آید از زبان در افتال تقریر لچپ بیان را غنچه از فرمودند که  
از تسبیح خانه کتاب مستطاب کتوبات حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله می آید حسب فرموده  
آوردم از کمال هربانی این عبارات این خادم را خواندند و همانند عبارات مکتوب  
دوازدهم توحید نزد صوفیه صافیه رحمة الله علیهم دو قسم است توحید وجودی و توحید شهودی توحید



وجودی عبارتست از دانستن اتحاد وجود که معنی مایه الوجود نیز است در جمیع اشیا یعنی مقوم  
وجود در موجودات علوییه و سفلیه ذات واحد حضرت حق سبحانه و تعالی است نه آنکه ذات موجود  
و ذات حق سبحانه واحد است کما زعم البعض من الجمله که این وحده موجود است نه وحده وجود  
از غلط جهل فرق در مصدر مشتق ناکرده در ضلالتی افتند ضلوا فاضلوا ضاعوا فاضلوا محققین  
صوفیه ازین جنس اغلاط برمی آید اگر چه در وجود که نزد ایشان عین حق است مراتب خمس اثبات  
میکند لکن اطلاق احکام یک مرتبه را بر مرتبه دیگر کفر و نه تقدیم اند چنانچه مولانا جامی رحمه الله علیه  
میفرماید بیت

هر مرتبه از وجود حکمی دارد      که فرق مراتب نمکی زندیقی

و توحید شهودی عبارت از دیدن ذات حق سبحانه و تعالی است فقط و اختصار کثره با کمال از نظر  
سالک نه آنکه کثرت را دیدن و در میان کثره و وحده نسبت عینیه یا مراتبیه اثبات نمودن چنانچه  
در توحید وجودی بی اثبات فافترا و انتشار هر دو غلبه محبت محبوب حقیقی است در نظر محب که در  
توحید اول ما سواد بعنوان عینیه یا مراتبیه بسبب غلبه محبت ملاحظه میکند و ظل باصل مشتبه میشود  
عارف سماعی حافظ شیرازی علیه الرحمه میفرماید

عکس روی تو چو در آئینه جام افتاد      عارف از خنده می در طمع خام افتاد

و در توحید ثانی ما سوا هرگز در نظرش نمی آید تا با اثبات نسبت چه رسد و این قسم علی از قسم اول است  
و انتشار اول تصفیه قلب است و معد ثانی تزکیه نفس است و مطمئن شدن او است و ناگزیر است  
توحیدی است که محصل فنا است که از دید و دانش ما سوا رخت بر بندد و بر حق سبحانه و تعالی  
مشهود بصیرتش مانند چنانکه در روز روشن بسبب غلبه فشان آفتاب بجز آفتاب هیچ معلوم  
نمی شود و دستارها هرگز محسوس نیست با وجودیکه وجود شمارها در نفس الامر ثابت است همچنان  
کثره باشد لکن نظر عاشق مقصور بر معشوق خود است و متسلک مشاهد جمال محبوب خویش است  
و در دیوار چو آئینه شد از کثرت شوق      هر کجای نمی گزید روی ترا می بینم

بمخلاف توحید وجودی که از شرائطه نیست لهذا بعضی طلاب را واضح میشود و اکثر اندرانه حضرت شاه  
تقی بن راه را برای سالکان مقرر فرموده اند که در آن راه انکشاف توحید وجودی نباشد تا آنکه منزلت  
اقدام که بعضی از باب توحید وجودی را واقع میشود محفوظ مانده و در نتیجه ضلالت نیفتد جزا الله تعالی  
خبر البحر از چنانچه اکثر انصار این وقت همه اوست را عقیده محکم ساخته بشیطیات تکلم مینمایند و تهاون  
در امور مشروعه میورده تا باب الله علیهم عبارت مکتوب بود و پنجم والفرق بین التوحید  
الوجودی والشهودی ان التوحید الوجودی عبارة عن انکشاف سر بیان الوجود  
في مراتب الامکان و فی کل ذرة من ذراته و فی هذا المقام یتدرج هذه الابیات ۵

البحر یجری علی ما کان فی قده	ان الحوادث امواج وانهار
فلا یجبنک اشکال تشاکلها	عمن تشکل فیها و هی استار
لا آدم فی الکلون ولا ابلیس	للماک سلیمان ولا بلقیس
فالکل عبارة و انت المعصی	یا من هو للقلوب مقناطیس
رق الزجاج و رقت الخمر	فتشابهوا تشاکل الامر
فکانها خمر ولا قدح	و کانها قدح ولا خمر

والتوحید الشهودی عبارة عن شهود الحق و انتفاء الکثرة عن النظر لا فی الواقع -  
فاقتراقا فرقا و اخفا و التوحید الشهودی لا بد انکشافه لیحصل الفناء الالتم و انکشاف  
التوحید الوجودی لیس فی ذری السالک اذ لا مدخل له فی حصول الفناء ۱۲  
ملفه ظمی و ششم روزی این خام و مجلس آنقبله خاص و عام حاضر گردید فرمودند که  
قوی ترین اباب فتور در طالب انابت طالب است شیخ ناقص که بسلوک و جذبه کارنا تمام  
کرده بمنشی خود را کشیده است طالب را این چنین صحبت برپتی می آرد و از ذروه بحقیض می  
اندازد حضرت خواجہ بہاء الدین تقی بن قدس الله بسره العزیز میفرمودند ہر طالب کہ بمفہ قایلست  
او بواسطہ صحبت با من مختلف فاسدش کار او شیراز است جز بصحبت اہل تدبیر کہ کبریت



احمر است بصلح نمی آید.

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضرت فیض منزل حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که هر کس این بیت را یاد کرده است و در خطوط مینویسد بیت  
اولیا را هست قدرت ازاله      میر جسته باز گرداند راه

و لکن فهم ندارند و فکله او بیار اثر را سختی پیش می آید لاچار می روید بدو آل وقت این چنین کلام های بے اختیار صادر میشد چنانچه حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله یک بار به بسفر بودند که وقت عشاء رویا پیش آمد و ملاح ند بود صاحب عرایه که در آل سواد بودند شرک باو آل را فرمودند که عرایه را در دریا بیندازند بهیئت ایشان بینداخت از تصرف ایشان در آب صحیح و سالم گذشت و آل مشرک بمعائنہ این کرامت باسلام مشرف گشت و ایضاً این کلام فرمودند بحسب علی النبی اظهار الهجرة و بحسب علی الولی کتمان الکرامات باز فرمودند که قول حضرت ائمتنا صاحب در نفحات الانس نه شده اند که کرامت خود را اگر چه با ننگ و سبک ندارد سبک هست و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب می فرمایند (یار ب جملہ جہاں بر من بدخون)

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضرت فیض گنجر حاضر گردیدیم در آن وقت جناب شاهید محمد صاحب برادرزاده جناب حضرت لعل شاه صاحب مرحوم دندہ شریف و آلہ نیز حاضر حضور نشسته بودند حضرت قبله بادشان مخاطب شده فرمودند که این نصیحت فقیر یاد دار که امانت کسی نزد خود نگذار و ہمین نصیحت پیرو مرشد ارجمتہ اللہ علیہ باد با فقیر را فرموده بودند که امانت کسی نزد خود مدار و ایضاً فرمودند که ملا علی قاری نه شده است که سید اگر شیعه سازد ج باشد بحرقت گفتگوی مذہبی تعظیم و ادب او باید کرد و ایضاً فرمودند که در دنیا قیامت تمام انساب قطع خواهد شد و نسب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم باقی خواهد ماند

ملفوظ سی و نهم روزی بخدمت حضرت قبله حاضر بودیم که برای امامت صلوة فجر این

له حضرت قبله بعینہ این جماعت از کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیہ بیان فرمودند ۱۲ منہ



خادم را فرمودند: حسب تعمیل ارشاد حضرت قبله پیش شدم و در رکعت اول سورة الجمعة و در رکعت دوم سورة عمريتسا لون خواندم بعد از فراغ ختم و حلقه شریف باین عاصی پیرامی مخاطب شده فرمودند: که شما را گاه گاه کار امامت پیش میشود و این مستانه یا بزرگوار که طول قرآءة باعتبار آیات نیست بلکه باعتبار کلمات و حروفست و در کتاب ملا مسکین شرح کنز باب صفۃ الفضلۃ فصل و جمیع الامام بقراءة الفجر این عبارت نشان دادند و تطال اولی الفجر فقط ای اطالۃ القراءۃ فی الركعة الاولى علی الثانية فی الفجر مستنون اجماعا و فی سائر الصلوات کذلک عند محمد و عند هذا تطال ثم یعتبر بالتطویل من حیث الایة اذ المریکین بین ما یقرأ فی الاولى و بین ما یقرأ فی الثانية تفاوت من حیث الایة اما اذا کان بین الایة تفاوت طولی و قصر فیعتبر بالتفاوت من حیث الکلمات و الحروف و ینبغی ان یکون التفاوت بقدر الثلث و الثلثین و الثلاثان فی الاولى و الثلث الثانية و هذا یمیان الاستحباب اما یمیان الحکم فالتفاوت وان کان فاحشاً لا یأس به و اطالۃ الثانية علی الاولى تکرر اجماعاً و انما یکره التفاوت بثلاث آیات وان کان آیه او آیتین لا یکره

ملفوظ چهلیم روزی حضرت قبله قلبی و روحی قیامه قبل از صلوٰۃ ظهر این خادم را طلبیدند ارشاد فرمودند: که شما را چند وقت شده اند عرض نمودم که سه روز فوت شده اند باز فرمودند که شما گاه گاه در غم اولاد نمیگین مشربیه برائی تسکین خاطر این خورین در عقود الجواهر المنیفة فی اولۃ نازیب الامام ابی حنیفة این حدیث شریف نشان فرمودند ابو حنیفة عن علقمة بن مرثد عن ابن بزیة عن ایمیة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من مسلم یموت له ثلاثۃ من الولد الا ادخله الله الجنة فقال عمرو واثان فقال النبی صلی الله علیه وسلم واثان هکذا رواه الحارثی و ابن المنکدر و اخرجه الامام



احمد و مسلم و الحاکم عن ابن بريدة عن ابيه واخرجه البخاري في الاربعة النسخ  
 عن انس و ايضا فرموده که ما لا نیرسه و لا فرقت شیه انما ملقوا ظهیل و یکیم روزی در محل فیض منزل  
 حاضر شد عرض کردم که قبله برای ذکر که خلوة میکنند از این چه مراد است و معنی خلوة چیست  
 و از لف راس بجای چه فائده حاصل آید از شاد فرموده که خلوة فارغ میکند دل را  
 از شواغل و در تفصیل معنی خلوة مشایخ کرام علیهم الرضوان اختلاف فرموده اند بعضی از  
 ایشان فرموده اند که در خلوة بر غلوه دل است از ماسوی الشا اگر چه در جمیع عام باشد  
 بعضی بیان نموده که برای آسودگی همتی و یکی بتسلیت و لف راس و غمض عین برای اینکه آرام  
 کنند و جاگیر نوحاس تا که دل اطمینان گیرد بعد از آن حضرت قبله قلبی و روحی فداء از لسان  
 و را نشان فرمودند که کتاب ملا علی قاری شرح عین العلم بیا به حسب فرموده از تسبیح  
 خانه آوردم از کمال عنایت و کرم بخشی این عبارت نشان فرموده فیهوای السلوک بلزوم  
 الوضوء فهو نور القلب و الخلوة ای بلزوم الخلوة فهی ای الخلوة تفرغ عن الشواغل  
 عن تحصیل الفضائل و قد تقدم تحقيق الخلطة والعزلة ثم القوم مختلفون فی سلوک  
 لطیفهم فمنهم من جعل مدار الخلوة علی خلو القلب عن غیر ذکر الرب و مشاهدة الحق  
 ولو کان فی مجمل الخلق كما يشير الیه قوله تعالی إِحَالًا لَا تُلْهِهُمْ تَجَارَةً وَلَا مَيْعًا مِّنْ  
ذِكْرِ اللَّهِ و هو طریق السادة النقشبندية و القادة الشاذلية و يقال فی حقهم انهم  
 غریبون قریبون و کانیون بانیون و عرشیون و فرشیون و منهم من اختار الخلوة  
 المتعارفة بینهم تهوینا للمبتدئ و تسهیلًا للمنتهی و کان المصم منهم و لذا قال  
 والا ولی ان یکون السالك الذاکر فی بیت مظلم فخیق لیس فیه متاع الا ما لا ید  
 منه او یلف رأسه اذا کان فی مسجد و نحوه و یغمض عینیه حال ذکر و فکر و اهیمن  
 صلوته فانه مکروه علی خلاف دابه علیه الصلوة و السلام و سنتهم و انما اختار  
 البیت المظلم و لف الرأس و غمض العین لیرکب الحواس ای تسکین و تستقر فیه



ان ما ذکر انما هو یسکن حاسه البصر ولعل ابراده بصیغه الجمع لتواتر النظر  
ملفوظ چهل و دوم - روزی بخدمت اقدس در حاضر بودم حضرت قبله قلبی و روحی فداه  
ارشاد فرمودند که انسان بیچاره اصل خود را فراموش ساخته لباس اتانیه پوشیده است  
اگر اصل خود را یاد می داشت او را بجز عجز و انکسار چاره نبود و شکستی نیستی را پیرایه خود  
می ساخت بعد از آن این آیه شریف خواند و لقد خلقنا الانسان من سُلالةِ مِیْنِ  
طِینٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفًا فِی قَرَارِ مَکَیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَاقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ  
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ وَتَبَارَكَ  
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ بعد از این فرمودند که مولانا دوم صاحب الدین معنی خبر میدهند  
وین مطلب را بیان بنمایند آیات

مولوی گشتی و آگاه تنیستی از کجا و از کجا کشتی  
از خودی آگاه نمی آید بشعور بر چنین علمت نباید شد غرور

ملفوظ چهل و سوم - روزی قبل از نماز صبح بحضور عالی حاضر بودم جناب قبله قلبی و روحی  
فداه از غایت مهربانی و شفقت انانیه باین عاصی پر معاصی مخاطب شده ارشاد  
فرمودند که درین زمان شرارت نشان در ارکان اسلام و ایمان فتوری راه داده قتال  
حلیه السلام نبی الاسلام علی خمس الخ ایں امور امری بر حالت خود مانده بلکه اصل اینها  
معیوب و معیوب ازینها مغرب و مطلوب طبائع گردیده است نسبت مجددیه که بس عالی  
است حصول آن درین اوقات اگر چه محال نیست لکن مشکل بعد از کمال است و ایضا  
فرمودند که آهالی این زمان طالب کشف و کرامات شده اند و فقیری را منحصر در این  
داشته اند مقصود بر اهل دور افتاده اند مقصود از فقیری آنست که آن سرور عالم  
صلی الله علیه و سلم جبرئیل علی نبینا و علیه الصلوة و السلام را بیان ساخته بود و عابد الله  
کانت تراه خان له تکن تراه فانه براك اگر در خانقاه شریف کسی چند ماه بشرط خلوص



نیت و عدم اختلاط که موجب پراگندگیست بماند انشاء الله العزیز از مقصود خط خواهد یافت بعد حضرت قبله قلبی و روحی فدا و در مشکوة شریف این حقیر را از این حدیث نشان فرمودند عن عمر الخطاب رضی الله عنه قال بینما نحن عند رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم اذ طلع علینا رجل شدید بیاض الشیاب شدید سواد الشعر لا یرى علیه الأسفر ولا یخفى منا احد حتى جلس الى النبی صلی الله علیه وسلم فاستند ركبتيه الى ركبتيه ووضع کفیه علی فخذیه وقال یا محمد اخبرنی عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله و تقیم الصلوة و توفی الزکوة و تصوم رمضان و تحج البیت ان استطعت الیه سبیلا قال صدق فحجنا له یسأل و یدعده قال فاخبرنی عن الایمان قال ان تؤمن بالله و ملائکته و کتبه و رسله و الیوم الآخر و تؤمن بالقدر خیرة و شر قال صدق قال فاخبرنی عن الاحسان قال ان تعبد الله کانک تراه فان لم تکن تراه فانه یراک (الحديث)

ملفوظ چهل و چهارم روزی ایں مقام و یریں بعد صلوة ظهر بحضور فضیل گنورد و شیخ خانہ حاضر گردید ارشاد فرمودند کہ نو فتن تعویذات و عملیات و غیرہ فقیر بر شما موقوف است پس بکمال مهربانی از مکتوبات شاه احمد سعید حب ایں مکتوب نشان فرمودند کہ لو شسته ترو خود بداد کہ برای شما ضروریست۔

عبارت مکتوب صد و چهارم۔ بسم الله الرحمن الرحیم اذ لجاءک من یتا الفرسه اوراسه او توجهه الی یاس فخذ لوجا طاهر و وضع علیه رملا طاهرا و اکتب بسم الله و الحمد اعبد هوز حطی و شد بالمسمار علی الالف و اقر الفاتحة مرۃ و صاحب الامر و اضع اصبعه علی موضع الالف بقوه تراسا لہل شفیت فان شفی فیہا و الا نقلت المسمار الی البام و قرعت الفاتحة مرتین و سألته کالاولی فان شفی فیہا و الا نقلت الی الحیم

وقرعت الفاتحة ثلاثا وهكذا فلا تصل الى اخر الحروف الا قد شفاها الله تعالى ۱۲  
 اذا حنت لك حاجة او كان لك غائب فاردت ان يرجعه الله تعالى سالما غائما  
 او كان لك مريض فاردت ان يشفيه الله فاقرأ سورة الفاتحة لحدا واربعين  
 مرة بين سنة الفجر وفرضه ۱۲ ومن عصفه الكلب المجنون ونخيف عليه الجنون فكتب  
 له هذه الآية على اربعين كسرة من الخبز انهم يكيون ون كيد او ا كيد كيد ا فسهل  
 الكفر بن امهلهم روید او مره ان يا كل كل يوم كسرة ۱۲ من خاذا سلطان فليقم كهم بعض  
 كَفَيْتُ حَمَقُوقُ حُمَيْتُ و ليقبض كل اصبع من اليد اليمنى عند كل حرف من اللفظ  
 الاول ومن اليسرى عند كل حرف من الثاني ثم ليقبضها جميعا في وجهه من يخاف ۱۲  
 وتعويد الطفل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اعوذ بکلمات الله التامات من شر كل شیطان  
 وهامة وحین لامة تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم  
 اذا ظهر مرض الحصبة فخذ خيطا ازرق واقرأ سورة الرحمن وكلها مررت علی قوله  
 تعالی فباي الاء ربکما تکذب فاعقد عقدا وانفث فیها وعلق الخیط فی عنق الصبی  
 یعافیه الله تعالی من ذلک المرض ۱۳

ملفوظ چهل و پنجم روزی ایس حقیر مجلس اس قبلہ صغیر و کبیر حاضر گردید فرمودند کہ کتاب  
 حصن حصین از شیخ خانہ بیار حسب الارشاد آوردم فرمودند کہ شاہ یہ محمد صاحب شروع کردن  
 ختم برائی حضرت لعل شاہ صاحب مرحوم حیرے از کلام اجازت طلبید است پس بعد  
 مطالعہ ایس حدیث شریف لا الہ الا اللہ واحد لا شریک لہ لہ المملک ولہ الحمد  
 یحیی و یمیت و هو علی کل شئی قذیر نشان فرمودند کہ او شمال را بتویس کہ شمارا اجازت  
 است مثل دیگر ختم حضرت پنج حدیث بخواند اول و آخر حدیث بارود شریف خوانند  
 ملفوظ چهل و ششم روزی بوقت تجہ بخضور والا حاضر بودم از کمال مہربانی باین خادم  
 دیریں مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ مردمان برائی حصول معاش چہ تکلیف باور یافت با



میکشند چه رنج و محنت بر سر می برند که گری نصاری و تجار و مال و غیره و ذرا اعت و  
 مزدوری و حرفتها و غیره حیلها اختیار میکنند مگر اذین همه ریاضات نان بابت آوردنست  
 و اهل الله که در طریقہ علیہ نقشبند یہ مجدیہ صاحب کمال اند پس طور مثال می دانند که طالبان  
 خدا و درویشان با صدق و صفای برای شب بیداری و تکیه بر عبادات و گوشه نشینی  
 و کثرت ذکر و قلت طعام و قلت کلام و دوام ذکر اسم ذات بر لطائف و نفی و اثبات  
 و تہلیل سانی و مراقبات از مراقبه احدیت تا مراقبه لائقین و اعتدال در اول اقل عبادات  
 و تدریج در ترک مایهات و تعمیر اوقات با واد و اذکار که بحایت صحیح ثابت شده اند و در دیگر  
 طهاریات شاکه و مجاہدات شدیدہ امر میفرمودند و اذین همه یادگیری و عشق الہی  
 است که قطع عالمات و محبت ماسوی الله حاصل شد و جب جاہ و ریاست با کل در دل  
 نماند که پروردگار عالم عز اسمہ را شکر و خوش بینی آید حسب مضمون آیت تشریف الا الله  
 الدین الخالص حتی تعالی جل شانہ از بندگان خویش دین خالص میخوانند و ایضا فرمودند کہ  
 در شریعت عز ادا ای صلوٰۃ و صوم و زکوٰۃ و حج و اقامت و زکوة و بوقت حصول ثمرات  
 ادا کردن حج و اقامت از گناہان کبیرہ و صغیرہ و دانستن حلال و پرہیز از حرام و دیگر  
 منہیات و غیرہ کہ مقرر اند بر این با عمل کردن برای نجات کفایت میکنند موافق فرمودہ حق  
 تعالی لَا تَكِلُفُ اللَّهُ نَفْسًا اَلَا وُسْعَهَا و لکن درجہ ولایت بغیر دوام حضور بذات الہی و بخند  
 حبیبی و ذوق و شوق و جمیع قلبی و استغراق دل مشہود نمود موافق حایت تشریف الاحسان  
 ان تعبد ربك كانك تراه حاصل نمیشود۔

ملفوظ چہل و ہفتم روزی این کمترین و کثرین خادم درین مجلس قبلہ حاضرین غائبین  
 حاضر بود کہ حضرت قبلہ قلب و روحی فدایہ بن از فراغ صلوٰۃ عصر برای خواندن ختم خواجگان  
 کہ معمول پیران ما نقشبندیہ مجددیہ است نشستن در این اثنا یک زن پونہ از خراسان  
 برای زیارت حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب



برو اللہ مقبلاً الشریف و نوراً اللہ مرقدہ الملیف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ آمد و از کمال اخلاص و شوق بر مزار پرانوار سجدہ کرد و بجزوایں حرکت حضرت قبلہ آواز ہی ہیب داد کہ سبے بخت برائے حصول فیض و برکت آمادہ و چربانی خیر سے بڑی سجدہ کرد و بر قبور حرام است پس از شنیدن آواز حضرت قبلہ زن مذکورہ اذیں حرکت باز آمد و زیارت کردہ دعا فاتحہ خواست و رفت۔

**ملفوظ چہل و ہشتم۔** روزی بھنور قبلہ انام در محفل عالی مقام حاضر گردیدم حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایہ ایں حکایت بیان فرمودند کہ سلطان ابراہیم اوہم غلامی خریداردا گفت کہ چہ خوری گذت ہر چہ سلطان داد باز گذت چہ پوشی گفت ہر چہ سلطان داد غرضیکہ ہر چہ سلطان اورا میگذت در جواب میگذت ہر چہ سلطان داد سلطان ابراہیم اوہم صاحب فرمودند تو نیز چیزی از طرف خود بگو گفت چونکہ من غلام ہستم از طرف خود چگونہ چیزی بگویم پس سلطان ابراہیم اوہم صاحب اذیں کلام مؤثر عبرت گرفتند و خیال کردند در دل خود گفتند چونکہ من نیز غلام خداوند کریم ہستم پس ایں حکم را فی اذ طرف خود چرائی کنم ہمہ باد شاہی خود گذاشتہ را ہی شدند یک بالاش و آنخوہ ہمراہ برد شخصی را دید کہ رنگ زیر سر کردہ خواب میکرد بالاش ہماں جا گذاشت کہ آنخوہ خداوند کریم ہمراہ دادہ است و ایضا فرمودند کہ نگاہ داشتن نسبت نقشبندیہ مجددیہ در ایں زمان فتن و اوان ابتلا و محن ایں جنس مثال میدارد کہ شخصے در خانہ تیلیاں باشد و پا رچہ خود را محفوظ دارد و ایضا تذکرہ تعلیم و تعلم در میان آمد فرمودند کہ کسی از پیرا ہنگر پدید کہ پادہ تو دخواستہ آمد یا بدیر گفت اگر عجیل گرد بدیر خواہد آمد و اگر دیر کرد و دخواستہ آمد پدید نہ وجہ حیثیت گفت اگر جلدی کرد بعضی اخگر زندہ باشد بسبب ہوا را در جوال آتش پیدا خواہد شد و جوال را خواہد پخت ضرور دیر خواہد شد و اگر دیر کرد کہ اخگر تمام مرده شدہ آتش در ان نمائندہ باز بہو لیت تمام در جوال کردہ بی دغدغہ با آرام بخانہ خواہد رسید غرضیکہ طالبان و متعلمان را باید کہ اول



کار علم و غیره خوب طور بخته بنیاد نهند که باقی تعمیر بر آن بخته شود و اگر اول فاسد و خام بنیاد نهسد  
باقی خام نخواهد شد و ایضا حضرت قبله سبق و اولاد لایت کبری اجاب مولوی نور خاں صاحب  
را عنایت فرمودند ایشان عرض نمود که قبله بسبب کثرت درد اسم ذات و نفی و اثبات غصه  
بسیار میشود فرمودند غصه ترا خداوند کریم برای خدا کند باز جناب مولوی صاحب موصوف  
عرض کرد که قبله در خاطر می آید که کسی طرف رفته ذکر حق تعالی عز اسمہ بخوبی کنم که در خانه موجب  
غصه و ضرر غیر میشود فرمودند که این چنین نباید کرد که طفلان تو صغیر اند و از علم بی بهره خواهند  
ماند و از یاد غصه تو باین سبب است که ترا عقل معاد است و عقل معاش نیست و هر کس  
در این زمانه حسب اغراض خود بلا لحاظ شرع کار میکند و همین موجب غصه میباشد باز  
مولوی صاحب موصوف التماس نمود که قبله هر چنانکه درود ذکر اذکار زیاده می کنم غصه زیاده  
میشود و اگر درود ذکر کم می کنم غصه نمیشود و از زبان ایشان در افتاد فرمودند هر چنانکه بقیه باشد  
داغ نمایان باشد و اگر چرکین است خوف یا میخ داغ نیست و هیچ که دردت بر آن معلوم  
نمیشود یعنی درود ذکر اذکار الله تبارک و تعالی جلشانه موجب صفائی دل است و قنیه امر خلاف  
شرع به آن موثر شده بسبب غصه میشود و بر دل مکرر هیچ تا اثر ظاهر نمیشود و ایضا حضرت قبله  
فرمودند که در خاطر می آید که تمام کتب خانه با اسم مبارک جناب حضرت مرثیه نام و مولانا حضرت  
حاجی دوست محمد صاحب قبله برداشت مفعله الشریف و نور الله مقدمه المنیف و مدحی الله  
تعالی عنه در عین حیات خویش وقف می کنم و متولی هر سه فرزندان را میکنم و درین کار سه  
فایده اول اینکه همواره ثواب بار و اح حضرت صاحب قبله باشد و دیگر اینکه کتب از  
تنازع تقسیم و غیره محفوظ میباشد و خواهند گفت که این کتب وقف اند و در ملک بایان نیست  
پس تنازع نمیشود و خواهند کرد و سویم اینکه هر سه فرزندان فقیر حسب دلخواه همیشه ازین کتب نفع  
خواهند گرفت.

ملفوظ چهل و نهم - روزی این خادم دیرین بمجلس فیض منزل حاضر گردید در حضور فیض گنجور

نکده هر چه از مولی است همه او لے است او فتاد حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند  
 که نفع و ضرر منع و عطا عزت و ذلت صحت و علت هر چیزی که انسان را میرسد تقدیر الهی است  
 اگر چه بعضی امورات بحسب ظاهر نازد یا بنظری در آیند و لکن بحسب باطن چونکه از حق تعالی  
 اند همه لائق و ذریا اند و عین مصلحت و ثواب در مکتوبات قدسی آیات جلد ثالث حضرت امام  
 ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعہ و الطریقہ و الحقیقہ قطب المذقین حضرت شیخ احمد فاروقی  
 سرسندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ این عبارات نشان فرمودند عبارت مکتوب سی و هفتم از اجزاء  
 پراکنده متوحش نباشند دل تنگ نشوند هر چه از جمیل مطلق جلشانه پیا آید زیبا بود و اگر چه  
 بصورت جلال نماید اما فی الحقیقت جمال باشد ای سخن بر تقوی محمول نباشد و بر تقوه صرف  
 نشود که تمام حقیقت وارد و سر اسر مغز است بگفتن و لذت بخش است نیاید اگر در دنیا ملاقات  
 میسر شود فیهما و الاما عا آخرت نزدیک است بشادت المرح مع من احب تسلی بخش مجروح است  
 و شیخ سعدی علیه الرحمة این میفرماید آیات

گرگزندت بس از خلق مرغ      که نه راحت بس از خلق نه مرغ  
 از خدا و ان خلاف دشمن دوست      که دل هر دو در تصرف اوست  
 گر چه تیر از کمان همی گزند      از کمان را بیند ابل خرد

و ایضا فرمودند که این کلام فیض نظام حضرت امام ربانی محمد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 و آیات شیخ سعدی علیه الرحمة ظاهر اهل معلوم میشود و لکن در تحقیقات معنی از فهم و ادراک  
 دور اند و در اندازند -

ملفوظ پنجاهم - روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدیم در آن وقت تذکره شرک خفی و حبلی  
 در میان آه حضرت قبله قلبی و روحی فداه این عبارات نشان فرمودند عبارت تفسیر عزیزی  
 یَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْحَيِّ یعنی پناه میگرفتند بر دانی چنان ازین فرقه جن و این پناه گرفتن چندان  
 نوع بود اول آنکه هرگاه ایشان را مرضی لاسحق میشد نسبت میکردند که اذا اثر به نظری جن است -



برای جن طعامی و خوشبوی و دخت می ساختند و در مقامی که حضور جنیان گمان میکرد ندی  
 نهادند تا این محقر بطریق رشوت قبول کنند و از اندامی مادرست بردارند و دم آنکه در  
 جهات مشکل و عقد های لایحل نام آنها را بطریق درو میخوانند و بر صودت های تراشیده  
 که بنام آنها مقرر کرده بودند و تبان می نمایند و فتنه در ویدایا و قربانها میگردانند  
 میوم آنکه چون معرفت حوادث آینده ایشان را منظور می افتاد پیش کا هنان میرفتند و از آنها  
 پری خانی می کنانیدند تا جنیان حاضر شده خبر دهند که فلان کس چسپ خواهد شد و فلان واقع چسپ  
 چهارم آنکه هرگاه در سفری در صحرا یا در منازل نو فرود آمدند بعضی کلمات استعانت و پناه  
 بخوی بسرداران جنیان و بادشاها ن ایشان میگفتند تا از صدمه اتباع آنها در آن صحرا و در آن  
 منزل محفوظ مانن پنجم آنکه به تملق و مدح خوش آمد و دادن هدایا و نذر و اطعمه مرغوبه بعضی از  
 جنیان را بخود مائل میساختند تا در وقت احتیاج و عجز از حیل بشری از آنها کار بگیرند چنانچه  
 کرم بن السائب از پدر خود که صحابی است روایت کرده که ما های در سفر بودیم عجیب مشاهده  
 کردیم که در بیابان گرگی آمد و یک گوسفند را از دهنه شخصی گرفته برد و آن شخص نام حنی را گرفته  
 فریاد کرد که اے فلاں زود برس که گرگ گوسفند مرا می برد بجز در فریاد کردن او شنیدیم که  
 شخصی میگوید اے گرگ گوسفند این را در با کن فی الفور گرگ گوسفند را باز آورده بترافه رفت  
 فَرَادُهُمْ رَهَقًا پس زیاده کردند این آدمیان را بخوت و تکبر پس جنیان دانستند که چوں  
 بندگان خدا در این امور بیا محتاج میشوند و ما کار و ادائی ایشان میکنیم و بلا و صیبت ها را که  
 خدا تعالی بر ایشان فرستد مایع میکنیم یا از این نوعی از شرکت در کار خانه خدای هست  
 و اگر شرکت مستقل نیست لابد ما را علقه فرزند که فتنی نسبت با و تعالی بی شبهه متحقق است  
 که بندگان محض را بما حواله فرموده است پس ما بنده محض نیستیم و آدمیان دانستند که این جماعه  
 غیب که کار و ادائی حاجات ما می کنند در ولایت ما شرکت دارند و بلا شبهه علقه بندگی  
 محض خدا ندارند ایشان را پس خواندگی یا بدیع می یا تفویض خدمات از آل طرف است

والله ما لا که در بندگی او تعالی با ایشان برابریم چرا محتاج ایشان می کرد پس این نوع استعانت  
و اعانت که در میان آدمیان و جنیان واقع شد موجب جرات بر اعتقادات باطله  
گردید و لهذا در حدیث شریف از استعانت بالجن مطلقاً منع فرموده اند و ارشاد شده است که هر که را  
در سفر یا در حضر یا در بیماری ترس جن روید باید که تعوذ با اسم الهی نماید و اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيْمِ و قل رب اعوذ بك من هزات الشیطان و اعوذ بك رب ان يحضرون و معوذتین  
یا امثال ذلك بخواند و بگوید اعوذ بکلمات الله التامات کلها من شر ما خلق بوی نیج  
ضرری از طرف جن نخواهد رسید و نیز از ذیابح الجن منع شدید فرموده اند و از مضروبها که در آں  
نام پیران و سرداران جنیان مذکور است تخذیر نموده اند که اصل آفت شرکت از همین معالیه  
پیده شده است و موجب فساد حال نوع انسان و نوع جن هر دو گردیده -

ملفوظ پنجاه و یکم روزی این حقیر بر تفسیر بحضور حاضر بود در آں وقت غلام سرور خاں  
صاحب کهنه وی بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فداء عرض نمود که قبله مراد از اسم ظاهر و اسم باطن  
چیست که نزد اکابر نقشبندیه مجددیه سنی بولایت علیار است که ولایت ملائکه ملائکه اعلی است حضرت  
قبله بخوابش فرمودند که مردمان از اسم ظاهر و الباطن اسم الهی می فهمند که آمده است هو الاول والاخر  
والظاهر والباطن نزد حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه مراد از اسم ظاهر  
اسما صفاتی باری تعالی هستند و از اسم الباطن اسما ذاتی هستند گویا وقت مراقبه اسم الظاهر  
بیرساک در اسما صفاتی هست و در وقت اسم الباطن بیرساک و اسما ذاتی هست بقوله  
فرمودند که انوس شما مردمان کسب نمی کنید و من باین ضعف و امراض گوناگون دائم المرض میمانم  
پس شما را تعلیم مقامات که میکنم محض تمینا و تبرکامی کنم که چیزی از برکات و فیوضات این مقامات  
نخواهد رسید -

ملفوظ پنجاه و دوم - روزی این کینه درویشان بحضور آن واقف و قائل قرآن کاشف  
حقان قرآن حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداء از کمال شفقت و مهربانی طریق ذکر و



از کار دوام حصد و شرائط و ضروریات و لوازمات و اسباب آن باین ماضی بر معاصی مخاطب  
 شده ارشاد فرمودند و این عبارات خوانید و فهمانید و عبادت تغیر عزیزی و اذکر سَمَ  
 رَکَکَ یعنی و یاد کن نام پروردگار خود را بر سبیل دوام در هر وقت و هر شغل و همراه هر عبادت خواه  
 در اثنا آن خواه در اول و آخر آن خواه بزبان و خواه بقلب و خواه بروح و خواه بسر و خواه  
 بجنف و خواه با خفی و خواه بنفس و خواه در روز و خواه در شب ذکر سانی خواه بجهرباشد و خواه بجنف  
 و نام پروردگار هم خواه اسم ذات باشد یا اسم اشارت که هو است یا اسمی از اسمای حسنی  
 که او را مناسبت با نفس سالک و وقت و حال او بیشتر باشد چنانچه از حضرت شیخ ابوالنجیب  
 سهروردی بغدادی قاضی سر مشغول است که هرگاه طالب این راه پیش ایشان می آمد  
 اول او را بی یک از بعین یا دو از بعین امر میفرمود تا من بعد او را بحضور خود نشاند و ده  
 نه نام حسنی را بروی میخواندند و نظر خود را بر چهره او می دوختند اگر بیکه از اسمائے الهیه  
 او را تغیری در چهره و اثر حاجی پیدا میشد می فرمودند که فتح تو بر این اسم خواهد بود و او را ذکر  
 آن اسم تلقین مینمودند اگر هیچ یک از این اسماء او را تغیری در چهره و اثر حاجی پیدا نمیشد  
 میفرمودند که راه ابرار پیش گیر و بکار تجارت و ذراعت و حرفت مشغول باش که استعداد  
 سلوک راه قرب و جذب نداری و خواه اسم پروردگار محض تنها باش یا در ضمن تهلیل که  
 نفی و اثبات است یا در ضمن تسبیح و حمد و تکبیر و لا حول و لا قوة الا بالله یا در ضمن کیفیت  
 ذکر یکضربی باشد یا دو ضربی فصاعدا و خواه با حس نفس و خواه بی حس نفس و خواه بدون برخ  
 و خواه با برخ و خواه سر و کنی و خواه هفت رکنی و خواه با شرائط عشره که شد و مد و تحت و  
 فوق و محاذیه و مراقبه و محاسبه و مواظظه و تعظیم و حرمت است و خواه بدون این شرائط  
 الی غیر ذلک من الخصوصیات التي استنبطها الماهرون من اهل الطرائق و تعین  
 احد الشقیین از این خصوصیات مذکوره مفوض بدیدار شیخ و مرشد است که بحسب حال هر  
 چه را اصلاح دانند تلقین فرماید و آنده خصوصیتی بخصومتی نقل و تحویل کند چنانچه در آیت دیگر

فرموده اند و اسئلو اهل الذکر ان کنند لا تعاصون اهم المهمات آن است که هیچ لمح و  
 هیچ نفس غافل نباشد و هیچ شغل و عمل ازین یاد بازماند چنانچه در آیت دیگر فرموده اند لا  
 تلهیهم تجارة ولا بیع عن ذکر الله و اگر خوف آن باشد که بسبب شغلی و عملی از ذکر حق  
 بازخواهم ماند پس آن شغل و عمل را از خود دور کن و بتبیل الیکه یعنی منقطع شود از هر عملی که ترا از  
 یاد حق بازدارد بسوی پروردگار خود بیا و گردان او تبتیلاً یعنی بطریق قطع کردن علاقه آن عمل  
 و آن شغل از طرف خود با اختیار زیرا که با بودن قطع علاقه آن عمل و آن شغل از طرف خود منقطع  
 شدن بسا اوقات ظلم و نا مشروع میشود مثلاً لو که بے قطع علاقه لو که گری از خدمت آقائے  
 خود بازماند منقطع شود یا مردی قطع علاقه نکاح از صحبت زن و خاطر جوی او و کسب نان  
 و نفقه او منقطع شود و بازماند و علی هذا القیاس و برای اشاره بسوی این قید لفظ تبتیلاً را  
 آورده اند زیرا که منظور بیان این نوع انقطاع است که قطع کردن آن علاقه حاصل  
 شود نه تا کید انقطاع تا مبتلاً به فرامیند و فائده این قطع و تبیل اوّل در عین ذکر است که خطرات  
 ماسوی الی در خاطر خطور نکند و غرضیکه از ذکر است حاصل آید و در صورت خطور خطرات  
 ذکر ذکر کنی ماند و موجب توجه خالص بمنزله میشود و تا جذب و قرب را متمرکز و دوم در بقای  
 اثر ذکر است که بسبب توجه مضطرب با مری اثر توجه با مری را محو میکند و مثل خطرات دیگر این  
 کار میشود سوم در تمام عبادات فراغ خاطر شرط است و علاقه داشتن با خلق شاغلی  
 است قوی چهارم موجب خلاصی از گناهان بسیار میباشد مثل ریا و غیبت و بدعت  
 و خوشامد دیدن منکرات و بیاعت و منافق شدن بصحبت های بد پنجم نفی محبت ماسوی الله  
 میناید چنانچه ذکر محبت او تعالی را در دل می افزاید پس حکم تنقیه را در قبل از استعمال دوائی صحت  
 که شرط است

..... در این جا باید دانست که تبیت و انقطاع از علایق دنیوی در ابتدا ذکر و سلوک  
 شرط است و در انتها که قوت جمع در میان استغراق و اختلاط بهم میرسد شرط نیست بلکه



اختلاط بهتر از تنبیل میگردد زیرا که باعث تعلیم و تعلم و تادیب و تادیب و ارشاد و نصیحت و رعایت حقوق و موجب حصول ثواب عبادت است که موقوف بر اختلاط اند. مثل عبادت مرض و تشیع جنازه و اعانت اهل حاجات و اقداب و تواضع و صبر و تحمل بر حوائج خلق و خدمت مساکین و اعیان و سبب کسب مال برای صفات و انفاقات خیر و تعمیر مساجد و رباطات میشود بعضی از فقها و اذکر اسم در یک را بر ادای تکبیر تحریمیه و تنبیل را بر دفع یدین حمل نموده اند زیرا که هر دو دست برداشتن و را اول نماز اشاره است بآنکه من از دوزخ عالم دست برداشته مشغول بپاد خدا شدم و بعضی از صوفیه تنبیل را بر نفی مادیات و در وقت ذکر حمل نموده اند و طریق این تنبیل آن است که در خانه تاریک بنشیند و سر خود را بر سجده چشمان خود را بجهت کند و زبان را ساکت دارد و از غیر ذکر در وقت خلایع و گریه گریه نماید تا بی اقرار و بیدار ماندن اختیار کند و تقیل طعام لازم نماید که این هر دو را در تنویر قلب و خلایع تمام است زیرا که تقیل طعام خون دل کم می کند و بیدار ماندن پیه دل را میگیرد و از شخصی را متعجب خود گرداند که ضروریات قوت و پوشش را سرانجام دهد و در وقت احتیاط کند که از وجه حلال باشد و با دای قرائت و رواتب و ذکر و اتم مشغول شود با استتقبال قبله و طهارت و حضور دل و زبان ذکر گوید تا آنکه حرکت زبان ساقط شود و بی اختیار بندگی کرده بعد از آن به تخیل دل ذکر گویند تا آنکه حروف هم در میان نمانند و محض معنی در ذهن را نسخ کرده بعد از آن شهادت منقطع شود و ذکر حالتی گردد و از حالات دور این وقت محبت قوی عبادت شود و مذکور را اصلاح فراموش کردن نتواند باز غیبت از جمیع اشیا ظاهر و باطن دارد و آنکه از نفس و صفات نفس خود نیز غایب شود و این مرتبه را قرب نامند یا از لذت بآل رسد که آن ذکر نیز غیبت دو به دو محض شهود مذکور باقی ماند و این سر حد فنا است بعد از آن اتصالی بلیف و بی قیاس با محبوب خود حاصل شود و بقا همیست و درین مرتبه او را شاه و ولی و اصل خطاب توان داد و سابق از اهل طالب و مرید و شوقین و جو یا توان گفت.

ملفوظ پنجاه و سوم - روزی در محفل فیض منزل حاضر شدم حضرت قبله قلبی و روحی فداه  
 بمولوی نورالحق صاحب شاه پوری مخاطب شده ارشاد فرمودند که درجه ولایت و فقری حاصل  
 کردن در این زمان پرافتنان بسیار مشکل است که شرائط ولایت از اکل حلال و صدق  
 مقال و غیره ازین صبح و بجه میرنجی آیند چنانچه حضرت امام ربانی مجد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ می فرمایند کسی که در هندوستان اگر بے وقوف برانی کرد از طبابت بیرون نمیشود پس ازین سخن  
 باینجه میاید اگر باین گمان را ایمانی میان مثل قلبه را حاصل آید بسیار غنیمت است صم  
 درین معنی فرمودند که روزی حضرت قبله عالم قطب زمان مُرشدی ام حضرت حاجی دوست محمد  
 صاحب قادیس مرثیه و برود مفتحہ ارشاد فرمودند که بوقت سفر عوب در جوار رسیدم که پشت هائے  
 ریگ بودند و هیچ آبادی نزدیک نبود و نه که ام شخص دیده میشد و در آنجا تا نیرات عجیبه و برکات  
 غریبه ظهور گردیدند و حیران شدم که خدا یا چه معالداست که نه که امی شخص بابرکت و امانت  
 دیده میشد و نه که امی مزار پیدا است در آن پشته ها گردیدم چه می بینم که در ریگ شخصی  
 ژولیده سرشوریده حال در دیده پارچات پشتون افتاده است پرسیدم که کستی و چه حال  
 داری گفت که شخصی از مریدان حضرت جی پشاور دی هستم و فتنه مرا داده حج بیت اللہ شریف  
 در دل او فتاد حضرت جی مرا فرمودند که ترا اجازت طریقه دوام من عرض کردم که در من بیات  
 قبول این امر نیست و عطیہ شیخ را رد کردم حال شنیده ام که حضرت جی وفات کرده اند و من در  
 غم افتاده ام که چرا اجازت شیخ را رد کردم و عطیہ او را قبول نکردم و ایضا حضرت قبله فرمودند  
 که حال من این چنین است که شیخ مراد را این جا نشانده اند و این منصب مرا تفویض فرموده  
 اند و از قصه آل بزرگ عبرت گرفته ام و حضرت شیخ من نیز بنفس خود همین طور دعوی می کردند  
 ملفوظ پنجاه و چهارم - روزی بحضور پر نور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر گردیدم عرض  
 کردم که قبله در صلوة تجدید چه قدر اقرارت خوانده خود از لسان گوهر نشان بیان فرموده که در طریقه  
 ماعلیہ نقبتہ مجدیہ پیران کبار علیہم الرضوان سوره هائے طویل طویل میخوانند مثل سوره یسین و



سورۃ محمد و مانند آن در بروئے این احقر این عبارت خوانند عبارت تفسیر عزیزی در حدیث شریف وارد است کہ ہر کہ در تہجد وہ آیت در دو رکعت بخواند اور آقا خاں نے فرمایا کہ ہر کہ ص آیات در چند رکعت بخواند اور از عابدان می نویسند ہر کہ ہزار آیت بخواند اور از لادن حمد می نویسند و بعضی روایات وارد است کہ ہر کہ پنجاہ آیت از قرآن در تہجد بخواند روز قیامت با او قرآن خصمی نکند و الا قرآن با او نزاع و جدال نماید کہ مضائق داشتی و حق تلاوت من او انکر دی و بعضی احادیث وارد است کہ ہر کہ دو آیت آخریۃ بقرہ را در نماز تہجد بخواند او را کفایت میکند و نیز در حدیث وارد است کہ روزی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ خود را فرمودند کہ آیا از شما نمی آید کہ شب نماز بخواند ہر شب بخواند ہر شب صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کردند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخواند من سیم حصہ قرآن ہر شب بسیار دشوار است از کہ میتہ انہ شدہ فرمودند کہ سورۃ قل هو اللہ احد برای سیم حصہ قرآن است در ثاب اگر این را بخواند ثاب بخواند سیم حصہ قرآن شمارا حاصل شود و لہذا اکثر مشائخ خواندن این سورہ را در نماز تہجد معمول داشتند و این را چند طریق است اول آنکہ بعد از سورۃ فاتحہ در ہر رکعت سہ بار این سورہ را بخواند دوم آنکہ در دو رکعت اول و دوم بخواند و بعد از ان یک یک بار کم کنند تا آنکہ در دو رکعت آخر کہ دو رکعت دوم است یک بار بخواند و سیم آنکہ در دو رکعت اول یک بار بخواند و در ہر رکعت یک یک بار میفرماید تا در دو رکعت آخر دو رکعت دوم واقع شود و مانند فقہاء این طریق مقبول نیست زیرا کہ رکعت دوم از رکعت اول درازتر میگردد و این ترک امام است و بعضی از مشائخ در ہر رکعت سورۃ فرمل را با سورۃ اخلاص قلم کنند و از حضرت خواجہ عزیز ان قاس سرکہ کہ سر حلقہ گروہ نقشبندیہ انہ منقول است کہ یا لادن خود را بخواند سوره یسین در نماز تہجد میفرمودند و ارشاد میگرداند کہ چون دریں نماز سہ دل جمع شود مطلب حاصل گردد و دل شب کہ بعد از نیم شب است و دل قرآن کہ یسین است و دل مرز با ایمان کہ پرا ایمان است۔

ملفوظ پنجاه و نهم - روزی بحضرت فیض بخور حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبلہ قلبی و روحی قہار بخادمان حاضرین انصاح آداب و غیرہ بیان میفرمودند بعد از آن باین عاصی پر معاصی مخاطب شدہ ارشاد نمودند کہ در ویشان این زمان کہ ہمراہ نان و ادام چینی و اچار میخورند اگر باین بیت کہ این ہم یک عمرہ ادام است کہ ہمراہ نان خورده میشد جایز ہست بمصادق حدیث شریف ذیل عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اہلہ الذم فدا لوالہما عندنا الا مغل قد عابہ فجعلنا کل بہ و یقول فعہ الا دام الحلق فعہ الا دام الحلق رواہ مسلم و اگر بخیمال خط نفس میخورند کہ اشتہا زیادہ شود و از خوراک زیادہ تر خورده میشود نا جائز است و ہم در این معنی فرمودند وَلَا یَحْمَعُ بَيْنَ الْاَدَامَيْنِ ذِیْ اَنْكَةٍ و قسم ادام ہمراہ نان خوردن در طریقہ صوفیہ جایز نیست و نیز از جملہ آداب طعام فرمودند وَلَا یَسْتَطِرُّ الْاَدَامَ ذِیْ اَنْكَةٍ صوفی را باید وقتیکہ نان بدست آید از فرصت بخورد و انتظار طرف ادام نکند۔

ملفوظ پنجاه و ششم - روزی بمجلس فیض منزل حاضر گردیدیم در این اثنا جناب حاجی حافظ محمد خاں صاحب ترین نیز حاضر حضور آمدند حضرت قبلہ قلبی و روحی قہار باد خان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ در مراقبہ چیزی تاثیر معلوم شد خاں صاحب مصروف عرض کردند کہ قبلہ تاثیر شدہ است لکن تا وقتیکہ در خانقاہ شریف بحضور حضرت قبلہ حاضر نباشم تاثیر فیض معلوم میشود و وقتیکہ از اینجا بخانہ خویش میروم تاثیر کم میشود بلکہ هیچ تاثیر معلوم نمی شود حضرت قبلہ ایں عبارت خواندند عبارت مرج البحرین انی رضی اللہ عنہ گوید کہ همان روز کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از دنیا رفت و آفتاب جمال و سہ در پرہ شہ حال ما متغیر شد و پیش و ہلست ما پرہ فرو بردیم کہ سر شدہ شناخت از دست رفت و نور یقین روی در انظار نہاد و رہ نایدم چو برفت از نظرم صورت و دست

بچو چشمی کہ چراغش از مقابل برود۔ الذین بالآخرۃ و بار یکتر سخن دیگر است کہ خطبہ رضی اللہ تعالیٰ



که اورا خطئه الغیل گویند کاتب وحی آسمانی بود بشکایت حال خود پیش ابوبکر صدیق رضی الله  
عنه آمد و فریاد برآورد که تافخ مَحْظَلَّةٌ من خُظْلَةٍ یعنی خود را از مخلصان پست اِشْتَمِ آخر وی منافق  
صفت برآمدش بازبان و ظاهرش باباطن یکجانیست و عاقلش بر پنج انتقامت نه ابوبکر  
گفت عاقلش آخرا این چه سخن است و چه میگوئی و کیفیت حال چیست و مقصود چیست گفت  
وقتیکه در حضرت رسول با شیم صلی الله علیه وسلم و جمال وی را می بینیم و سخن و پیرایش می نود  
یقین چنان جلوه گر شود گویا حقیقت را بچشم سر می بینیم و بهشت و دوزخ را مشاهد می کنیم  
باز چون از پیش وی بیرون رویم و با اهل و اولاد مخاطب می نمایم و بر اسباب و آلات  
نظر افکنیم حال برود و سر رشته نمی شود و بسیاری از آنچه یاد بود فراموش گردد و بسگر که  
ابوبکر صدیق که اوّل مومنان و بهتر یقائنات در برابر آل چه میگوید گفت ای برادر  
تو چه گویی که ما را نیز حال هم برین منوال است پس خطئه ابوبکر در مشاهد حضرت که عبارات از  
مجلس پُر بود بسکائات است صلی الله علیه وسلم حاضر آمده حال را با حضرت عرض نمود  
فرمود غم مخور و اندیشه کن که حقیقت حال و خاصیت غیب و حضور همین است اگر اندام برین  
حال باشد که در حضرت می بینید حقیقت را بمعائنه دریا بی دریا و با ملائکه مصافح کنی

اگر در ویش بیک حال ماندی      سر دست از دو عالم بر خاندی  
و می بر طارم اعلی نشینیم      گوی بر پشت پائے خود بنشینیم  
اکنون معلوم شد که اجزای صحایب که مقر بان دو گاه و سه حلقه عارفان آگاه اند بحسب غیبت  
و حضور و لزوم نبوت متغیر و متفاوت بود چه جائے دیگران -

ملفوظ پنجاه و هفتم روزی این بنده خاکسار در حضور آن مقبول دو گاه پروردگار بوقت  
تجلی حاضر شده خلوة بود و هیچ یکی از عباد مان فیض اندوذاں حاضر نبود فردی را قریب نشاند  
ارشاد فرمودند که نسبت خانان عالیہ بعبادت بر جوش و خروش و آه و نعره موقوف  
نیست بلکه نسبت چیزے باریک است که کسی را میر مثل باد صباغ

صبا بسوی مایه رود کن ازین غلامی سلامی بر خوان

دہم درین معنی بیان فرمودند کہ حضرت فانی فی اللہ خواجہ محمد باقی باک صاحب وقتیکہ در  
دہلی تشریف آوردند ہمہ پیران آل دیار پیری خود را گذاشته مریخی حضرت ایشان  
اعتقاد نمودند و شرف را ہالی دہلی تا حال این زمانہ پیاس ادب بلقب غریب نواز یاد می آرند  
و در حجاب حضرت حمود روح از حلقہ سر بر آورده فرمودند کہ کسی شخص بیگانہ در این حلقہ مامو  
وجود است کہ القافض نمیشود مریان و درویشان کہ شریک حلقہ بودند با یکدیگر دیدند گفتند کہ  
در میان مایان هیچ کس بیگانہ نیست جبران شدند آخر الامر شخصی بیان نمود کہ قبلہ عالم  
امروزہ چادر برادر خود بر سر کرده ام کہ در میان ما و او خان خانانہ است و لکن برادر  
داخل این طریقہ نیست ارشاد فرمودند کہ زود تر این چادر را بیرون حلقہ بیاور تا تحت حسب  
فرمودہ انداختہ شد باز متوجہ فیض شدند فی القدر القافض جاری گشت پس حضرت  
قبلہ فرمودند کہ ازین سخن باریک بیا فہمید کہ احوال درویشان این زمانہ بالکل برعکس شدہ  
است کہ محنت و کثرت ذکر کماتفاق میکنند و در حلقہ کہ می آیند بیگانہ دار می نشینند با وجود اینہم  
تقدیر اعمال و افعال از فیض حضرت مرثیہ و مولانا حضرت قبلہ حاج محمد صاحب قدس  
مترہ و در مجمعہ ہر کس بحسب استعداد خویش بہر می برد اینہم فیض و تصرف پیران ما ہست  
ملقہ ظنیجاہ و ہشتم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم درین میان جناب  
حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین ہم بخارست فیض و رحمت حاضر گردیدند حضرت قبلہ قلبی  
و روحی فادہ باو نشان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ کتب بینی برای انسان نعمت عظمی  
است و لکن کار سلوک بغیر حصول باطن و دوام کثرت ذکر حاصل نمیشود حالا سبق ثما بر مراقبات  
مشارب است باید کہ پنج ہزار ذکر اسم ذات بر لطیفہ قلب و یک ہزار بر لطیفہ روح و یک ہزار  
بر لطیفہ سر و یک ہزار بر لطیفہ خفی و یک ہزار بر لطیفہ اخفی و دو ہزار بر لطیفہ نفس و یک ہزار بر قابلیہ  
کل دوازده ہزار ذکر اسم ذات در شبان روز می خواند با شن ازین کم نکنند ہم درین معنی بیان



فرمودند که حضرت مولانا و مرثیه حاجی دوست محمد صاحب برداشت مفعله الشریف و تورات  
مرقه المنیف بار یا میفرمودند که یک دو اذنه هزاره ذکر اسم ذات را بشمارد نیت ما اوست نموده  
او صاحب اللفظ است هر چیز را که دل او میخواهد می یابد و ایضا از شاد فرمودند که حافظ القرآن  
اگر با خلاص نیت خالصا بحبه القرآن شریف بخواند غنا در قبل اوست

ملفوظ پنجاه و نهم روزی بحضور عالی حاضر گردیدم در آن وقت یک خط از بنده بمی  
رید ملا فقیر محمد صاحب خودی رسید اگر گذشتہ بود که امسال گرانی غله از حد گذشت و از  
هر طرف و جانب نزدیک و دور حدیث قحط سالی می بر آید و امسال چند هزار دویسه حبس انگوزه  
خریده اند و عرصه برای فروخت در بمی آورده اند تا حال تحریر میچاک از این بفر و خست در سیه  
از نقصان عظیم خوف است دیگر اینکه در شهر بمی مرض جدایی ظهور کرده است که بالائی ساق  
دانه پیدا میشود و آن اس آل بالا می رود بعد از چندین ساعت مرض از دانه فانی پیدا و جودانی  
رحلت مینماید از ترس این مرض چهار تنج لکھ باشند گمان بمی شهر خود را گذاشته با طراف ما  
تثاقله اند فلها است عادی ام که از دعا غیبی این خادم را فراموش نفرمایند و برای جوانان  
در روی عطا سازند که در این امورات سخت میفرمودند حضرت قبله قلبی و روحی فدای باین خادم  
در این مخاطب خدایه از شاد فرمودند که در جواب این بنویس که اکثر اوقات کثرت استغفار و در  
سازند برای جمیع امورات و همات میفرمودند که خود حق تعالی عزایسمه میفرمایند فَقُلْتُ مُتَغَفِّرُوا  
رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدَادًا وَّمُيَدًا كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَبْصُرُوا  
وَيَجْعَلْ لَكُمْ كُفَّةً وَجَعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا مَّا لَكُمْ لَا تَرْكُوعُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَايُّهَا فَرُودَنده که بزرگی  
بود بسیار مردمان نزد او شان می آمدند و استعاره وظیفه مینمودند هر کس را برای هر حاجت خواند  
استغفار تا کی میفرمودند یک روز شخصی عرض نمود که حضور برای جمیع مطالب و مرادات و  
مقاصد است همین در استغفار میفرمایند فرمودند که مرغی استغفار میگوید نمی آید که برای حل مشکلات

له این آیات شریفه در سیه است و نهم تبارک المذنبه در روز نوح که در اول ۱۲۰۰

جہات دالین منہا شود۔

ملفوظ شصتم۔ روزی بوقت تہجد بخیرت اقدس حاضر گردیدیم غلہ بود مسیح کی از خدا مان و درویشان خانقاہ شریف حاضر نبود این عاصی پر معاصی را قریب خود نشانہ از کمال ہر بانی و شفقت ارشاد فرمود نہاد و کتب ہا کہ نہ شدہ اند فنار فعلی و فنار صفتی و فنار ذاتی حاصل شد و عمر نوح اگر داده شود تا ہم خطرہ غیر در او خطہ نکند مراد از این است کہ ہر قسم تکلیف و مصائب کہ از بہت جہان داری میرسند و بحسب ظاہر از بہت بشریت مشغول بشاغل ماسوی اللہ باشد و لکن در کار خانہ او کہ یاد الہی است کہ مراد از آنکہ حضور را دست خلل اندازد مانع نشوند۔  
**مصرح**۔ خاشاک نیز بر سر دریا گذر نہ کنند۔ و ایضا فرمود نہ پیران این زمانہ کہ پیری اختیار میکنند و مرد ما را مرد میانہ کہ ای کالہ بایں خیال اختیار کردہ است کہ خلال امیر یا خلال رئیس یا خلال سید اگر تابع و مطیع من شود کہ نفع دنیاوی اذو حاصل آید پس در نہ مہب صوفیہ صاف نہ شرک جلی است چرا کہ لائق مطلق خدا ہست و این تکیہ بر غیر او کرد۔ و اگر پیری با اعتبار این میکنند کہ من صاحب فیض ہستم و دیگران را فیض یاب کنم این را ہم در طریقہ پیران کہ امیر المؤمنین شرک جلی میگوینہ چرا کہ مبرا فیض ذات حق تعالی است و این بر عکس او جان خود را تصور ساز و آنچه بزرگان اہل تصوف و صاحب نسبت نہ شدہ اند و اجرای طریقہ میکنند مراد دیگر است یعنی میانہ کہ حق تعالی را فیضی عطا فرمودہ است کہ ہر وقت از من میریزد مثل میزاب و را اینگان میرود پس میخواہند بہ جستجو میانہ کہ مردمان ازین نعمت عظمی فیض یاب شوند بایں خیال مریاں میکنند و توجہ فرمودہ الفا فیض و قلوب مردمان میفرمایند و در فیض آن بزرگان مسیح کی و قصود واقع نمیشود تمثیل چنانچہ وقت بارش باران آب از میزاب میریزد بر زمین و بعضی مردمان اہل خانہ ظروف ہا و بسو ہا برای پُر شدن از آب زیرین میزاب مینہند و قند پر میشوند با آب میزاب بر زمین مے آید مانند اول و بیج کمی و قصود در آب میزاب واقع نمیشود و مثال دیگر اینکہ حادث است و قندیک بارش باران بر کوہ می بارد ہمہ آب کوہ جمع شدہ از درہ کوہ بیرون



مے آید و زمین نہ پریں دامن کوہ را سیراب میاں دپس مراد از اہل کمال درہ کہ است  
و بارش بالال کہ مراد فیض الہی است از توسل ایشان جاری شدہ زمین دامن کہہ را کہ  
مراد مردمان اندہ فیض یاب میکنہ۔ مولانا دوم صاحب نیز در این معنی فرمودہ اندہ

اوجہ نائی و ما جوئی نیم  
او دمی بی ما و بانی وی نیم  
فی کہ ہر دم نعمہ آرائی کن۔  
فی الحقیقت از دمی نائی کن۔

ملفوظ شصت و یکم۔ روزی بنیاد حضرت والا حاضر گردیدہ آن محفل جذاب قاضی  
عبدالرسول صاحب نیز حاضر بودند بحضرت صاحب نسبت این احقر عرض نمود  
کہ قبلہ ایشان ملفوظات و مکتوبات و دیگر تفصیح و حالات و غیرہ حضرت قبلہ جمع نمودہ اندہ  
حق تعالی ایشانرا جزا فرمود کہ برامردمان بسدار احسان کردہ و منت نہادہ است حضرت  
قبلہ از کمال کفری ارشاد فرمودند کہ من چہ با شتم و ملفوظات و مکتوبات من چہ با شتی بعد از گفتن  
یک لحظہ بہ بنیاد مخاطب شدہ ارشاد فرمودند این تفصیح فقیر کہ شما جمع نمودہ اندہ اگر این کار محض  
بر نفس خود کردہ است پس برای شما حجت است و اگر باین خیال محنت کردہ و سستہ اندہ  
و اوقات عزیزہ خود را باین صرف کردہ اندہ و دیگر مردمان را نیز ازین فائدہ حاصل شدہ پس این  
خیر شما است کہ از شما جاری مینامدند و بدین موقعہ عرض کردم کہ قبلہ اگر این ادراک را بہ نظر کمیایا  
اثر ملاحظہ فرمایند پس برای بنیاد سنا خواہد شد فرمودند کہ قاضی قمر الدین صاحب عنقریب  
ارادہ آمدن در خانقاہ شریف میارند و از او شان صحبت کنان بنیاد اہل بیاس خاطر تو من  
نیز ملاحظہ خواہم کرد پس حسب الارشاد صحبت کنان بنیاد شیعہ چہ روز یک عرضی باین مضمون  
نہ ختم قربانت بشوم آنچه از تفصیح آن قبلہ عالم جمع نمودہ ام بموجب ارشاد والا از قاضی  
صاحب صحبت کنان بنیاد ام اگر از نظر فیض اثر آن قبلہ قلبی و روحی فراہ بگذرند عین عنایت است  
و آنچه باقیست آنرا نیز بکمیل نجابت اقدس حضرت قبلہ پیش خواہم نمود ۱۲ پس این عرضی  
را ہمراہ کتاب شامل کردہ بایست شخصہ پیش حضرت قبلہ فرستادم و خود بسبب قسر مغرور حاضر

نشیم چونکه طبیعت مبارک در آن وقت علیل بود این عبادت بیشتر عرضی از دست مبارک  
 بخط شریف خویش تحریر فرمودند تا بنگار انداج بینایم عبادت حضرت قبله بعجبت جناب من فقیر  
 را از پیری روز در و سرود و تمام بدن عارض شده است فهمم وقوة از فقیر رفته است اگر اوتعالی  
 شانه قوت داد و دیده خوابد در نیوقت معذور فرمایند (۱۲) و قتیکه حضرت قبله را صحت حاصل  
 گردید باز کتاب پیش نهاده شد حضرت قبله از کمال مهربانی ملاحظه فرمودند و قتیکه بر ملاحظه  
 پیچیدیم رسیدند و با بطریق اصلاح از دست مبارک بخط شریف خویش بر اصل نسخه قلمی و بخط  
 فرمودند تا بعد ملاحظه کلمات دعائیة بر زبان مبارک رانند که حق تعالی شما را جزا فرماید پس  
 برای شما اینهم عبادت است ارشاد شده که این را نزد خود بدار بعد از آن دیگر عبادات که  
 جمع کرده میشوند نیز شامل نمایند باز فرمودند که در این زمان پرافتخار مردمان بر قرآن مجید و حدیث  
 شریف عمل نمیکند ملاحظه کن و کتب بات را چه کنند و ایضا فرمودند شما را باید که باز در مراقبه و شب  
 خیزی همواره شاغل باشید که حالاً وقت وقت کار است که صحت و جوانی است در  
 پیری بجز افسوس و ندامت بر اوقات گذشته هیچ بایست نخواهد آمد

و ادب ترا از گنج مقصود نشان گرما نسیم ییم که فریاد برسی

و ایضا فرمودند که حضرت مرثیة و مولانا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قایم سر  
 و برید مفسحه بارها میفرمودند که انسان را باید که همواره بر قلب بسیار ذکر کند حتی که بمیرد در آن  
 ذکر و هم درین معنی فرمودند که بحکم حایت جد و ایمان ذکر بقول لا اله الا الله هر وقت تجاہد  
 ایمان بایی قول باید گردیت

ذکر کن ذکر تا ترا احانت ، پاکی دل نه ذکر رحمن است

فرمودند هر وقت در خوشی و گریه شکی الشاکو و آن کس ابن البیوت است که در فرصت و  
 خوشی خدا را یاد کند برای دیگر عبادات وقت است چنانچه در کوع را وقت است نماز را وقت  
 است نه برای ذکر که او را ایم باید کرده فرمودند اگر مشکلی پیش آید آدمی بصدق نیت ذکر کرده برای



و نیاز کشتن آن از خدا خواهد شد و ندکریم آن مثل اسان کند فرمودند تا اثر نیست که محبت  
 عبادت زیاده شود از نماز و غیره و بر فوت عبادت و صدور عصیان و نجسگی و غم حاصل شود ۱۱  
 فرمودند و قتیکه بنده صفات و افعال از خود مسلوب داند و سپرد و منسوب بخدا کند پس از آن  
 هر کسی که کند و در دل او هیچ نمی آید که من میکنم چنانچه خادمی از اجازت مولای خود چیزی تقیم میکند  
 و در دل او هیچ خیال نمی آید که من میدهم بلکه از طرف مولای خود می داند و خود را مفلس و مسکین تصور  
 کند ۱۲ فرمودند رابطه موصل تر برای آنست که بر بزرگ ناله فیض جاریست هرگاه با و رابطه  
 حاصل شود ضرر در از آن ناله فیض بهره مند میشود ۱۳ فرمودند در قرارت قرآن مجید صرف حقیقت  
 قرآن و فیضان او لحاظ باید کرد و در نماز در قرارت لحاظ فیض قرآن و در رکوع و سجود لحاظ  
 فیض رکوع و سجود در تشهد لحاظ فیض او باید کرد ۱۴ فرمودند بمولوی نورخان صاحب که اگر تمام  
 مخلوق جمع شوند برائے ضرر تو هیچ ضرر نخواهند رسانید و اگر جمع شوند بر ای نفع تو هیچ نفع  
 نخواهند رسانید فرمودند (لطیف) اکثر تنازعات دین و دنیا از حب جاه و ریاست اند که  
 صادق مصدوق فرموده حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ چنانچه تنازع لاند میان و اهل سنت و  
 جماعت و در باب امام و اولیای امام و الایمیح کس از اهل اسلام قائل عیست که انبیاء علیهم السلام  
 و اولیای ایشان استقلالاً ضار و نافع اند اگر هستند سبب هستند و انکار بسبب ایشان محض غالی از اعتقاد  
 نیست چرا که در همه کار عادت ایشان جاریست که مسبب سبب باشد ۱۵ فرمودند بمولوی نورخان  
 صاحب که اگر ضرر دنیا ترا از کسی رسد نفع عقیقی باشد و اگر نفع دنیا نیز بهتر است و  
 خاطر جمع باش بهر دو حال تو از نفع خالی نیستی ۱۶ فرمودند که مولوی حسین علی صاحب بیان کرد که از  
 تعلیم مساوت قلب میشود و با ایشان فرمودند که نقصان در نیت باشد و لا تعلیم محمد نسبت ما و موجب  
 ترقی نسبت ما است ۱۷ فرمودند در حق جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب  
 مایه و حمزه در شده که پسر خیر است خیر خواهد شد فرمودند که بجای قلندران نشسته بسین  
 یعنی کار خود فرمودند بمولوی حسین علی صاحب که شما را مسائل یاد نمی باشند و چه آنست

که شمار اخیال عمل نیست مرا خیال عمل باشد تمام مسائل ضروری و غلبه یا دانه فرمودند روزی  
وقت قیلوله روی بقیه کرده خواب کردند و از خواب بیدار شدند که وقت خواب ذکر شروع باید کرد  
فرمودند: باد ما وقت بنامش بالان مردم کفری و غیره را که تمام یک جامع شده  
بصدق نیست از گناهان گذشته توبه کنید و بیدارگاه خداوند کریم زاری و نیاز کنید انشاء تعالی  
بالان کشاده خواهد شد ۱۲ فرمودند: از رسوم مردم و خرج بر شادی حسب رسوم مردم پیریز باید کرد  
فرمودند: قبل از آن فطام نزد پیر برون ضروریست ۱۳ فرمودند: سوال خفی از سوال حلی بهتر  
است که در سوال حلی ذلت نفس است در سوال خفی نفس بر غرور غرور میانه بلکه احسان  
بر مستولی عنه ظاهر کند چنانچه پیران این زمانه که ظاهر افاده مردم میکنند در اصل غرض دیگر باشد ۱۴  
فرمودند: باد ما بولوی نورخان صاحب که تهلل و اسم ذات بسیار کن که وقت نزع بحر  
کلمه طیبه هیچ کتاب و تدریس و آشنای خویش کار نیابند بلکه همه خوابان باشند که ازین محقر کلمه  
طیبه بر آید و مشکل که پیش آید کلمه طیبه و اسم ذات بسیار کن و کشف مشکل بزاری و نیاز  
از خدا طلب کن و همه وقت مشغول بکلمه طیبه باش و کس آشنائی و علاقه مکن همه فرسان  
اند و آشنائی بجز غرض نمی کنند و فرزندان و غیره علالت را بخدا سپرد کن خود مشغول بکلمه طیبه  
باش و هر قدر خدمت ایشان که خود محض برائے لحاظ شرع و بطور شرع کن و کلمه طیبه  
خطرات و درازا را دور میکند فرمودند: نسبت مجسده بی مثل عقاید ایشان شده است فرمودند  
آنکه حضرت امام ربانی صاحب فرموده است: «اگر فقیر خود را از کافر فریب باز نماند فقیر نیست  
برای آنکه هرگاه پوده غفلت در او شود و بصارت اصلی حاصل شود همه حركات و افعال و کار غیر  
از عمارت و عمارت و عمارت خود مردم به نسبت وجود که در کافر فرنگ است یا تراست و تقابل  
ایمان و نسبی خود با کفر ایمنی کند که ایں را عمارت و اندیشه از خود و فخر بر لباس و غیره که از غیر  
باشد خلاف عقل سلیم است ۱۵ فرمودند: که مراد از سَنَنْتُ عَلَیْكَ وَ لَا تَهْتَدِ اَنْ تَقْلُ که از مفهوم

له کفری نام قصه است در فلان سرگودها خفیل خود خواب نخاند و در آنجا و شهر ۱۶ منته



او عامل شود چنانچه کسی ترا گفت که بر تو هزار روپیه حرم است چه قدر بار و ثقل بر تو آن مفهوم بین  
لفظ خواهد آمد چنانچه از قرآن ثقل آید یا ثقل که بر وقت نزول وحی بر سر در کائنات صلی الله علیه  
و سلم می آید و الله اعلم ۱۲ فرمودند که خانقاه شریف جانی ذکر است نه جانی مطالعه کتاب مطالعه  
کتاب در خانه باید کرد و آن کتاب که تعلق بایں معارف دارد و مضافه نیست ذکر بسیار کند که عادت  
شود فرمودند عتقان نیست از دست برد و الا لمن سر بر آید کشیده ۱۲ فرمودند شب تار را بزرگ  
و افکار زنده دارد که در حدیث شریف آمده که جانی نوم قبر است ۱۲ فرمودند درود شریف  
اللهم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انک حمید مجید  
و ثانی اللهم یدرک علی محمد و علی آل محمد کما یدرک علی ابراهیم و علی آل ابراهیم انک حمید  
مجید وقت صلیت و ادن و بجز آن بسیار بخوانی شمر برکات باشد و دفع زائل خواهد شد فرمودند  
که کم خود را بساده لباس انقار کن من چه کنم شما خود محنت نکنید صبر اختیار کن و در همه امور بگو انست  
شافی فی مهمات و انت حسیب انت ربی انت لی نعم الوکیل فرمودند مقصود از طریقه اینست  
که در سختی و زحمتی در قلب غل نیاید ۱۲ فرمودند شک و پریشان آفت مرید است سر باید در پیش جمعیت  
است یعنی چنانچه کار کند که پراگندگی خاطر شود جمعیت نواب شود ۱۲ فرمودند وقت مقبضت را بط  
شیخ منیندا است ۱۲ فرمودند اگر خداوند تعالی توفیق عبادت از ذکر و غیره و بدین احسان و سرفرازی  
و انست بخوشی دل ادا کن ۱۰۰ بار ادا او کمال جدو گوشتش نماید و ترسان باشد که لائق جناب اوست  
نشده است یعنی بینی که اگر بزرگی کنی کار فرماید چنان خوش شود و سرفرازی خود موجب قبولیت  
و قرب خود دارند که احسان بر بزرگ کنند بزرگ احسان ادا دارند ۱۲ فرمودند مولوی گل محمد صاحب گفتند  
که عبود بر گفته و شاکردان مولوی محمد جراح گفتند که عبود غرقه اکنون معلوم شد که قول مولوی  
گل محمد صاحب صحیح است یعنی عبود بر گفته فرمودند و الله بزرگوار امر نصیحت کردند که سید و قریبی را  
بر کجا که بینی خود را بر پاره اندیند از دهر که فقیه یعنی ذکر خدا جلشانه باشد خدمت او کن من هر که سید  
باشد اگر چه شیعیه باشد خدمت او کنم ۱۲ فرمودند در شان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم ازین

کدام آیه زیاده باشد که صاحب لولاک است و حق تعالی خود میفرماید: مَنْ قُطِعَ الرَّسُولُ  
فَقَدْ أَكَلَمَ اللَّهُ، فرمودند که ازیں کدام آیه مخوف زیاده باشد قوله تعالی: إِنَّ الْكِبْرِيَا بَهُمْ مُنْظَرٌ  
إِنْ عَلِنَا جَا بَهُمْ، فرمودند که بحجم خطرات تنگ نشوند و بزرگ مشغول باشند و برای دفع خطرات  
استغفار کنند ۱۲ فرمودند برکات و فیوضات باندازه محبت پیر است ۱۲ فرمودند و اعمال و  
استغفر ۱۲ فرمودند ریاضت بایان مثل تلاوت قرآن و بهمان است که تمام روز در قلبه راندند  
وقت فراغت تلاوت نماید ۱۲ فرمودند بر هر یک عیوب باطن مثل حسد و غصه و غیره تنها تنها  
تہلیل کند و زیر لافقی آورد و بجا او محبت خدا جلشانه اثبات نماید - سالک را باید که خشک  
نان نخورد تا و ناغ خشک نشود ۱۲ فرمودند - باید که زبان را بکام چسبانیده بخمال دل اول  
بر قلب ذکر کند و صورت پیر خود با ادب رو برد و خود تصور نماید باز بر لطیفه روح باز بر لطیفه سر باز  
بر لطیفه مخفی باز بر لطیفه اخفای باز بر لطیفه نفس باز بر لطیفه قالب کند که مومو ذکر کند و این را  
سلطان ذکر گویند - توجه خود بسوی قلب و توجه قلب بسوی ذات الهی کند و این را توقف  
قلبی گویند - فرمودند بحزمر اقبات مشارب در دیگر مراقبات ذکر کنند - یا تہلیل کنند بر زبان یا  
خیال و اگر فیض بند شود از ذکر یا زانند باز ذکر شروع کند باز اگر فیض بند شود از ذکر یا زانند ۱۲  
سوال مولوی نور خان صاحب عرض کردند که قبله اگر محض درود شریف بخوانم تا تیر زیاده معلوم  
میشود یا نسبت دلائل الخیرات جواب فرمودند که در دلائل الخیرات مثل درود خالص تا اثر

له فرمودند مراقبه مشارب بطرف ذکر مشغول نشود زیرا که مقصود را بطلم بر دو کائنات علیه افضل المصلوات و التسلیات  
است در دیگر مراقبات هم ذکر کنند که چون خطرات شروع شوند ذکر کند حاصل اینکه فیض مراقبه دیگر است و فیض خود دیگر  
چون در مراقبه بد که شروع شود آن فیض کمی کند و چون محض مراقبه متوجه شود خطرات کمی آیند ذکر بر آنست و دفع خطرات  
مغفرا - دهم فرموده اند که وقت توجه بر ذکر باطل نکند توجه فیض نشیند ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان

یعنی تاثیرات گوناگون را جامع است لهذا حضرت قبله در فیض خود لازم در دلائل کرده اند و بعد از وفات حضرت  
قبله بعضی روز در دلائل از بنده فوت شد بجای او تحیناً درود شریف دیگر صد و صد خواندم در واقعه ارشاد شد لا تترک  
ختم دلائل فی الاسوع ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان



نیست زیرا که کلام غیر بادمتمزج است ۱۲ فرمودند که در وقت ذکر نفی و اثبات تهلیل سانی شرط است لحاظ معنی که نیست هیچ مقصود بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و تقدیم برای بتدی لا موجود فرموده اند و لا مقصود و لا معبود یک شے است جناب مولانا حضرت مرزا جان جانان صاحب علیه الرحمة فرموده اند که لا موجود مفضی جانب توحید وجودی میشود لا مقصود بهتر است -

## فصل دوم

### در مکتوبات حضرت قبله با قلبی و روحی فداه مکتوب اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى اے ابا بے حقان و معارف آگاه جناب فیض آب مولوی محمد بشیر اڈی صاحب اوصلہ اللہالی غایتہ ماتیمناہ از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عنہ واضح رای عالی آنکہ دو مکتوب شریف از مقام اڈی در یک روز رسیدند کاشف مدعا کلی و جزوی گردید قلب انسان مثل آسمان گہ صاف و گہی کمرد و شیطان لعین دشمن قوی و دیکس بکدامی حیلہ و وسیلہ آدمی بیچارہ را از جای بجائے کند و میدان خدا پرستی جان با ندی باید کہ هیچ چیز التفات نسا ند بکار خود کہ سلامتی قلب است می پروا ند و لکن علی اللہ برین راه رفتار میا ند و بایں و آن طرف انحراف نمی و رز ند شایع صراط مستقیم نہادہ بجز فضل الہی جل شانہ و بپو اسطہ دو شان خدا لمجا و ما وی بنظر نمی آید فقط و از طرف فقیر زردات و تشویشات نفرمائید فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شانہ راضی باشد و این دعا میورادہ بدعا گوئی شغل کہ کدام وقت میمون و ساعت ہمایوں میباشند کہ آن صاحب را پروردگار بختیغہ غرضانہ جائی قرار د استقامت بدہند کہ در آنجا جمعیت قلبی

لہ اڈی نام قعبہ ایست در ضلع مظفر گڑھ در کمانہ محمود کوٹ ۱۲ ہند

و اشاعت طریقه شریفه و انتشار فیض حضرات گرامی قدسنا الله تعالی باسراهم السامی باحسن  
 الوجوه شونده امری دیگر ازین طرف از جمیع وجوه اطمینان فرموده شب و روز تعلیم نیت بکار  
 و بار که یاد مولی است صرف سانه دسه دیدۀ احقر بدل همراه است به انت کافق فی مهمات  
 الامور دین وقت آخرین که وقت امتحان و آزمائش است من کل الوجوه جوامردی باید فقط و  
 آنچه از استدعا توجه مریدان آژدی و لالان پرسیده بودند صاحب این کلام مغض برای شماست  
 استدعا و التماس او خان این فقیر را چه معلوم دلی است یا امتحانی دین کار باحقیر  
 مشافهت گفته بآن روی دریا انگ مناسب فکر و وقت هر کار یک باشد بکار عمل آید اگر چه این  
 جواب در باب سوال شخص معین بود لکن بحسب المعنی فقیر عام گفته فقط و از باب قیل و قال  
 و اختلاف مایان نگاریده حتی السح خود الدین چنین مسائل خاموش و گوشه گزینی بیاید  
 چنانچه فقیر اختیار کرده الاعضاء ضرورت که آن مشتکی است و از بحث خارج فقط و آنچه  
 از کیفیت باطن چیزی قلمی ساخته بودند فیاض امر و کار کردنی برادر شما فرض ساخته اند  
 روز مقرر و نتیجه در پیش برای طفلان طریقه حضرات گرامی یعنی امورات نوشته اند  
 معاذ الله ثم معاذ الله که بر پیران کرام انکار است غرض آنکه بگی اگر چه در عالم قیادت  
 و یا در عالم مثال یا از روی و جلال و غر است کارها بنظر می آید و آینه و آنگاه آن خوشحال  
 میشوند پس خوشی کجا شد که حضرت امام ربانی مجد و مودت الف ثانی نوشته که صوفی تا خود  
 را از کافر فرنگ بدتر نداند کافر بدتر است پس سخن کوتاه باید و السلام و جمیع بنو خرداران  
 را و اهل دین و بیرون را تا دم تحریر بخیریت کلی است البته کودکان یا دکن جناب میکنند  
 تا که بشب محمد سید الدین بمانند که شکا چیس که دای او کاغذی چیس دعی از محمد بن خرداران  
 و محمد بن الدین چه نوشته شود که ساما یکجا و یک حجره درشت و برخواست و شب در  
 روز اینهمه امور سهل است و از تعالی شانه کارهای آن صاحب دلخواه سرانجام فرمایا و البقی

از صاحب عبارت بهشت یعنی محمد بن صاحب کبر رفت و کاندا و کجا است و منته



والله اعلم بالصواب علیہ السلام نقیدر عین اضطراب کوثر آتش و اندک نگریدہ ہم نظر  
بر مطلب مگر اندر نہ کاری دیگر فقط۔

مکتوب دوم بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وسلام على عباده الذين  
اصطفاهم انا بن محبت و اخلاص نشان محمد آتیانہ علی خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر حقیر لاشی  
عثمان عفی عنہ پس از تسلیمات و تکریمات واضح باد و الحمد والمنہ کہ احوال انجائی از جمیع وجہ  
قرن پاس بے قیاس منعم علی الاطلاق است جلالت نعمت و رفعت الالہ و المستول من انش  
بجانبہ سلامتکم و عافیتکم و ثباتکم علی الشریعہ المرغبتہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و السلام المرام آنکہ مکتوب  
مخوب مشتملہ استغفار مسکوم و اجازت متواتر کہ از روی مہربانی نامزد این درویش بیکار  
فرمودہ بودند بے نیسط ساختہ و تعالیٰ شانہ از جمیع عوارضات و تکلیفات نجات دادہ و محبت  
ذات اقدس خویش بحر متہ جنبیہ علی اللہ علیہ وسلم و بحر متہ پیران کبارہ علیہم السلام ان سر فراز فرمودہ  
از جمیع ماسوی الشیء بکلی رہائی و خلاصی دہاد برب العباد فقط آنچہ از وجود عدم پر کشش  
فرمودہ بودند صاحبایک واجب الوجود است دویم ممکن الوجود واجب الوجود صفت او  
تعالیٰ شانہ است و ممکن الوجود ماسوی الشیء است چہا واجب الوجود بود و گوئی چہ چیز بود  
و ہمیں مرتبہ را عدم گویند پس مقابلہ کجاست مقابلہ میان دو چیزیشود کہ ہر دو در صفت برابر باشند  
و در این جا مساوات کجاست و بمنزہب حضرت امام الطریقہ حقیقہ ممکن ہم است پس  
حقائق ممکنات عدمیات شدہ و غیر او و ایضا قرآن مجید در سیدایہ و المحصنات در سورۃ نسا  
ما اصابک من حسنة فمن الله وما اصابک من سيئة فمن نفسك ما جاءك من رب خيرا  
مجدوبہ ما حقائق ممکنات مرکب انانہ اعدام اضافیہ و ظلال صفات حقیقیہ یعنی آل اعدام بنابر  
تقابل اسماء و صفات در علم الہی ثبوت پیدا کردہ و مرایای انوار اسماء و صفات گشتہ و  
مبادی تعینات عالم گردیہ و در خارج ظنی کہ ظل خارج حقیقتی است بصنع خداوندی بود ظنی  
موجود شدہ اند دنیا بر این ترکیب عدم و وجود مصداق آثار خیر و شر گشتہ اند از جهت عدم ذاتی

کسب ثمری نمایند و از جهت وجود ظلی کسب خیر اگر در فهم آمد فهو المراد والا لا مولوی صاحب فیض الازی  
بالمشافہہ پیش این مکتوب فرمایند و آنچه از اجازت زنان پیش فرموده بودند مخدوم اجازت  
درین طریقہ بے حصول مرتبہ دوام حضور و فنا فی قلب و تہذیب اخلاق و استقامت بر  
اتباع سنت نمے شود و این ادنی مرتبہ مقام اجازت است اوسط و اعلی دریش است  
بازماندہ سخن در فرد خاص آن مفوض بر دایمی مرشد است لکن احتیاط عظیم در کار است تا روند  
و گیر موجب نقصان طریقہ نشوند۔

مکتوب سوم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا  
اما بعد یادت و نجابت و دستگاه جناب سید سرور اعلی شاه صاحب سلمہ اللہ تعالی از فقیر حقیر  
لاشمی عثمان حنفی عنہ پس از تسلیات و دعوات مزیدہ در جات دارین آنکہ مکتوب مسرت الوب  
کہ فرستادہ بودند رسید موجب دعا گوئی زیادہ الزا سبق گردید اللہ تبارک و تعالی آنجناب را از  
شرعیائے آفاقی و القسی نجات و خلاصی دادہ بحسب ذات اقدس خویش سر فرزند فریاد بر العباد  
جناب من برائے ترقی کار باطنی صدق مقال و خوردن حلال و اتباع حبیب خدا صلی اللہ  
علیہ و آلہ وسلم قول و فعل و نشستن و برخاستن یعنی در جمیع احوال شرط طریقہ نقشبندیہ یا حمیدیہ  
اند و رحمتہ اللہ تعالی علی اہلبیاد اگر اتباع شرع شریف نباشند و احوال مزہجیدے باشند  
نزد ہر گاہ دین متین اند چیز اعتبارا قاط است باید کہ سالک مشب و روز مجد و جہد تمام در  
پیردئی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوقات عزیزہ خود را کہ بدل ندارد مصرف سازند  
کارانیت خیر ازین ہمہ بیج۔

مکتوب چہارم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا  
اما بعد مخدومی کرمی جناب مولوی محمد فیض الازی صاحب سلمہ اللہ تعالی عن جمیع المحارث الذیاب  
از فقیر حقیر لاشمی عثمان حنفی عنہ پس از تسلیم و تکریم آنکہ اللہ الحمد و المنتہ کہ احوال اینجائی بہر حال  
بعون عنایت الہی قرین پیاس بے قیاس منعم حقیقی است و المستول من اللہ سبحانہ سلا متکرم و



عافیتکم و ثباتکم علی الشریعة المرفیة علی صاحبها الصلوة والسلام و آنچه از احوال باطن خویش  
 با اختلاف احوال و زمان قلمی فرموده بودند جناب من قفتم الخلق لا انفصام لها جواب آن مفصلا  
 نوشتن از وجه حرارت نمی شود بدو کلمه اکتفا میرود و درین وقت و درین مان حکیم حقیقی جلشانه بیکت  
 پیران کبار علیهم الرضوان بر مرید صادق الاعتقاد موافق صلاح و فلاح او شان افاضه فیض  
 میفرمایند که قطبان بعین نفس اماره هر دو دشمنان قوی با انسان رفیق اند و با وجود که درین وقت  
 با چنین ساکب میج و غیره نمی اندازند نکات و جهالت در طریق امام ربانی مجدد الف ثانی رضی  
 الله تعالی عنه و آخر مقامات لازمی است و هم امام طریقه فرموده اند که موصوفان نصیب  
 حوام است و بے خودی سافرج نصیب ابرار و معنویان است کلام متوسط نصیب کاطلان  
 خاصان است الحمد لله که او تعالی شان را بجناب را به چنین حالات سرفراز فرمودند باینکه  
 باز کار و افکار حتی الوسخ خود اوقات عزیزه را معمور دارند و بر دامن زمانه موافق حدیث  
 تشریف و موافق احوال پیران کبار علیهم الرضوان نشست و برخاست سازند و باین و  
 آن او شان نظر ننید از نیل شیخ عبداللہ یا فغی می در ساله خود نوشته اند که الا ولیساء  
 کالمطر میطر علی شئی قبل اوله یقبل فقط -

مکتوب پنجم - بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی  
 اما بعد محبت و اخلاص نشان صداقت و اختصاص عنوان محمد انبیا ز علی خان صاحب  
 اوصاک الله تعالی الی غایتہ ما یتیمناه از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عنده پس از سلام مسنون و  
 دعوات ترقیات دالین مشحون آنکه مکتوب مسرت السلوب مشتمل بر عرض خطر و غیره دو بار داد  
 در آن خطر و دلائل و براہین که قلمی فرموده فرستاده بودند رسید که الف ما فیها کلی و جزوی واضح  
 گردد بجناب من بر بنده مومن اتباع حبیب خدا صلی الله علیه وسلم در فراق فراق و در واجب  
 واجب و در سنت سنت باقیمانده اتباع پیران کبار در آداب و اطوار او شان موقوف  
 بر محبت و استطاعت مرید است المرید ذی محبت صادق می باشد مخالفت از همه کارها

پیران کبار قدسنا الله تعالی با سرادهم الاقدس تراه باطنی میانه پس حتی الوسخ خود قدیم بر  
قدم او شان بودند لکن این کار از مرید مجرد که اهل و خیال ندارند یا نه از وجه حلال قبل اذین  
نزد او موجود میباشد میسر می آید و اگر آن ذی خیال میباشد وجه معاش نزد او غیر موجود در  
آن وقت باز دیده شود که آن ذی توکل کامل اند یا گاهی گاهی خطر و تشویش در مایه کجاست  
است پیرا میشود پس این مشوش را برای حصول نفقه مفروضه کسب حلال بقدر کفایت  
فرض است که مرید صادق هر وقت در هر لحظه خیال تخلیص باطن از ماسوی الله موافق اتباع  
حبیب خدا صلی الله علیه و سلم و موافق اطوار و آداب پیران کبار میباشد در آن کار با حسن  
و قبح پسندی و ناپسندی مردمان نمی بیند پیوسته سلامتی قلب مطلوب اعلی و مقصود  
اقصی میانه پس ماند که آن غریبه هر قدر که در شریعت غر اظا هر او باطن او کوشش کند  
اولی و اعلی و کار خود کن با اهل دنیا که ابنای جنس مانا نظره فرماید در میان خدا و او شان  
اندوخته که رفته ارادت در گردن انداخته اند مخالفت پیدا شده است و واضح باد خباب  
من کارهای شریعت ظاهر و رفتار پیران کبار قدسنا الله تعالی با سرادهم الاقدس از  
توکل و قناعت و غیره از کتب او شان بخوبی آن عزیز را معلوم حاجت بنوشتن فقیر  
ندارد و غرض حتی الوسخ خود از مخالفتات شرعی ظاهری باطنی یا باطنی مجتنب و محترق باشند  
اهل دنیا و تریب باطن یا بعد پسندش آید یا نه غرض اصلی از طریقت خلاصی باطن از  
رفتاری ماسوی الله و سلامتی قلب موافق شریعت غرض محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم این  
قدر کلی است و غیر جزئی بسیار است آن بمشافه موقوف -

مکتوب ششم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ حَبَاةِ الدِّیْنِ <sup>اصطفی</sup>  
اما بعد محبت و اخلاص نشان مودت و اختصاص عنوان جناب حاجی حافظ محمد خان حبیب  
سلمه الولی الوهاب من جمیع الحوادث والنوائب الذی فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از سلام  
مستوفان و دعوات ترقیات و ادین مشغول آنکه مکتوب محبت اسلوب مشنگبر عرض عوارضات



از جهته دشمنی دشمنان و غیره که فرستاده بودند رسید کاشف ما عما فیها گردید حافظ حقیقی از شرف  
اعداد ظاهریه و باطنیه در حفظ خود محفوظ و مأمون داشته بمراعات ولی و مقاصد عالی  
رسانیده در خانه خود در میان اقران و امثال معزله و کرم و اراد بر رب العباد مکیه بر کاد سازه  
حقیقی جل شانہ بواسطه پیران کبار علیهم الرحمة و الرحمن کرده بی اندیشه و بی دغدغه بجای حکام  
وقت بدلاوری تمام حاضر شده اند و تعالی شانہ دغوبرهانه ملزم نخواهند کرد و مشکلی نیست  
که آسان نشود. فقیر را از دعا گوئی خاندان خویش غافل ندانند گو در عرض عوارضات حکمت  
از حکیم مطلق جل شانہ میباشد که سازه حقیقی او تعالی شانہ است و بس بر غریبان دعا باشد و  
بس فقط اسع عزیز وقت فرصت از کارهای ضروریه و نیویر با شغال باطنیه که شغل او از اهم حیات  
است شاغل باشند و مهمل نگذارند که امر و وقت و وقت کار است و در آخر حشر و ذممت  
پس بدست نخواهد آمد زیاده والسلام

مکتوب بمفتی محمد اسماعیل الرحمن الرحیمه المحمد لله و سلام علی عا اهل الذین اصطفی  
ا بعد مخدومی کرمی جناب مولوی محمد شیرازی صاحب دام فیضه و عنایتیه از فقیر حقیر شری عثمان  
عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکه مکتوبین شریفین بی و در پی بغا صله اندک رسید که الله  
مندرجه اش بوضوح انجا مید آنچه گفتگوئی مولوی ابو سید نجیب دست داد و دعا الله و نکلنا  
الی اقصا طرفه حین و لا اقل من ذلك و درجه تعجب که برای حطام دنیوی که چند روزه است  
و یاردنی مایکمی بیگندد ای قدره باد که آن مجاهدات و دیاضات خود را در جهل که انداخته که فلاں  
غنی که فی الحقیقه مفلس تر از دشان کسی نیست و نبات صراط مستقیم را گذاشته جان خود را از  
کبرائی دین که مقبولین عرب و عجم است بهتر و کلا تر بنظر مجوسین عقل عقیل داده تا که مقدمه گردند  
و چیزی از هزار دشان بدست آدم این چه عقل است او تعالی شانہ بدایت کنند و اهل الشیعی  
فرمانید که دروغ بے فروغ جزر سوائی نیست الله تبارک و تعالی فقیر را و دوستان فقیر را از  
چنین هملکه نهدارند و فی الحقیقت آن جناب را موجب بسیار عبرت است که این قدر با ما

ریاضات و مجاہدات کشیدہ و میوہ و نتیجہ سہیں بدست آورده و با وجودی غلطی خود نسبت تخطئه  
 بکبرائے دین متین کلائی پیدا شدہ اند فعوذ بالله من الشیطان الرجیم اللهم لا ترغم قلوبنا بعد اذ  
 هدیتنا و هد لنا من لدنک رحمہ انک انت الوہاب بکار با خود با وجود استغفار سرگرم باشند  
 و از خوشی عاجلہ ہمراہ ترسان و لرزان باشند۔

مکتوب ہشتم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰہ  
 نا بعد محبت و اخلاص نشان مودت و انتقام عن عنوان حق و ادغان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ عن  
 جمیع الحوادث و النوائب ذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات و ایات آنکہ  
 مکتوب شریف مثل بر احوالات خیریت آیات خویش و عروض اضطراب در روزگار از ہمتہ  
 گردش زمانہ وغیرہ کہ فرستادہ بودند رسید موجب دعا گوئی بے حد و کردید اللہ تبارک و تعالیٰ  
 اذین تعلقات و تعلبات زمانہ بفضل و کرم خویش نجات و خلاصی دادہ جمعیت قلبی با حصول  
 مرادات دنیاوی خوش و خرم در خانہ خویش و اراد رب العباد فقیر را در حال خواہ حاضر شوند  
 خواہ نہ دعا گوئی خاندان خویش میدانستہ باشند فقط جناب من کل اناء یتوشح بما فیہ  
 چوں فقیر خواہی اعتبار بود آن دوست را قبل اذین در حضور وغیرہ نصیحت بقناعت ما  
 و جد و ما حاضر نموند لکن چوں اکثر مردمان شہر وغیرہ این کار را عیب و نقصان میدانند  
 آنہ و تار و دلالت بلا زمت انسان کہ آنہم فی حد ذاتہ گرسنہ اند کردند و آن  
 مجلس خالی از کار ہائی خدائی بودند ضرورتہ برای خوشی و خاطر داری آل آغا اوقات عزیزہ  
 کہ بی بدل اند کہ بزرگان گفتہ اند اَوْ کُنْتَ سَیْفًا قَاطِعًا حَرَفٌ یُّشَوِّدُ پَسِ آن برکت در مال  
 و آن صفائی کہ از ہمتہ تجرید بود رفت اینہم فرمودہ اند اعدا و ک کہ صادق مصدق فرمودہ  
 اند رسیدہ و گرنہ فقیر گاہے در دعا گوئی فرق نہ کردہ و انشاء اللہ تعالیٰ من بعد تا حین اجل  
 خواہم کرد کافی الہمات جلشانہ ہمہ مہمات آن صاحب را دفع و دفع بربکت حضرت محبت  
 قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالیٰ مرقدہ الشریف خواہند کرد و بیدل نشوند ہمراہ بواسطہ حضرت گرامی



قدس الله تعالی با سر اهدم السامی خلاصی از غنوم و فتح یابی بر اعداء و مساعد میخواستند  
انشار الله تعالی کار با همه آسان خواهند شد.

مکتوب نهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى  
اما بعد اخوی اغوی از شدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالی عن جمیع المحارث  
والنائب الذ فقیر حقیر لاشی عثمان عقی عنه پس از تسلیمات مننون و دعوات ترقیات دارین  
مشحون آنکه مکتوب شریف آن صاحب رسید خوش وقت ساخت برادر اچول این  
زمان آدان فتن و محن است هوشمند را همان کار اولی است که درو مخالفت نفس و هوس  
است و هوس مخالفت را صادق مصدق صلی الله علیه وسلم جهاد اکبر فرموده است پس  
مومن صادق را لازم که طور و شیوه مخالفت نفس و شیطان که اصل الله مقرر فرموده اند اختیار  
کنند اول صوم است و وقت افطار باندک طعام روزه بدارند که آنحضرت و جاء هذه  
الامة الصوم فرموده اند و یکم خون کشیدنی در بر ماه یا در دو ماه بیوم سیاست یعنی سفر است  
که هر روز این قدر پیاده بروند که مانده شیرند و خوراک بیوم حصه شکم اکتفا سازند و آب  
اناک بنوشند این محاذ به اهل الله با عذار نفسی مقرر فرموده اند و بزرگان فقیر ذکر  
کثیر و میان روی در خوراک و پوشاک و خواب و مجلس و اختلاط با دوست و دشمن اختیار  
فرموده و حصول علم و حرف اخیر را پس پشت انداخته اند بیان مخالفت نفس و شیطان  
در گزینی و لا غری است که نشستن و برخاستن محض برای اداء صلوٰة خمسہ میباشد فقط  
وقت و وقت کار است یعنی در شبانه روزه بیوم حصه خوراک یک وقت بخورند تا که بالکل  
لاغر و ضعیف نشوی و توجه پنج وقت از جناب مولوی صاحب بگیرند بعد از آن اگر الله فقیر  
را اطلاع بدیند.

مکتوب دهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى  
اما بعد مخدومی مکرمی جناب فیض باب مولوی محمود خیر ازی صاحب دام فیض و عنایت از فقیر حقیر

لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیمات و دعوات مزید درجات آنکه ب الحمد المتنتہ کہ احوال این  
جای بعون عنایت الہی عرفانہ قرین شکراست و المستول من اللہ سبحانہ سلا متکم و عافیتکم  
عن الآلام و الاستقام الظاہر بیہ و الباطنہ بجرمتہ حبیبیہ صلی اللہ علیہ و السلام مکتوبین شرفین  
پی در پی رسید احوال مولوی واضح گردید و تعالی شانہ ما و شمارا ازین جنس خیالات فاسدہ و  
کاسدہ نگہداشتہ بعبادت ذات اقدس خویش و محبت پیران کبار قدسنا اللہ تعالی  
باسرا ہم الاقدس فایزہ سازد از رب العباد آنچه از احوال باطنی خویش چیزی قلمی فرمودہ ہمہ  
اصل و موافق سلوک حضرات کرام از تفصیل آن در مکتوبات قدسی آیات جلد اول مصدورے  
و غیرہ باید دید و ہم در کنز الہدایت نگاشتہ چون معاملہ سالک باصل اصل رسد حالات سابقہ  
بہار فتنہ اگر دو بجای ذوق و شوق یاس و حیران آید کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دائم الفکر متواصل الحزن بکار باد خود کہ ذکر جلالت و فی و اثبات و تہلیل و غیرہ مراقبات یاد و  
شرف و استغفار سرگرم باشند و از مخلوق اللہ ہر اسان و لہ زان باشند کہ صحبت غیر جنس برای  
در ویش سم قائل است بقدر ضرورت بود باش فرمایند و کلمہ اکتفا رفت کہ آنجناب خود عالم و  
دانا اند حاجت تفصیل نیست فقط و آنچه از اجازت مفید پیش فرمودہ بودند و اصل وضع اہل  
اللہ یک حد مقرر فرمودہ اند چون اول تعالی شانہ سالک را بفضل و کرم خویش تا با آنجا رسانند  
پس مرند از دل او نشان را اجازت مطلقہ میدہند یعنی را در یک طریقہ خاص و بعضی را در دو  
طریق علی الدرجات این ہمہ بقدر استعداد در ویش کاوی میفرمایند و برای مصلحت وقت بعضی پیران  
یک شخص را برای یک گروہ خاص نیز اجازت میفرمایند و اجازت را در مقامات حضرت حبیب اللہ  
منظہر جن حضرت مرزا جانجنان رضی اللہ تعالی عنہ سہ درجہ مقرر فرمودہ اند اعلی و ادنی و واسطہ  
در صفحہ ۳۸ در آنجا ملاحظہ فرمایند و کتاب نیز دو اجد علی خاں صاحب موجودہ است در لگان کہ  
تابع حضرت محبوب سبحانی مجتہد متیر الف ثانی اند رضی اللہ تعالی عنہم از شاد خود و را کثر در یک  
طریقہ علیہ نقشبند میفرمایند مگر چون مرید بسیار الحاح طریقہ دیگر نمایند پاس خاطر آن مرید شجرہ پیران



آن طریقہ علیہ دہندہ سلوک مقامات مجذوبہ سازندہ پیران کبار فی الحقیقتہ علیمان اندہ حکیم مناسب  
مزاج و وقت استعمال اودیکین ایشان نیز مناسب استعداد ایشان کار میفرمایند فقط و فقیر آن  
صاحب را اجازت مطلقہ داده لکن اجازت نامہ مطلقہ نوشتہ نشدہ در آن مضائقہ نیست حالا  
اجازت مطلق است اوتعالی شانه موجب برکات عظیمہ سازد اوبالذی اگر لاجماد علیہ و علیہم الصلوٰۃ  
والسلام فقط و باین طرف بسیار تعجیل نفرمایند کار آنجائی را یکسی معتد و معتبر بپارند کہ فتنہ انگیزان  
و چرب لسانان بسیار اند فرصت را غنیمت بشمارند و محب صادق را فی الحقیقتہ دداری نیست  
بقدر محبت خود بطور انوکاس فیض مے گیرند اگر در کمین ہستی با من ہستی سہ دیدہ اسحق  
و دل ہمراہ تست پد کمر ہمت حجت باید بہت شب و روز محض برای رضا مندی مولی  
حقیقی جلشانہ کوشش تام سازند کہ حالا وقت جوانی است و در زمان پیری ہیچ چیز از  
ساک ہمیشہ و بطرف حالات و کیفیات و ادراکات نظر نفرمایند کہ واجب حقیقی  
جلشانہ از ما خدمت عبادت میخواستند باقی مترتب داد اوتعالی شانه دہند یا نہ دہند  
آزان دل تنگ نباید شدہ

دویم ترا از گنج مقصود نشان ، گرمانرسیدیم تو شاید برسی  
مکتوب یا نہ وہم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِ الْمَذِیْنِ  
احلفہ اباعہ فقیلت پناہ حقانی و معارف آگاہ مولی حسین علی صاحب سلمہ اللہ تعالی عن  
جمع الحوادث والنواب از فقیر خفیر لاشی عثمان عفی عنہ پس التسلیمات و دعوات فرید و عبادات  
آئمہ اللہ الحمد والمنۃ کہ احوال این جائے بعون عنایت الہی غر شانہ قرین پیاس بے قیاس  
منعم علی الاطلاق است جلست نعمتہ و رفعت آلاءہ و المستول من اللہ سبحانہ سلامتکم و عافیتکم  
و ثباتکم علی الشریعۃ المرغبتہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و السلام مکتوب مسرت اسلوب مشعل بضریت  
خویش و دیدن در خواب کہ مہربانی فرمودہ فرستادہ بیدار را سعد اوقات و امجد ساعات ثمر  
نزدل نمودہ صاحبان فقہ و دلمجوی فقیر در حالت مرض و دویم تو جہ نمودن فقیر بآں صاحب در

بیت الشرف زاد الله تعالى ثمرها وكرامته انبها خبر ميدان اذ اتحاد محبت معنوی كه در اصطلاح  
صوفیاء را بطه گویند كه فقر آس را وسیله جلیله برای حصول فیوضات و برکات مقرر فرموده  
اند و تعالى شان این نازكه محبت را مشتمل سازد و بحرمة النین و العاص بالنبی و آلہ الامجاد  
علیهم الصلوٰة و التحیات زیاده و السلام

مکتوب دوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی  
اما بعد محبت و اخلاص نشان ملا ابراهیم صاحب سلمه الله تعالى اذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه  
پس از تسلیات و دعوات مزید درجیات آنكه مر اسله شریف رسیده چوں مشتمل بر عدم حصول  
مطالب بود واضح گردید جناب من مقصود اصلی نزد فقر اقطع تعلق با سوى الله علما و مجاب و حب  
محبوب حقیقی جلشان ظاهر و باطنا اند و جمیع اهل بصیرت واضح كه حصول مطالب دنیوی و دنیای  
بالا زده مرید حقیقی است جلشان ادا و تمام بهانه ساخته اند نه غیر و ایضا واجب الوجود جل جلاله  
بر بندگان خود عبادت فرض کرده چنانچه فرموده اند و اعبد ربك حتى یاتیک الیقین  
و نیز برای حصول مطالب دنیوی و دنیای وسیله برای حصول دعا مقرر فرموده اند پس لازم كه  
آل عزیز اوقات عزیزه خود را بازكار و افكار بطور محمول پیران كسار و معنی الله تعالى عنهم  
معمور دارند بحدیكه بایك لحظه و لمحہ در غفلت نروند مطلب از بندگان بندگیست و بس.

مکتوب سیم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی  
اما بعد مخدومی و كرمی جناب مولوی محمود فیروز ازی صاحب سلمه الله تعالى عن جمیع المحاورث  
و النوائب و اخاف الله تعالى من فیوضاته و برکاته علیكم و علی من لد یكلم امین ثم امین  
اذ فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیات و تكریكات آنكه مکتوب مسرت اسلوب مشتمل بر  
کیفیات كثره كه مهربانی فرموده فرستاده بودند در اسعد زمان غرت و دل و پر تو شمول فرموده الله  
تبارك و تعالى سعی جزیه و كوشش جمیله آل ذات ستوده صفات را مشكور و مقبول فرموده  
بمحبت ذاتی خویش كه تنه بزرگانست سرفراز فرماید رب العباد و آنچه قلمی فرموده بودند كه



ما شتاقان را نصیب از معشوق جز خرابی جهان گدازی نیست فیاض من عاشق صادق بغیر  
وصال حسی معشوق تسلیه نمی شود. و شعله تاره در دریا طغانی پذیرد و این دیدی درین لشار فانی  
محال است پس لاجرا بسبب نایافت مقصود بدو حزن و ایاس حزن گرفتار اند و اگر نایافت  
بعد یافت می باشد که یافت در ظلال اسما و صفات است و عدم یافت در تجلی ذاتی می باشد فکر  
این نعمت خطی که درد و حزن است بجا آورده اند شکر تو لا زید نکما این قدر از بی وقوفی ارقام  
نموده ام معاف فرمائید که درین باب گفتگو را از در مکاتیب ستره حضرت گرامی قدسنا  
الله تعالی بامر ازیم السامی مفعلاً و مشراً مرقوم است زیاده والسلام

مکتوب چهارم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
اما بعد فیض باب مولوی نور محمد صاحب چیلادام فیض پس از تسلیات و تعظیلات واضح دلالت دارد که  
صوت حرف ضاد و چنین است که مردمان دامانیان قریب بدال میخوانند و نه چنین است که  
مثابه بظا چنانچه اهل بخارا میخوانند بلکه صوت حرف ضاد در میان است که حضرت صاحب  
قبله و کعبه در بغداد و شریف از قاریان عراق بخود کرده میخوانند که این تفرقه نوشتن راست نمی آید  
شنیدن آواز در کار است و فقیر را درین امر معذور فرمائید فقط

مکتوب پانزدهم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
اما بعد جناب محامد انصاف که می معظمی مولوی حسین علی صاحب خفصه الله تعالی ببلوغ تقی المراتب  
بعد از تسلیات و دعوات مطالعه نمایند که زقیمه که می رسید ظهور عافیت مزاج شریف بغایت  
خود سندرگوانید آثار جمیل که از علیه نسبت رابطه مندرج بود بغایت مبارک است و اقصی تمناست  
دوندگان این راه و مشعر از معیت است صاحب این دولت حکم للمعصم من احب انکالات  
اصل بهره مند میگردد و از ثمرات نافع نهال دی برومندیتا لا رباب الشجیر تعیمهم و دیگر و قال فی  
که بدان بشر اند از برکات همین معنی است گو که فقیر لائق این معنی نباشد لکن بتصرف حضرت پیر  
و شکر لعمدة الله تعالی بوقایه و افاض علینا من فیوضاته میدویم و لیت با کرمیال کا در ثواب نیست.



مکتوب ثنائی به هم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ عَلٰی عِبَادَةِ الذِّیْنَ اَصْلَفَ  
 ابا عبد محمد و می کرمی جناب فیض باب مولوی محمود شیرازی صاحب رَحَّه اللّٰهُ تَعَالٰی در جات فی الدین  
 و الدنیا از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکه مکتوب مرغوب مسرت و  
 فرحت اسلوب مشتمل بر خیریت خویش و بر خوراد سعادت اطوار و غیره کوالف که فرستاده بود و مدد  
 اسعد زمان عنز و دل فرموده اللّٰهُ تبارک و تعالیٰ پیوسته آن ذات را بخیر و عافیت دارند و  
 ببرکات و فیوضات حضرت صاحب قبله نور اللّٰهُ تعالیٰ مرقدہ الشریف و برد اللّٰهُ تعالیٰ  
 مفجوعه اللطیف سرفراز و ممتاز فرمایند و در این جا فقیر را مع جمیع لواحقیات خیریت است تسلی فرمایند  
 و با عاگو تمها همواره طب اللسان امحیی العیون دعا با ما خواہد ان و عاجزان را بہداف اجابت  
 رساناد و رب العباد و آنچه سالک خواہد بقیامات فوقانی برسد جز نایافت و حیرت و ایاس بدش  
 نمی آید و آنچه میرسد بدش کش نمی آید چرا کہ وجود و ذوالج وجود اند و رفته است و فیوضات از ذات  
 بحت است کہ از درک بالا رفته است و درک آنها از نارسا نیست و اللّٰهُ تبارک و تعالیٰ  
 انجناب را بہ نسبت خاص الخاص امام الطریقہ علیہم الرضوان رسانیدہ فیض بخش عالم و عالمیان  
 سالاد و رب العباد

مکتوب ہفتم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ عَلٰی عِبَادَةِ الذِّیْنَ اَصْلَفَ  
 امیر بخش صاحب سلمہ ربہ از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از سلام مسنون آنکہ مکتوب مشتمل بر دریا  
 کیفیت نفی و اثبات کہ فرستاده بود نہ سید منہ جد اش کلی معلوم گردید عزیزہ کالہ فقر قیاسی نیست  
 سماعی است ہرچہ از پیران کمل مشرع نقل شدہ است مریدان را اذان مخالفت منع و شستہ  
 اند فقیر را معلوم نیست کہ فیما رافی و اثبات کدام فقیر نشان داده طور و دوش از نشان پرش  
 فرمایند و حقیرات فقیر بعد خلاصی نفس کہ پس از چہ را با نفی و اثبات میکنند محمد رسول اللّٰہ بان ختم  
 میکنند نام خود از هیچ پیروم شد شفیقہ نشدہ و نہ کتب ایشان تو شستہ دیدہ ام کار طریقت و داعی  
 فکر سالک است معقول شود یا نہ محض اتباع او شان لازم است فقط والسلام :



مکتوب میچیدیم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی  
 اما بعد اخوی ارشدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالی از جانب فقیر  
 لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات و اقیات آنکه مکتوب مسرت اسلوب  
 مشکل بر خیریت خویش و غیره کوائف که فرستاده بودند رسید خوش وقت ساخت و دست را  
 مقصود اصلی دلی طالبان علمی این وقت حصول حطام دال برادر را قادر مطلق علشانہ داده  
 زیادہ حاجت حبیبیت البتہ کسی را کہ مطلب حصول معرفت الہی باشند فاہیت ینادی  
 باشند یا نہ انفاس متعارفہ را عرف باز کار و افکار میاں زنداں امر با مشکل از ہزار ال یک  
 یک سر باز میباشند کہ این سر بازی اختیار میکنند پس این قدر نفہم ناقص آمدہ قلمی شدہ  
 عشق آن شعلہ است کہ چون بر فروخت ہر کہ جز معشوق باقی جسملہ فروخت  
 زیادہ ازین نداشتن موجب طال میگرددند

مکتوب نوزدہم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی  
 اما بعد محمدی مکرمی جناب فیض مآب مولوی محمد شیرازی صاحب دام فیضہ و برکاتہ از فقیر  
 حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکہ بکار بار خود کہ یاد مولی است شب  
 تار را با فکار و اذکار و استغفار بجدی معمور دارند کہ یک لمحہ در غفلت نروند حال جوانی است  
 وقت و کار است فردا کہ شیخی آید بجز حسرت و ندامت بدست نخوا ید افتاد فقط  
 جناب من نسبت خاص حضرات گرامی قدسنا الله تعالی با سراسر ہم السامی ہر چند بالا رود  
 دست مشاہدہ و ادراک نمی ماند چگونہ مارک شود کہ معاملہ بذات بحت می افتد مشاہدہ و ادراک  
 در ظلال و صفات و اعتبارات میباشند چون اذان بالا تر رود بجز حیرت و جہل و نکارت  
 پریم نمی باشد معاملہ چنین من لہ یدق لہ وید شکر خداوند ہمہ وقت و ہمہ حال بجا آوند لکن  
 شکرتم لازید ناکم و فقیر از تفقد احوال خود پریم وقت غافل ندانند فقط

مکتوب ستم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی

اما بعد بحجاب فیض آب حضرت مولوی حسین علی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ درجات کم از فقیر حقیر لاشی  
عثمان عفی عنہ پس از تسلیات آنکہ محیفہ شریفہ مشتمل بر خیریت خویش و بیرون شدن از شهر  
بطرف زمینات و نفرت از مردمان و قوۃ رابطہ و غیرہ کہ قلمی فرمودہ فرستادہ بودند شرف  
درد و فرمود جناب من چوں قلب را تعلق و عشق بذات اقدس پیدا میشود لا چالاذا باوی  
الشد نفرت حاصل میگردد چہ کہ قلب حقیقت جامعہ است آنرا بسیط میگویند پس در آن  
یک چیزی میدرآید و آنچه قوت رابطہ قلمی فرمودہ مطلب اصلی برای حصول نسبت باطن  
رابطہ گفتہ اند فکر این نعمت عظمی بجا آند و آنچه در باب منع مرید گرفتن نوشته فیاضا اگر  
مرید صادق پیدا گردد و بارزد و الحاح طلب ذکر نماید بلا فرصت ذکر با دشان بگویند و  
او شان را نصیحت در باب امورات ضروریہ فرمایند و آنہ تدبیر علم ظاہر جان خود را معاف  
نفرمایند بحد اعتدال شغل علم ظاہر از دست ندهند کہ این از ضروریات است

مکتوب لبست و یکم - **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** الحمد لله و سلام علی حبیبہ الذین اصطفی  
اما بعد بحجی و تعلیم میاں احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس  
از تسلیات و دعوات مزید درجات فی الدارین آنکہ مکتوب شریف مشتمل بر استعارہ دخول فی  
الطریقہ علیہ و طلب ورود کہ فرستادہ بودند رسید جناب من مرید حضرت فعل شاه صاحب مرحوم  
ہمہ مریدان پیر او شان است حاجت با دخول نیست و اگر اذ تعالیٰ جناب را فرخ از تحصیل علم  
عطا فرمودہ و ایضا بعد از آنجناب را خیال حصول نسبت باطنی مصمم گردید آن وقت بحد بیعت  
در کار است حالا محض وقت فرصت از مطالعہ کتب بہمون شغل باطنی کہ جناب مرحوم نشان دادہ  
اند ضروریست حاجت ورود دیگر نیست کار این بزرگواران صرف ہمت خود است در اہم جلالہ  
نہ اورا وقت فرصت بکار باد خود سر گرم باشند و حتی الوسع خود مانہ بچگانہ بجماعت در وقت  
منتخبہ کابلی و نکاسی ادا باید نمود و آنہ - امورات نامشروع و مکرمہ اجتناب باید فرمود و السلام  
اولا و آخر -



مکتوب بستی و دوم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ  
 اصْطَفَى ابدا بعد بجزوه از سعادت الطوارق در آنجا که سراج الدین طالع عمره علیه و صلاحه و خلاصه  
 از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دیدہ بوسیله آنکه مکاتیب متعدده که فرستاد  
 همه رسیدند که الف بار مندرجه آنها واضح گردیدند ای جگر گشته گوش هوش اصغارا ساند که  
 فرزند باطن محبوب و الی میباشند و جمیع خیرات کسی باشند یا دینی و الدش برای او میخوانند  
 و منزه حقیقی او تعالی شأنه است و از کثرت حوص فقیر نصیحت بطور ترغیب و ترهیب نوشته  
 اند که از ناراضی و غلی اذین باب مطمئن القلب بکار بار خویش سرگرم باشند و ازین آن زمان  
 چشم پوشی سازند و کودی و کوری طریقہ خود نمایند هر فاعل و قائل را یا دانش قول و فعل خود  
 رسد و غیر از اینها بار بار مینویسم که بقدر وسع خود بجد و جهاد تمام مطالعه کتب از دل بخورند  
 بعد از آن نتیجہ بخش او تعالی شأنه است فقط نه غیر آن معین که لشتی نفس قطعی است زیاده  
 اذین بمشافه متعلق است وقت فرصت بطور عادت از جبهه بلطف قلب و غیره لطائف و در  
 خود سازند وقت را حمل نگذارند و از دل ناراضگی فقیر دور کنند

مشکلیست که آسان نشود مریباید که هر سال نشود

بر انسان گرمی و سردی می آیند قل کل من عند الله و ما اصابک من معیبه فباذن  
 الله فی صرح است درین باب فقیر را غافل ندانند فقط و الباقی عند التلاقی زیاده و الیها -

مکتوب بستی و سوم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ  
 اصْطَفَى ابدا بعد جناب فیض آب حضرت مولوی محمد شیرازی صاحب دام غفیر و برکاته از فقیر حقیر  
 لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات مزید درجات و این آنکه کیفیات نسبت باطن  
 که قلمی فرموده بود در صحیح و مطابق کتب حضرات گرامی قدسنا الله تعالی با سرادهم السامی اند  
 لیکن در بعضی جمله با فرق اجمال و تفصیل است او تعالی شأنه روز بروز ترقیات در جمیع مقامات  
 و توفانی امام الطریقہ رضی الله تعالی عنه عطا فرماید و موجب ترقیات نسبت باطن در حقیقت











و شوق النفس و دوران سردا تم المرض میمانند و نیز بوجه کثرت الرضا و انظام خانقاه شریف و  
احوال پیغمبی نزاری و دادرین و تدریس کتب تصوف مثل مکتوبات قدسی آیات حضرت امام  
ربانی رضی الله تعالی عنه و خواجہ محمد معصوم رضی الله تعالی عنه در سائل شریفه باقی حضرات  
گرام رضوان الله علیهم و جواب سائل متنفذ معتقدین حاضرین و غائبین از ترقیم جواب  
عرائض قلیل الفراغت بودند لهذا خدمت تحریر جوابات عرائض که از اکناف آفاق و  
اطراف عالم بخیریت سامیه میرسد نداین عاصی پر معاصی را مقروض میفرمودند و این خادم  
دیرین چوں جواب عرائض تحریر نموده برای تکمیل بخیریت حضرت صاحب قبله قلبی دروچی  
فداه میرفتم بوجه کمال تفقت و رافت بحال مکتوب الیه بر بعضی مکاتیب چند کلمات بقلم  
فیض دقم خود نیز فرموده بودند این کمترین و کمترین خادم دیرین آں کلمات فیض رفحات  
راجح نموده ضمیمه مکتوبات نموده ام و برای توضیح تمام اسم مکتوب الیه در صدر هر عبادت  
تحریر ساخته ام بجناب حضرت لعل شاه صاحب سکنه دنده شاه بلاول صاحب  
قدس سره العزیز فیاض من هر چه از مولی است همه اولی است و در هر امر صبر و کار است  
الحمد لله علی کل حال و نعوذ بالله من حال اهل النار و فقیر و آنجناب فیض باب که وقت  
باخر رسیده و متن و ابتلا و محن زور شور کرده لازم که شب و روز به نیاز و عاجزی تمام بیاد مولی  
حقیقی عز اسمہ در همه حال شاغل باشم تا یک لحظه از یاد او غفلت نباید کرد و قل الله و پس  
و ما سواہ حبث و هو من فافطع علیہ النفس بل لا محمد رسول آخوند زاده صاحب لثون  
انچه از بنائی در تنگت قلبی نموده جناب من دارد بنیایم تنگ است فراخی آورد و فراخی دل  
است او تعالی شانه میفرماید امن ثم یوحی الله صلا و لا سلام فهو علی نور من ربہ  
مراد از شرح صدر قطع ملائق است چوں ملائق با سوی منقطع شوند انعام و ایلام مساوی میگردد  
و پس بر مذاق مفسرین محققان و موفیان شرح صدر همین ترک تعلق با سوی الله است پس موفی

له نام قویت از آغا غنہ ۱۲ مندرگه تنگ نام جائیت که تفصیل آں پیش اذی بر ما شیعہ لغو ظم و شسته خدوست





آمدن آنجناب اکثر فقیر ناجوڑ میا شد و برائے کسب سلوک حضرات مجددیہ علیم الرحمن علم  
 بہ کتب ایشان از ضروریات این راه فرموده اند قصۃ الحشق لا انضمام لها فقط والسلام  
 بمولوی محمد نور الحق صاحب شاہ پوری غرض آنکہ رقعہ مسرت بقعہ آل اشافق مع قصیدہ  
 مدح و بحق این سرایا قدح ارسال فرموده بودند بفرج و طرح رسانید فرج بجهت از دیار شوق  
 شہاد طرح بسبب نسبت تفسیح اوقات و امر لاطائل بلکہ در امر مخطور کہ مدح کسی کہ مستحق مدح  
 نباشد ہم ماح را زیان دارد کہ غیر مطابق واقع باشد ہم ممدوح را کہ خود را مستحق آن دانستہ  
 در ورطہ پندار و اشکبار ہلاک میگرد و لهذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در بارہ این جنس ماح  
 ارشاد فرمودہ اند قطعت حق اخذ پس باید کہ من بعد جناب بہ ثلثے حضرت باری تعالی جل فرما  
 و بمدح سید الکائنات صلی اللہ علیہ وسلم اشتغال داشته باشند کہ سعادت دارین و دولت  
 کونین است و خود و زکوہ و مرقبہ سرگرم باشند بمحمد و خان صاحب ترین سکنہ ویرہ تمہیل خان  
 از طرف فقیر طینان سازند این کار معنوی تعلق برابطہ محبت دارند حضور باشد یا نہ البتہ حضور را  
 حضور حیات است برابطہ محکم باش و در ہر کار از آن خود باشد یا از دیگر نظر بکار سازی حقیقی  
 دارند کہ خدا ہر کس را معاملہ بآں ذات متعالی اندیشا نہ این داد گذشتنی است چارہ ناچار پس  
 ہوشمند و آنا است کہ کار روز حساب آسان باشد زیادہ والد عاقل خود مرقوم شد بجای حافظ  
 محمد خان صاحب سکنہ اڑی افغانہ لے عزیز بگوش ہوش استماع فرمائید کہ امروز وقت  
 کار است فر و ابجر حسرت و نہامت بریج کس را بدست نخواہد آمد پیوستہ رطب اللسان  
 باز کار و افکار بپورہ باشند و تعالی شانہ آن عزیز را تمنائی دلی رسانا و بشا ہنوا خال صاحب  
 براخیل سکنہ کلاچی گندہ پور ان وقت فرصت بند کہ قلبی کہ موجب برکات ظاہر و باطن است  
 مشغول بپورہ باشند مطلب اصلی از ایجاد عالم ہیں است غیر از این ہمہ بیچ مبتطوری علی خان صاحب

لے نام توصیت از افغانہ ۱۲ منہ

لے نام توصیت از افغانہ ۱۲ منہ



بود و آنسوی قوم را چپوت پاس خاطر می جناب مولوی صاحب الزهروجه که باشد پاس خاطر می  
 فقیر است اعانت و خدمت گذاری و در پیش خدا پرست سعادت دارین و در آن مقصود است  
 و در حلقه او خان صبح و شام عند القدرت نبسته سانه که این نعمت عظمی و غیرت کبری پرست  
 آمدن بسیار مشکل است این وقت را بخوبی نگاه دارند فقط بعلامه محی الدین صاحب  
 سکنه ماچھیوال ضلع جننگ دفع خطرات شیطانی اذول کالاهل نیست اندو بهات اهل اند  
 با وجود و زدنش ساک آسان میشود و العاقل یکفیه الاشارة فقیر مشافهت عرض کرده که خدمت مولوی  
 اذول برای رضا مندی مولی بکنند و علم ظاهری را لطیفه سانه زیاده ازین فقیر را هیچ نمی آید فقیر  
 دعا گوئی است بمولوی محمد علی خان صاحب و له حاجی قلند رخال صاحب پی چیل  
 گنده پور در لیس مادی عرصه دو ماه شده که فقیر بمرض تب و اسهال گرفتار و از نماز مسجد محروم بر مرادات  
 حضرات گرامی و عاقل فقیر گاه گاهی میخواستند با خند و بوقت مناسب حضرت صاحبزاده  
 صاحب را بنیان به اندازد تسکینات و تحریکات عرض سانه بمولوی نور خان صاحب  
 چکڑالوی مولوی نور خان صاحب را معروض که فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شانه  
 راضی باشند و سستی و کاهلی و تشغل باطن و غیره که عارض است فقیر در دفع آنها دعا کرده و تعالی  
 شانه قبول فرماید بعد التعمور خالصا صاحب را چپوت سکنه خیر لای توابع ضلع رهنک  
 اوقات عزیزه را بوقت فرصت باز کار و افکار محمود دارند که سعادت دارین و دولت کوین  
 منوط بیا و مولی است پس کار این است خبر ازین همه هیچ میاں غلام رسول صاحب نگریز  
 سکنه ڈیره اسماعیل خان احوال فقیر بدینوال که وقت روانگی میاں عبدالرحمن صاحب

له مراد جناب مولوی محمود خیرازی صاحب ۱۲ منہ

له مراد جناب مولوی خیرازی مست ۱۲ منہ

له جناب مولوی محمد علی خان صاحب بلے خواندن علم طب و در لای رفته بودند و قیام ایشان در خانقاه حضرت سرشاه  
 غلام علی شاه صاحب بود که در آن مرادات اند پس در آنجائی متبرکه که جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده  
 میاں ابوالخیر صاحب رونق افروز اند ازین جهت این عبارت نوشته شد ۱۲ منہ

ضیق النفس و تبخیف عالم الجاهی فیتق مرض فالج که آزار آهنگری او خفنگ گون تمام طرف  
راست گرفته است و در دوسو و پرتشانی آن غالب و تب بطور سابق از بارگاه شانی حقیقی طلب  
شفاء است زیاده و عاید سر واد علی شاه صاحب ولد سید بهاد الدین شاه صاحب  
بنجامی ملتانی این عزیز اوقات مستعاره خود را که بدل ندر اند بطاعات و عبادات و افکار  
و افکار معمور دارند که سعادت داین دولت کونین در این است غیر ازین همه هیچ و انجام  
حاجات ضروریه و بلا بیرون سبیل پیران کبار علیهم الرضوان و الرحمة همواره میخواسته  
باشند انشاء الله تعالی بهر طرف اجابت رت فقط بنوا انجام صاحب پنجابی تا دستداد  
ملاقات جسمی پنج صد بار و درود شریف بلا ناغہ با و خود در شبانه روز و روز و سانه و استغفار یک  
صد بار بعد از صلوٰۃ عصر و یکصد بار قبل از طلوع صبح صادق با عجز نیاز تمام میخواهند باشند  
امید است که انشاء الله تعالی در حاجت مطلوبه مفید خواهد شد بنظام حمید رخاں صاحب  
مقیمه ڈیرہ اسماعیل خان ختم حصینا اللہ و نفعہ الود کیل قبل ازین فقیر شمارانشان داده برآں  
مراطلبت میکنی یا ترک کرده این و در بصارت دل بلا ناغہ پنج صد بار اول و آخر صد بار  
درود شریف و در سانه و توبه اش بر روح پر فتوح محبوب سبحانی غوث صدائی شیخ عیال نقاد  
جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخش نموده حاجتش بواسطه جناب حمید روح از بارگاه الهی جلشانه  
میخواسته باشند امید غالب که سر انجامی مطلبش خواهد گردید فقط بمیال محمد فاضل صاحب  
قوم اوان سکنه مکھڑ خلع را و لپنڈی بخدره مستوره حضرت بی بی صاحبہ و غیره خادم ایشان  
دعوات کثیره مطالعه با و فقیر را پیوسته دعا گو دانند و ایضا فقیر را بدعا محسن خانمہ یاد و خاد  
فرموده باشند و بدو ستاد احمد سرور خان صاحب را تسلیات و دعوات موصول با و پنجاب  
میر صاحب قلندر سکنه نشین علاقہ بلوچستان۔

نه کبار حضرت قبله قلبی و روحی فداه با مرضی بعضی بودند که خط جناب میر صاحب قلندر رسید پس در آن حال این آیات  
بزبان پشتو بجا آلت امراض و در دوسو بے قراری از خود ساخته و بجای جواب خط همین آیات فرستاده ۱۲۰ منہ



افغانی سالہ در اغائی تہ را قغلی  
فائدہ نہ کی بی دیدن سلامونہ  
نا جوڑ پروت فقیر حقیر یہ دبستری  
داخل سپارہ کوی ہمیش تاخوتہ  
بیابہ و کی تہ ارمان اے تاندہ  
مندہ بہ نہ کی فوائد مجلسونہ  
دقتا سپارہ و چہ تاخت یہ ممکن کہ  
پس حاضر غائب مردوارہ دورنگ و نیہ  
عثمان خوار زار پروت یہ میلان ہی  
دقتا سپارہ زنیان پہ اسوژدینہ  
بی اجلہ مرکائی نشہ تماشا کہ  
یہ خیل کار سر مشغول اوسہ عزیزہ  
خطرہ ماہ راوڑہ پہ زرہ کلب ای عزیزہ  
سوال جواب دزائرین و اردین  
درویشان اوزنلان وارہ سر وای  
بقاضی محمد امیر بخش صاحب قریشی سکینہ موضع احمد پور سیالال تحصیل شورکوٹ ضلع

### ترجمہ ابیات پشتو زبان فارسی

آہ افغانی سلامت خود نیا در دے قدم  
ہر گہ تو خود نیای او نہ در دے دم  
ہست بر بزرگوزن بیار بشنہ ای فقیر  
شاہ سوادان اجل تراخت آیت و مہم  
ای قلم در باز خواہی کرد افیس مزید  
تو مجلس پر فوائد را نخواستہ ای یافت ہم  
شہرہ اوان اجل چوں تراخت برنگن نمود  
حاضر و غائب بود کیسان در آن لحظہ دم  
خوار زار عثمان افتاد است بر میان صاف  
شہرہ اوان قضا دین می نند آیت ہم  
بی اجل مرگیت تماشا کن و لیک  
بشش ضامن در امرانیت بالکل بے الم  
خطرہ در خاطر میا در گشش بر بختیم بہ  
حالی استحقاق چنیں ہر وقت باشد اے عنیم  
میک سوال و جواب دزائرین و اردین  
مرض عثمان است کم ترحت خواہ یافت ہم  
حجلہ درویش و زبان این سخن دار نہ زبان  
لیک ساعی ہیں بود اکبر علی شاہ ہم  
ساخت این ترجمہ اشعار سرد بہر رب

جھنگ از کار خیر کہ استفسار نموده بودند فقیر را در چنین امور ات مهارت نیست و در ہر کار کہ میکنی فقیر را دعا گوئی و انت فقیہ بر کسی اہل دنیا تعلق و آشنائی حسب فرمودہ بزرگان علیہم الرضوان پیدا نساختم نمیکیم ہر کس آیندہ سلام مسنون را جواب حرب امر شرعی میدہم فقط بسید پیر امیر شاہ صاحب سکنہ وان کیلا فوالی توابع ضلع شاہ پور تادست داد ملاقات جسمی اوقات عزیزہ خود را کہ بدل ندادند بیا و مولی حقیقی جلشائے محمود دارند کار اینست غیر ازین ہمہ ہیچ بجانب حضرت نعل شاہ صاحب سکنہ وندہ شاہ بلاول صاحب قدس سرہ العزیز از قسط حرات چہ نگاریدہ شود بجز انیکہ ہر چہ از مولی است ہمہ اولی بسید گل صاحب درویش خانقاہ شریف سکنہ خوست توابع خراسان پس از سلام مسنون واضح باد کہ اذین کدام امر بہتر باشد کہ آن برادری حصول علوم و دنیہ مشغول شدہ او تعالی خانہ علم نافع و ماورب العباد بایک پابندی بنماز نچکانہ کنند بوقت مستحبہ کہ فقہار علیہ الرحمۃ در کتب خود ثبت فرمودہ اند غرض از ہر و لعب اجتناب سازند و از فقیر در خاطر ہیچ و غوغا سازند بمولوی مہر محمد صاحب سکنہ انکہ شاہ بلاول توابع ضلع شاہ پور یک کاغذ جناب آمدہ جوایش نگاریدہ فروتاوہ ام و حال کہ مکتوبش دستی کسے داد جوایش بطرز تعزیت قلمی شد اللہ تبارک و تعالی ہمہ اموات را غریق بجاہ غفران فرمودہ پس مانہ گاہ را جبریل و میکائیل جبریل عطا فرمایاد و آں عزیز را لازم کہ وقت فرصت اوقات عزیزہ خود را کہ بدل ندادند یا زکار و افکار و غیرہ جوہادات محمود دارند کہ کار اینست غیر ازین ہمہ ہیچ و ایضا با ہمہ ام مکانات و غیرہ کردہ ات خوفی و طلے روئد و گن چوں از مولی است جلشائے بجز رضا بقضائے الہی حل خانہ چارہ نیست اناللہ وانا الیہ راجعون او تعالی شانہ در دالین بدل آں ثواب بے حساب و یاد بالنون والصا و بمولوی محمد عظیم صاحب چناوہ حال سکنہ کلاچی گندہ پور ان جلد ہائے کتب نہایت پسند فقیر است تسلی فرمایند او صلک اللہ تعالی فی الدین والدنیا الی غایتہ ما یقنناہ بحرمۃ خیر البریت صلی اللہ علیہ وسلم



بجناب مولوی محمود شیرازی صاحب کتب شیراز توابع ایران دو عرضی مشتمل بر خبریت  
خوش مرسل مامول که رسید با شد و به احتمال عدم رمی واضح که فقر پنج وقت نماز در مسجد شریف  
با جماعت مستحبه منجوانه حالاً دو روز شده که دوران سر دفع شده و گرمی باقی این همه بالصدق نه  
اسم افغانان ازین طرف تا حال کلی خیریت به تسلی تمام بکار بار خوش شغل باشند که وقت  
وقت کار است که جوانی است در پیری هیچ نمیشود خبر تا در بقی بسیار تشریش داده که چه نویسم  
که درین جا خواننده انگریزی نبود به عا مشغول شدم و صبر کردم و این خیال در دل کردم -

حیله مستاده لویه خدایه      زیاده طاقت دغونه لرم خوارید  
چه دفا صبرایت نازل شمی      غریب تر غار که دصبر تعویذ و نه  
هاتف لغیب آواز و که      سواله خدایه همه هیچ دی هیچ کنده

بجز زکریا صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب مرحوم واعظ و پیر اسمعیل خاں درود  
شریف پس صیغه الله صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد افضل صلواتک  
بعد و محلو متینک و باریک و سائر علیک و بنابر ادب و شبان روز در ساند بلا نافع انشاء الله  
تعالی برای سرانجامی کار مالدین و دنیا مفید خواهد شد زیاده و الی عا مولوی محمد نور الحق صاحب  
شاه پوری بیرون کردن از خانه دیرینه اهل پرده آل عزیز خوئی و ثلثی روز داد که چه نویسم  
کافی المهمات بسبب خیر برائے انجام کار ما خانگی از غیب الغیب سر انجام سازد و رب العباد  
وما اصابک من مصیبه الا بآذن الله انشاء الله تعالی کار ساز حقیقی جلشانه ضائع نخواهند  
گذاشت بجای عبد الکریم صاحب قوم اتراسکنه گره لوزنگ پس از تهی ضرورت  
ایں دعا بخواند یا سبحان الله و بحمد الله سبحان الله العظیم و بحمد الله استغفر الله  
ربی و اقرب الیک بعد از الی واسطه حضرت صاحب قبله و کعبه حاجات خود از درگاه الهی بخواند  
مرادش حاصل خواهد شد زیاده و السلام مولوی نور خاں صاحب چکر دالوی قوم اوان برائے  
دفع آفت سحر و جادو اول درود شریف سربار خوانده بعد بیعت کیت فاتحه و بیعت بار آیت الکرسی

و ہفت بار چل قل یعنی اس مجموع ہفت بار خواندہ بر جان خود در لیان دم کند انشاء اللہ تعالیٰ  
آفتش دفع و دفع خواندہ گریہ نیز در خانہ و در تمام جوئی بدیں مرقوم خواندہ دم کند انشاء اللہ تعالیٰ  
برائے جمیع امراض و آلام و انتقام میفراست و اسامی اصحاب کبف را در ہر زاویہ کشت در  
ڈولی بند کردہ دفن کند انشاء اللہ تعالیٰ جمیع امراض کشت و اذالہ وغیرہ آفات مفید  
است باقی ثانی الامراض و دفع الافات و تعالیٰ شانه است۔ دیگر بوقت صبح صادق تھڑ  
شریف پیران وقت عشا نیز خواندہ چیزی کلام ربی بخش پس ازالہ بسلیہ جزلیہ و نشان دعا با  
برائے ہر طلبش کہ میداردی خواستہ باشند انشاء اللہ تعالیٰ از محربات است و آن فاتحہ  
و غیرہ سہ وقت صبح و ظہر و عشا با وضو خواندہ بر جان و آدمان و برائے مال و مویشی ہر چیزے  
خوردنی دم کردہ باشند زیادہ فقیر را از دعا گوئی خمس الاوقات غافل و ذاہل نہ اندہ بجاجی  
حافظ محمد خان صاحب ترین سکنہ اڑی افغانہ۔ اے برادرے

مشکل نیست کہ آسان نشود مرد باید کہ ہر اسان نشود

دل قوی دارند شب و روز از دربار باری تعالیٰ بواسطہ پیران کبار قدر سنان اللہ تعالیٰ  
باسمہ ہم الاقدس عزت و فخر می بخوانند استہ باشند کار ساز از دست تعالیٰ شانه فراموش  
ازیں طرف محال است بشیر دل خان صاحب لاہوری فقیر را ہموارہ دعا گوئی خود  
میدانستہ باشند کاغذ اسمی فقیر نوین یا نہ نوین بحیب الدعوات و تعالیٰ شانه است ہر کس  
را از درویشان نصیب میدہد حکیم مطابق جائے دم زدن نیست و گاہ گاہی بوقت فرصت  
توبہ و استغفار و غیرہ عبادات اوقات عزیزہ را معمور دارند کہ روز حساب و پیش است کار  
و میوی بہر طور میگذارد کار آخرت و شہاد است کار نیست غیر ازیں ہمہ تیج بقاضی محمد امیر بخش  
صاحب قریشی سکنہ احمد پور سیالال تحصیل شورہ کوٹ خلع جنگ اپنہ سستی  
باطن نوشتہ است راست کہ باطن صوفی بصحت نا جنساں کہ بر میشود

بصحت بد اہل تباہ میکند



دیگ سیاہ جامہ سیاه میکند فقیر در باره دفع شر با عدا آفاقی و انفسی دعا می کند و تعالی شانه  
از شر او شان در حفظ خود محفوظ دارد و رب العباد و یا لشاد خان صاحب محرر جناب من  
اوقات مستعاره عزیز خود را که بدل ندارند با ذکر و افکار و غیره عبادات معموره و از آنکه سعادت  
و این دولت کوئین در عبادت مولی حقیقی عز شانه منحصراست فقط محمد عبد اللہ صاحب  
سکنه بندہ لمبی از طرف فقیر پس از سلام سنون عرض سازند کہ کار طریقت مشافہہ یک بار میخورد  
معذ و فرمایند بر و مان کڑی تشا و نیری قوم ناصر انتظاری کہ از جہتہ جنگ در میان شمایان  
و قوم کارکنان فقیر را بوداں دفع شد اللہ تبارک و تعالی در آئندہ ازین جنس حرکات  
ناشاستہ در حفظ خود محفوظ دارد و فکر در جنس وقت لازم است دیگر ناصر ان چه میکند  
حتی الوسع خود از جنگ و جہال دست کوتاہ نکند مبد رالدین صاحب درزی سکنه قصبہ  
چونڈہ با جوہ توابع ضلع سیالکوٹ علیہ عزیز یاد کہ اوقات عزیزہ حیات مستعارہ را ہمورہ  
عبادات و طاعات و افکار و افکار معمور و از آنکہ سعادت و این دولت کوئین منوط بیا و مولی  
است عز شانه بملار با و تشا و نیری قوم ناصر در میان نماز فرض و سنت وقت صبح هفت  
بار فاتحہ الکتاب با بسم اللہ یعنی الحمد للہ رب العالمین تا آخر هفت روزہ بلا ناغہ خواندہ بر مرض  
و مکنند و توالش بر روح پر فتوح حضرت قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالی مرقدہ الشریف و برد اللہ تعالی  
مفجہ اللطیف بخشیدہ صحت برادر خود از جناب شانی حقیقی جلالتہ میخواستہ باشند  
بمیان احمد و غلام محمد سکنه موضع و نہیر ضلع شاہ پور تحصیل خوشاب لے عزیزان اوقات  
حیات مستعارہ را غنیمت دانستہ در اہم جہات کی یاد مولی و عبادت معبود حقیقی است معمورہ  
دارند بحدیکہ یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند کہ سعادت و این دولت کوئین منوط بآں است۔  
محمد مہربان خان صاحب ولد شہاب الدین خان صاحب بیچ سکنه پلایانہ ضلع

لے محمد عبد اللہ صاحب برای کسی شخص سفارش فرستہ بود کہ بذریعہ خط و مراسلت اورا مرید فرزند حضرت قبلہ برائے اوشان این  
الفاظ ارقام فرمودند ۱۲۰۱۲



ویرہ اسماعیل خان از کو اذ بضعہ دوستان ہندوستانی معلوم شدہ کہ از تاریخ یادہم ماہ ذی الحجہ  
 در میان شریف و با عارض شدہ و شش ہفت روز قریب چل ہزار کس را ہی آخرت شدہ ازین مکر  
 انتظار کثیر بطرف شہاب الدین خان صاحب و انگیر است حکیم میاں السببخش صاحب  
 و فرزند او میاں غلام نبی صاحب حکیم سکنہ مورانی علاقہ بکھر توابع ضلع ویرہ اسماعیل خان  
 نے عزیزان اوقات حیات متعارفہ را کہ بدل نہ اندازد کار و افکار وغیرہ عبادات معمول دارند  
 بحدیکہ یک لحظہ و لمحہ در غفلت نہ روند کہ سعادت و این دولت کو بین منوط بان است فقط  
 و فقیر را بدعائے حسن خاتمہ یاد و شاہ فریاد بید فضل حسین شاہ صاحب سکنہ پیر پھانی  
 علاقہ میاں لوالی توابع ضلع بٹول ای عزیز علت غائی از ایجاد انسان بقولی معرفت الہی بقولی  
 عبادت باخلاص است پس مال ہر دو قول یکجا است پس لازم کہ در اوقات فرصت اوقات  
 عزیزہ خود را کہ بدل نہ اندازد کار و افکار وغیرہ عبادات معمول دارند و استغفار کثیر در شب تا  
 در خود سازند اوقات عیش و خواب و خورد و پیش است و پیوستہ بر کار ہائے خود کہ  
 بے یاد حق تعالی نام و متغیر باشند کار نیست غیر ازین ہمہ بیچ و فقیر را بدعائے حسن  
 خاتمہ یاد و شاہ میفرمودہ باشند بملال نسیم گل آخوند بنو کنجی سکنہ موضع نورہ توابع ضلع  
 بٹول مکرراً فہمی میشد کہ این خواہا و خیالہا خبر از استعداد میں ہن لکن باید کہ باین جنس  
 امورات مغرور نشوند کہ شیطان لعین دشمن سخت ہمراہ انسان است بسیار سالکان را  
 در این جنس امورات گمراہ ساختہ است باید کہ ہمہ وقت ترسان و لرزان باشند چہ  
 جائے فقر و قبولیت زیادہ بشافہ موقوف است محمد امین صاحب پراچہ بائی سکنہ  
 شہر ٹاک و ملاحی ٹولہ توابع ضلع راو لپنڈی تا دست داد ملاقات حسبی بکار بار خویش  
 اوقات عزیزہ را معمول دارند تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نہ روند کار نیست غیر ازین ہمہ  
 بیچ واذکرا سمر ربک و قتل الیہ بتیلہ قل اللہ و ہس و ما سواہ عبث و ہوس فاخلف



ذکر گوشت را تراش جان است      پاکی دل نزد کریم است  
 بقیض علی شاه صاحب سکنه کهنه که علاقه خوشاب توابع ضلع شاهپور باشد  
 که وقت فرصت از کار مأموره راپس تفرع و ذاری بجناب باری تعالی شانہ میفرموده باشد  
 انشاء الله تعالی نتیجہ بخش خواهد گردید خلاصه از زندگانی یاد مولی است و دیگر به نسبت  
 آن همیشه بصاحب بنزاد محمد گل صاحب خلع فقیر تهر موی صاحب مرحوم که خلیفه  
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند قوم سبب زنی بسیار حال ساکن پدیده  
 که آنجا خاتمه او شان ساخته است و آنچه احوال با اعتقاد صادیان قلمی  
 فرموده بجناب من هر کس یادش عمل خود روزه تخمیر خواهد دید الیوم تجزی کل نفس بها  
 کسبت لا ظلم الیوم نشیده انا و معنی غیبت و افتراء بتان میانه آدمی مطلق جلشانه جمیع مسکن و  
 مومنین را هدایت فرمانده حافظ حقیقی جلشانه آنجناب را از شر دشمنی او شان در حفظ خود محفوظ  
 دارد و رب العباد بلای فقیر محمد صاحب خروقی برای دفع تنگی و حصول فراخی ختم رب لا اله الا  
 خدا و انت خیر الوارثین پنج صد مرتبه اول و آخر صد مرتبه درود شریف خوانده بروح پر نور  
 حضرت مرثیایم صاحب بخش ساخته بعد از انجام حاجت خود بواسطه او شان از جناب باری  
 تعالی میخواسته باشد فقیر را نیز دعا گوئی دانند بقاییم دین صاحب پنجابی وقت فرصت  
 بیاد مولی که سعادت دین و دولت کونین در آن مخصر است شاغل باشند کار ایست غیر ازین  
 همیشه میسر پیر امیر شاه صاحب سکنه وان کیلا نوالی توابع ضلع شاهپور الله تبارک  
 و تعالی بفیوضات کتبوبات مقدس سرقران فرماید و ایضا او تعالی شان مبارک سازد و گاه  
 گاهی وقت فرصت مطالعه نمایند بلای عبدالحق آخوند زاده صاحب هر پیل سکنه

له صوات علاقه است در ملک افغانستان و با اصطلاح پشتو عباد میگویند

له خروقی نام قومیت از افغانه ۱۲ منته

تهیه صاحب موصوف نوشته بودند که در جواب مرا کسی کتوبات امام ربانی صاحب خلیفه انجس در جواب آن این عبارت نوشته اند

تهیه هر پیل نام قومیت از افغانه ۱۲ منته

شین غرتوابع ضلع پلوئی عادت ستمه فقیر است که از لاجاری جواب کاغذ در شش تیه میشوید چرا  
 که امثال فقیر اکثر اوقات بمرض ضیق النفس و دانهائی موسمی گرفتار میباشند چوں از مولی است همه  
 اولی است فقط بملا خدا داد و قوم ساهی سکنه موضع چاهنگان توابع ویریه اسمعیل خاں  
 مرید را اخلاص و رابطه قلبی در کار است بلکه مثل شما آدم غریب و عیال دار در وقت غمزه گذران  
 کردن یا خلق مضائقه نیست و بها ممکن از مخالفات شرعی پیرمیزد باشند حافظ حقیقی جلش آن عزیز  
 را از شر و دشمنی او شان در حفظ خود محفوظ دارا و رب العباد بحمد او خان صاحب ترین  
 سکنه ویریه اسمعیل خاں فقیر انتشار الله تعالی هرگز شما را فراموش نخواهد کرد تسلی دارند و تعالی  
 شان شما را فاعل نخواهند کرد لکن حتی الوسع خود از مخالفات شرعی اجتناب دارند فقط بمقتولی  
 خان صاحب پنجابی بایک از لغویات و الهویات اهل زمانه کنار نموده با تقاضا با مورات  
 دنیوی و نماز و روزه یا دمولی که از سهم اولی است شاغل بوده باشند که سعادت دارین  
 و دولت کو تن درین منحصر است و همواره فقیر را دعا گویند بحضرت مولوی عبید الله  
 صاحب سکنه ویریه اسمعیل خاں ای عزیز کار با ستم و نیاوی دیدن وقت آخر الزمان  
 نهایت و غایت ندارد پس مروا نسبت که در چنین سختی اوقات عزیزه مستعاره خود را که بیل نماند  
 و راهم هم صرف سازد و آل یا دمولی است و اتباع شریعت عزادار اقبال و افعال  
 بلکه در سهم اوضاع جناب من بدو کلمه اکتفا رفته تا دل تنگ نشوند و وقت کار است  
 فردا بجز حسرت و ندامت در دست پیچ نخواهد بود فرموده الله تبارک و تعالی را بنظر فرمایند  
 جائے کہ فرموده یا ایها الذین امنوا امنوا و جای دیگر فرموده الا الله الذین الحاصل  
 زیاده والد عابنواب غلام قاسم خان صاحب کئی خیل والی ٹانک توابع ضلع  
 ویریه اسمعیل خاں پیوسته اتباع طریقہ شنیہ و اجتناب از فرقه شیعہ منروق کنند  
 بحضرت ملا جانان آخوند زاده صاحب قوم هوتک سکنه مرغہ هوتک ملک خراسان

له اسمعیل نام قومیت از فاعله ۱۲ منہ لکه هوتک نام قومیت از فاعله ۱۲ منہ



بر خود را محمد سراج الدین از خاکی و صرف و نحو و منطق و تافطی و شرح عقائد نسفی با الاستیفاء فارغ  
 شده حالاً در علم فقه کثر آموختن اجاره رسایید و شرح کتاب الحج و در اصول فقه لؤلؤ از باب  
 قیاس خوانده درباره او شان دعا گوئی و آفره از روی عنایات و جهر بانی میفرموده باشند  
 تا او تعالی شان بر روی بطلب دلی رسانند بجز امتیاز علی خاتصاحب را چبوت نیست  
 سبیل صلح مراد آید ای عزیز اوقات عزیزه خود را که بایل نماند باذکار و انکاده محمود دارند و  
 نماز هار مفروضه خمس در اوقات مستحب که فقها علیهم الرحمة در کتب نوشته اند با جماعت ادا  
 سازند و همایکن از محافل و مجالس که در آن مخالف شرعی میباشد اجتناب دارند که صحبت  
 تا جنال سم قاتل است برای درویش و آلوده رفت مروان نیز ترسان و لرزان میباشد  
 که حب جاه و ریاست از آنها پیا می شود و اعتقاد ط با ایل و عیال بقدر ضرورت میفرموده باشند  
 سه دادیم ترا از گنج مقصود نشان گرماندیریم تو شاید بری

همواره فقیر را از دعا گوئی غافل و زایل نماند بصاحب جزاده ولی الله خان صاحب خلف  
 علا امان الله آموخته صاحب قوم لودی علاقه سیاه بند ملک خراسان که یکی از  
 خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند فقیر در راه شوال بتاریخ دوم  
 روز بمرض تب و سرفه و ضیق النفس مریض قریب چهل روز بمرض مذکور مبتلا که هیچ کس را  
 امید زندگی فقیر نبود حالاً شانی حقیقی عربثانه نوعی تشفای بخشیده که نماز مفروضه شدت تمام  
 استاده میخوانم و طاقت بالکل رفته ضعف و نقاهت بدرجه اتم چو آل عزیز از جمان و  
 مخلصان اند قلمی میشود که بدو عار حسن خاتمه یا و فرمایند این چند کلمه شدت تمام بقلم خود قلمی  
 شد بدو شان آل جانی خصم صابرا دران حقیقی داد در زادگان سیاه بندی با اتفاق ایندگان  
 سلام و مننون و دعوات و این مشحون ابلاغ فرمایند و سلام مننون فرستانی بطرف فقیر  
 او شان را بجهت کلافی و صاحبزادگی ننگ و عار است مگر فقیر باو شان چنین دعا گوئی میکند

چنانچه دیگر دوستان از زیاده و اسلام محمد سرور خان صاحب سکنه مکھڑ ضلع راولپنڈی اہر  
 جاکہ باشی باخدا باش حالا فقیر صلوٰۃ خمسہ و مسجد شریف باجماعت میگذازد تسلی فرمائید بمولوی  
 سعادت صاحب نیمبرہ جناب حقائق و معارف آگاہ حاجی مولوی غلام حسن صاحب  
 مرحوم سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان اقارب در حق شہداء عاربان شاہ تکیہ بخدا سازند فقیر راہ یلیفہ بخود  
 کہ دعا گوئی است شاغل دانند محمد نصیر خان صاحب کوچ جنگوانی چوٹی زیرین تہ بلع ضلع  
 ڈیرہ غازی خان منتقم حقیقی فعال للہا یرسید او تعالیٰ شانہ است ہر کار بارادہ کردگار است  
 جلشانہ انشاء تعالیٰ آل صاحب را ضائع نخواہند گذاشت بمولوی محمد عیسیٰ خان صاحب  
 ولد حاجی قلندر خان صاحب پتی خیل گنہ پورہ ٹیس مڈی دوستدار الاطراف فقیر  
 بالکل تسلی سازند فقیر از شما خوش است او تعالیٰ شانہ از شما راضی باشند و ازین طرف از مسیح بہ  
 انابیشہ نکنند و بیاد مولیٰ شب و روز شاغل باشند کہ مقصد اصلی از خلقت انسان معشتہ  
 باری تعالیٰ شانہ نہ امر دیگر را یادہ والد عابد مولوی حاجی غلام حسین خان صاحب پٹھان  
 عیسیٰ خیل سکنہ شہر عیسیٰ خیل ضلع بنوں دوستدار فقیر یا بدہر جاکہ باشی باخدا باش و  
 سلامتی قلب از داسوی انشاء از ضروریات دین متین است ہر جاکہ سلامتی قلب بدست آیند  
 بلا فرصت بروید و حصول جمعیتہ حاصل کنید بمصدق نصیر و لا ینفع مال ولا بنون الا من اتے  
 اللہ بقلب سلیم جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی  
 محمد سراج الدین صاحب مظلومہ و عمرہ و شدہ از فقیر بعد از دیدہ بدہر جاکہ باشی باخدا باش و  
 کاغذ فقیر نقر ستادہ انتظار میماند بہ دیدہ احقر و دل بہرہ امت

حالا باز مینویسم

خاک شود خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست مظهر گل،

اے فرزندان صاحبزادہ گے بر طاق باؤیند و کلاہ کشی و عاجزی و تواضع و ہر نہی

مے مولوی صاحب موصوف از کانپور رفته بودند کہ حضرت قبلہ در انجا بزرگویت اگر اجازت فرمایید گاہ بجاہدیت او شان حاضر فرم  
 پس در جواب آن ایں عبارت نوشتہ شد ۱۲ منہ مکہ نام تو بیت از اخلاص ۱۲ منہ



مصرع کبے کمال کن کہ عنبر زہب ہاں شری

فرد احوال صدق بے کم و کاست بزرگوارند زیادہ والدہ عاجز صاحب مولوی محمود شیرازی صاحب سکنہ شیراز تالیف ایران۔ الحمد للہ باوجود امراض لاحقہ نماز پنجگانہ و مسجد شریف باجاء میخوانم و اکثر اوقات بعاقبت شریف فجر بہ نیت علقہ می نشینم اے عربیہ لازم کہ اوقات عزیزہ خود بیاد مولیٰ محمود وادارہ کہ وقت و وقت کار است کہ صحت و جوانی است در پیری بجز دلسوزی و افسوس و ندامت بر اوقات گذشتہ هیچ بدست نخواہد آمد

و ادیم ترا از گنج مقصود نشان، گرامر سیدیم تو شاید بسی

بفرزند حاجی حافظ محمد خان صاحب ترمین سکنہ اڈی افغانہ توابع صنلع مظفر گڑھ اللّٰهُمَّ قُوْز قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَ اسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ هَهْنا با قبل شروع سبق بخواند و فقیر بای کشائش مطالعہ و تیزی ذہن و محبت بطرف خواندن سبق دعا ہا میکنم و خواہم کہ تسلی سازند لیلہ بادشاہ شاد و نیری قوم ناصر ہفت کیت فاتحہ الکتاب یعنی الحمد للہ تا آخر و قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَاْخِر و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تَاْخِر انہمہ را خواندہ بر خان محمد دم کن انشاء اللہ تعالیٰ موجب صحت و عافیت خواہند گردید سید امیر شاہ رضا بلاولی ہمدانی دیگر عرض آنکہ جائے سکونت و خیمات کردن و احوال باطن و احوال باطن آن بجائی گاہے زندگانی استہ انتظار بے شمار باقی است بایہ کہ بخلاف ماضی احوالات ظاہری و باطنی و غیرہ احوالات کلی و جزئی تفصیل واد قلمی فرمودہ تا دفع انتظار از ان توانا شدہ بیاد شاہ و محمد عمر خراسانی قوم تو خئی خاندانی اے عزیزان دنیا غار و دیراج است یعنی صبحی آیین و پگاہ میروندہ ہوشمند آن ہست کہ نعم دین معیوم باشند دنیا کہ گذشتہ است و فقیر لاہم وارہ دعا گوئی و امانہ و دل تنگ نباشد شب و روز بہاں از کار کہ فقیر نشان دادہ شاغل باشند و ختم حضرت صاحب قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالیٰ مرقہ الشریف رب لا تذر فی

لے نام قومیت از افغانہ ۱۲

فردا وقت خیرالوادشین پنج صد بار این آیتہ شریف اول و آخر صد بار درود شریف در  
 شبانه روز با وضو بلا ناغہ و در سائندہ لیلای غلام صدیق آخوندزادہ صاحب سکنہ  
 موسی زئی توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان منصرم الامور او تعالی شانہ است بیدلی و غم  
 کردن کادہ بے بہتان است زیادہ والسلام والد عالمبولوی محمد نور الحق صاحب شاہپوری  
 الحمد للہ کہ حالاً فقیر از نشأت امراض کہ مخوف بود نجات یافتہ تا حال صلوتہ مفروضہ در کونہ خود  
 خواندہ میشود ازین طرف مطمئن القلب بودہ اوقات عزیزہ کہ بے بدل اند با ہم جہات کہ یاد  
 مولی است معمورہ الدنیا و کجی سرفراز خان صاحب گنڈہ پور خلع محمد نورنگ خان صاحب  
 مرحوم رئیس کلاچی گنڈہ پور ان توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ای عزیز بندہ فی حدیثہ  
 کارکن نیست کار سائندہ حقیقی او تعالی شانہ است بندہ را بجز عاجزی و گیریمچ نیست بمولوی  
 ہاشم علی صاحب سکنہ موضع بگھا تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی فقیر را از اس وقت تا  
 امروز توفیق ملاحظہ کتب المادی نشدہ کتاب مناقب احمیہ فراموش نیست اگر او تعالی شانہ  
 طبیعت را بریں طور کہ امروز است داشت کتب المادی دیدہ خواہد شد اگر بدست آوہ  
 ارسال خواہم نمود تسلی فرمائید بعفت پناہ بی بی صاحبہ ہمشیرہ پیر جی میاں مرحوم سکنہ  
 مکہ ٹوابع ضلع راولپنڈی ایہ عزیزہ بگوش ہوش استماع فرمائید بے آبی و بے غرقی ظالمین  
 را میباشید یا مظلومان را فی الحقیقہ عزت و آبروئے آنکس را میباشید کہ تابع قول خدا عز شانہ  
 و پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم میباشید ظالم و متعدي را ازین جنس کادہ بدلی تنگ نیاید شد روز  
 حساب در پیش است بیشک و بے شبہ بدلدہ دادہ خواہند شد بکار بار خود کہ یاد مولی است  
 شب و روز سرگرم باشند ہوش کنید یا بزرگان چشتیان چہ معاملہا شدہ اند آیند و کلمہ بدست  
 خود برائے تسلی اس صاحبہ عقیقہ منظومہ قلمی نمودہ ام زیادہ والسلام

لہ مولوی غلام صدیق آخوندزادہ صاحب پانزدہ روز بعد وفات حضرت قبلہ بیوم ہفتم ماہ رمضان المبارک روز  
 چارشنبہ ۱۳۱۲ھ جان بحق تسلیم شد ۲۰ مہ



بہ حافظ علی محمد صاحب ساکن جگہ والہ توابع خلع ملتان آنچہ از بزرگان در کتب ایشان  
 مرقوم بہ بسیار ریاضات شاقہ و مجاہدات شریہ مثلاً چلبا کردہ اند و شب بسیار بیدار بودہ اند  
 و زبڑ و ہا گذرانیدہ کتب بزرگان را باید دیدہ گفتہ عوام غرہ و فریقہ نشوند این مست حقیقت  
 کار باصناف باقی عند التلاقی بسیار پیرامیر شاہ صاحب سکۃ وان کیلا ذالی توابع خلع شاہ پورہ  
 عزیز آنچہ قلمی فرمودہ کہ حزب البحر معمولہ حضرات نقشبندیہ است اگر مرصی بیاض اجازت خواندن  
 خط را از ان فیاضا کجا دیدہ و از کلام ذی نسبت شنیدہ کہ خواندن حزب البحر از شرائط و یا  
 از ارکان طریقہ نقشبندیہ است البتہ دعا ہائی خوب و از انہ چون محض برائے خدا میخوانند پس  
 از تصفیہ قلب و تزکیف نفس میخوانند جناب را اجازت است پس بعد ہر نماز پنجگانہ کیبار بلا غم  
 و درد سازند لکن قصہ ضرر غیر نفعی و ابائی عند التلاقی تراوست و اول ملاقات جسمی اوقات  
 عزیزیہ خود را کہ بدل نہارد بیاد مولی حقیقی ہلشانہ محمود و از انکار نیست غمہ ازین ہمہ ہمہ فقیر  
 را سہوارہ دعا گئی و متوجہ ذات سامی خویش میباشند و السلام بروہ خیانت صاحب  
 ولحیات خان صاحب میاں خیل و روستا کے اعزات تعلقات دینی و حتی ازین خود پس  
 پشت انداختہ اول دریافت احوال والدین ماجین را از انہ و از پیاس خاطر ی او زبان شروع  
 در کار دینی نماید نقطہ بات را بد خان صاحب برادرہ حقیقی مولوی نور خان صاحب  
 سکۃ حکیم الہ توابع خلع بنوں برائے دفع سستی و کار نماز استغفار کثیرہ و از انہ امین دینی  
 است کہ در بارہ دفع سستی و غیرہ کار ہا مفید خواہست بغلام قمار صاحب خلف میاں  
 عبدالرحمن صاحب سکۃ ڈیرہ اسماعیل خان برائی تبدیلی آندہ است از مکان و از ہ بطرف  
 دامان و زرقیات عہدہ دعا ہا کردہ و میگویم لکن عجیب الی عورات او تاملی نشانہ است بہر حال

بہ حافظ علی محمد صاحب عرفیہ بسیار طول طویل تر شدہ بودو مطلب مختصر اینکہ حضرت صاحب ودیدی کہ عطا فرمودہ  
 بدو حسب الارشاد شروع کردہ ام پانزدہ دیم گذشتہ اند کہ تا حال مقصود ملی حاصل نشدہ و از بسیار مردمان اطراف و جوار  
 غوغائے آنحضرت فریندہ ام کہ حضرت ایشان کامل ولی حق اند پس غایبانہ احتقاد آورده ام ۱۲۸۰

از یاد مولی غافل و ذاهل نباشند که دارد نیایی دارد و بیوفاست گاه گاهی بوقت فرصت از کارها ضروری بعبادت و یاد مولی که از همه اولی است اوقات را معمور دارند بشاه لوازخان صاحب برائیل سکنه کلاچی گنده پوران توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ختم حبیب اللہ و نعم الکبیر را خواندہ التمداد محبوب سبحانی میخواستہ باشند انتشارا اللہ تعالیٰ فیضی بفرماید بخواب مولوی شیخ ابو محمد برکت علی شاه صاحب سکنه علا و پور توابع ضلع جالندھر از آن وقت کہ ازین جا بطرف دولت خانہ روانہ شدہ مکتوبی نفرستادہ موافقت بجسہ اشتغال با ذکر و افکار دیگر مباد و فتن حالات موجب از یاد و اتحاد میگردد فقط بجاحی عبدالرشید علی خان صاحب رئیس تیوری توابع ضلع بلن شہر فقیر شل را با سابق بامر من مرضی کن الحمد للہ نسبت با یام سابقہ تخفیف است تسلی فرمایند بملا نسیم گل آخوند زاده صاحب قوم نیوچی سکنه موضع نورڈ توابع ضلع بنوں قلعت طعام درین وقت درین سن چنداں ضرورت نیست حد اوسط را ملحوظ دارند و در پس نان خورش بسیار کوشش سازند اگر اوتعالی شانہ نان خورش را و بیشاک بقدر حاجت تناول فرمایند همواره بیاد مولی ذرا مل باشند فقط حالا آمان شمار معاف است بخواب حقایق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و شدہ - بنوذر سعادت اطوار طالع عمرہ مع علم و صلاح و فلاحہ از دیدہ بسیار تسلیمات آنکہ بکاره با خود بجوہ تمام تراغل باشند کہ وقت جمیع است فقیر را از دعا گوئی ظہر الغیب غافل نہ اند ازین طرف از ہر وجہ فارغ البال باشند مولوی سعادت صاحب نیمہ جناب حقایق و معارف آگاہ حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم سکنه ڈیرہ اسماعیل خان نجات حضرت خضر صاحب قبلہ و کعبہ رب الاتذرنی و انت خیر الوارثین و

لہ قبل ازین یہ صاحب ممد ف مقام خانہ توابع ضلع ہوشیار پور رکونت داشتہ بودند ۱۲۱۰  
 ۱۲ جناب ملا نسیم گل آخوند زادہ صاحب بسیار کیرا من بہت کہ طاقت رقعات مشکل میرشد ۱۲۱۰



حسبنا الله ونعم الوكيل بلا تاغ و در سازند پس بسلیه خیزلیه جناب ایشان انجام حاجت  
 خود میخواستند فقط بجای حافظ محمد خان صاحب ترین سکنه اژی افغانه  
 توابع ضلع مظفر گڑھ ایشان تبارک و تعالی اولاد ذلیل را اصلاح دهنه و بشرط عدم آن  
 حافظ حقیقی جلشانه در حفظ خود محفوظ دارد کار ساز حقیقی او تعالی شانه است بکار بار خود  
 که یاد مولی است شراغل باشند منتقم حقیقی از هر کس خواه عاجلاً یا مؤجلاً انتقام خواهند  
 گرفت بیسر و دلی شاه صاحب ولایت بها و الدین شاه صاحب بخاری  
 ملتانی از پریشانی احوال جناب بسیار ترود و تفکر از وجوب بشریت حاصل گردید لکن چونی از  
 مولی است همه اولی و ما اَصَابَكَ مِنْ مُعِيْبَةٍ اَلَّا يَذْنِ الله زباده و السلام با بر اہم  
 خان نمبر دار غورہ زنی بدین زنی بمقام کورٹ فیروز زنی غورہ زنی علاقہ ٹانک  
 گمل یا ز از توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان یا الله یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین  
 وَ صَلَّی اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ اِن درود شریف را در شبانه روز یکصد بار بخواند انشاء  
 تعالی برائے سرانجامی کار خدای مفید خواهد شد بمولوی احمد خان صاحب سکنه موضع  
 بکھر علاقہ میانہ الی توابع ضلع بنوں الحق مرید صادق را از عادت مرشد خود غم و اندام میرند  
 لکن صبر میاید و جزع و فزع نسا زنا فقیر را در این باب عبرتش بتحصیل علوم و دسیہ حمد  
 معاون دانست بسبب العیاض آخوند زاده صاحب ولایت الدین آخوند زاده  
 صاحب بالصدق بیان که فقیر تاحال تحریر هیچ کلمہ از کلمات و بیج حزبی از حزب البحر نخواهد  
 کہ کار عالمان و گیر است و کار درویشان طریقت حضرت محبوب سبحانی مجید و نورانی ثانی  
 قدسنا الله تعالی با سر اہم السامی و گیر این تمیز بصحبت درویشان متعالی این راہ معلوم  
 میشود محض بار برکت و کار دانیوی ہزار بار این درود شریف و در سازند اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَحْضَلْ صَلَواتِکَ بَعْدَ صَلَواتِکَ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

لہ غورہ زنی نام قومیت از افغانہ ۱۲ منہ

بجناب مولوی حسین علی صاحب قوم میانہ سکنہ موضع وان پھر ان علاقہ میاں تو اسی  
 توابع ضلع بنوں تعبیر واقعہ اول کہ فقیر ابرہ رضی اللہ عنہاں گرفتار دیدہ وائل صاحب تفقدش  
 واقعی می فرمود نہ نہ لگان علیہم السلام ان میںو سکنہ کہ پیرانہ نشیہ است مرید خود را نشان  
 می بین فقیر را اگر چه خود نالائق محض است سخن ازین باب کردن نادر و این نظر می آید لکن از  
 جهت لاجلہ می قلمی میشود کہ نجاست ظاہر سے جدا شدن مراد از گناہاں است گویا گناہاں  
 آنجناب دور شد نہ نیک و مبارک است و نظیرش فقہار آب مستعمل بشرط وضو بدینیت  
 توانی و توانی خود مبارک و نیک است کہ مشاہدہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ السلام است  
 ہمارا اولیا صاحب نیاز می بشرط ملاقات بلال محمد رسول آخوند زادہ سلام مندان رسانند  
 اوشان را بگوئید کہ دستے است کہ سلام و پیام یاد نفرمودہ ہر جہہ خواہاں کنند نیکو باشد  
 یغلام قنادر صاحب خلف میاں عبدالرحمن صاحب سکنہ ڈیرہ اسماعیل خاں گار  
 ساز حقیقی او تعالیٰ شانہ است بجز دعا گوئی کہ وظیفہ عاجز است دیگر ہیچ چارہ ندارند  
 بلال عبدالحمید آخوند زادہ صاحب سکنہ موضع دہرہ خیل توابع ضلع بنوں اے عزیز  
 نزد فقیر این چنین تعویذ ہا نیست و نہ فقیر عامل است نزد عالمان در دو تعویذ ہا میباشند در  
 این باب کہ استعارہا است و میخوایم نزد فقیر ہیچ نیست بجناب مولوی سید ابو محمد  
 برکت علی شاہ صاحب سکنہ علا و لیورہ توابع ضلع جالندھر اے عزیز اوقات عزیزہ  
 خود را کہ بدل ندارند باز کار و انکار و غیرہ طاعات و عبادات تصحیح نیت کہ محض بدعہ اللہ  
 باشد محمود و از نہ تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند و بجهت عارضہ تب جو اب عاجلہ قلمی نشاء  
 معاف فرمایند بجناب ختالقی و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد  
 سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و شدہ و بجناب مولوی محمود شیرازی  
 صاحب پیر احوال فقیر از جہت شدت امراض باختر دیدہ بجناب قاضی قمر الدین صاحب

نہ ملا علی محمد آخوند زادہ معاف نہ ہونا کہ برائی تعمیر یا دست غیب کسی تعویذ یا کسی در عنایت فرمایند در جواب آن ای عبارت و شہدہ



مرح و شام صاحب موقوف فہرست کتب تسبیح خانہ والہ نوشتن کتاب ہر ایہ جلد اول و عینی  
 ہر ایہ حافظ جی والہ یک جلد از کتاب الیہود تا ثقفہ و از رد فانی موطا امام مالک یک جلد از  
 نکاح تا حدود نیتن ایہ سہ کتاب بسبب مرضی بودن فقیر گشتہ اند الحیر فیما وقع زیادہ ازین  
 موجب اضطراب میگردد فقط شرح الصدور الیہود طی قاضی قمر الدین صاحب ایہ بار آورده و  
 بار و السآخرہ فی احوال الاخرہ انہم او تعالیٰ شانہ خواہند داد و مولوی محمد علی خان صاحب  
 بستان الہیث ہمرقنہ بی و تنبیہ الغافلین ملحق مصری دادہ اند مولوی نور خان صاحب  
 قوم آوان سکنہ حکم الہ علاقہ میا تو الی توابع ضلع بنوں لے عریذہ مبارکی تہذبات ممکن  
 عریات است نزد صاحب طریقہ علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چون عریات شدہ خیریت کجا ماندہ  
 و قول بہرہ رگان است کہ میفرمایند صدیقی تا خود را از کافر بہ ترند اندازد کافر بہ تر است ایہ سکہ  
 بکرات مراتبش آنجناب بیان نموده چنانکہ کہ ایام صحبت کہ پیدا شدہ تفصیل بہ مشافہہ موقوف  
 حالاً معذور فرمائید کجارجی حافظ محمد خان صاحب ترین سکنہ اڑی اقا عنہ توابع  
 ضلع مظفر گڑھ احوال بدین احوال کہ اکثر اوقات از امراض خالی نمے باشد از ہر وجہ تسلی  
 فرمودہ بیاد مولیٰ کہ از ہمہ اولیٰ است اوقات عزیزہ خود را بطاعات معذورانہ بجناب  
 مولوی محمد شیرازی صاحب سکنہ شیراز توابع ایران از جناب مشورہ طلب می کنم بخود را  
 را چنانچہ علم ظاہری ضروری است آگاہی از علم باطن نیز ضروری است و پس از فقیر والہ اعلم  
 بخود را از آخرت برائے کسب باطن پیدا گردد یا نہ حالاً کہ فقیر زندہ است البتہ ایہ است  
 کہ چیزے آشنائی بعلم باطن پیدا خواہد کرد پس اگر جناب را نیز چنانچہ خیال بندہ شدہ موافق  
 خاطر عاظر آید او شان را ہمراہ خود کردہ بشرط قراغ از عوارضات بدین طرف روانہ شوند و  
 اگر طرود گیر نظر آید از ان آگاہی فرمائید فقط بجناب میسر صاحب قلند سکنہ پشین علاقہ

ملہ مراد پیر امیر شاہ صاحب سکنہ آوان کیلا زوالی ۱۲ منہ

ملہ حاجی حافظ محمد خان صاحب سکنہ اڑی از افغانستان مراد است ۱۲ منہ

بلوچستان اے عربیہ آمین مصائب بر خوار پرستان از قدیم جاری است پس لازم کہ صبر  
بلکہ رضا بقضا نمودہ بکار بار خویش کہ یاد مولیٰ است شاغل باشند قیل ان الذل ذو ولد قیل  
ان الرسول قد کھنا ما بحی اللہ والرسول معاً من لسان الورع فکیف انا بگوش ہوش  
انتفاع فرمایہ سوال کنندہ مولوی نور الدین صاحب پیش امام موقع اوگالی ڈاکخانہ  
نوشہرہ علاقہ خوشاب توابع ضلع شاہ پور و جوابات از حضرت صاحب قبلہ  
قلبی و روحی فداء۔

سوال۔ قربانت شوم اکثر مردمان برائے دم کنایہ بن نزد بندہ می آیند ہر حد از حضور  
ارشاد شود در عمل آدم۔

جواب۔ بلکہ فاتحہ الکتاب و معوذتین خواندہ دم کنندہ او تعالیٰ شانه شافی مطلق  
است جل شانہ۔

سوال۔ وقت ذکر جنبش لطیف محسوس ے شود و لکن چوں بنور خیال کردہ میشود ہمہ وجود  
می جنب ہر جنبہ کہ کوشش میکنم ہرگز بنمائیگرہ۔

جواب۔ بیہنج باکی نیست با اختیار کنندہ بے اختیار اگر بان نہ باشد۔

سوال۔ بناء بخوف ریا چادر بر روی نمی اندازد اگر ضرورت باشد ارشاد فرمایہ۔

جواب۔ بیہنج ریا نیست فقر را برای حضور و جمعیت چشم پوشی و چادر بر روی کے می اندازد  
از اواب فقر است۔

سوال کنندہ سلطان اکبر نیازی و جواب از حضرت صاحب قبلہ قلبی و روحی

فداء۔ سوال اول۔ از یاد محبت او تعالیٰ و محبت منافع عظام حاصل شود

سوال ثانی۔ مغفرت معاصی متقاضی و مناخرہ از بار گاہ ایزوی نصیب گردد

سوال ثالث۔ حصول وسعت و معاش کہ بسبب آن از زیر بار قروض موجودہ برآید

جواب ہر سوال درود شریف باین عینہ برائے ہر مسئلہ امر رقمہ کہ معمول حضرت



صاحب قبلہ و کعبہ نور اللہ مرقدہ الشریف بعمل آرند و درود شریف اینست اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ بَعْدَ مَعْلُوْمَتِكَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ  
 عَلَیْهِ و در شبان روز هزار بار و اگر هزار نشود پنج بار و اگر آنهم دشوار باشد یک بار و در  
 سلسلہ بلاناغہ بشرط وضو۔

سوال کنندہ میاں شیخ محمد بخش صاحب سکنہ کلاچی گندہ پوران قبلہ برائے  
 ذکر کردن فارغ شدن از کالہ ہائے دنیویہ و با وضو ربودن تعیین وقت شرط است یا چگونہ  
 تلاوت کلام اللہ شریف را چہ قدر در روز ملاومت نمایم و اجازت خواندن لائل الخیرات  
 عطا فرماید و برائے حل مشکلات و ہمتا و دینیہ و دنیویہ نیز کلامی ارشاد شود۔

جواب از حضرت قبلہ قلبی و روحی فراہ ہر وقت در ہر کاری کہ میباشی خیال  
 ذکر میکردہ باشی و وضو باشی نہ و قرات کلام اللہ شریف ہر قدر کہ میسر شود بخوانی تعیین را  
 حاجت نیست و خواندن دلائل الخیرات نیز اجازت است و بر اہمتا دینی و دنیاوی  
 ختم لا حول و لا قوۃ الا باللہ پنج ص بار اول و آخر ص بار و درود شریف و در سائندہ و توبہ بخش  
 بروح پرفتوح حضرت امام ربانی مجرب و الف ثانی شیخ احمد مہرندی فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 بخش نمودہ و حاجتش بواسطہ جناب ممدوح از بارگاہ الہی جلشانہ میخواستندہ قاضی الحاجات  
 جمیع مطالب و مقاصد سرانجام فرمایاد بر رب العبادۃ

# فصل چہارم

در بیان خوارق و کمالات و مکشوفات حضرت قبلہ پیر مرشد باقلی روحی فاضل

کہ لا تعد و لا تحصى اند لیکن تبرا کا چیز سے ازان مانگنا مہم۔

کہ امت یکبارہ در موسم تابستان گرمی بسیار شد و باران از آسمان نہ بارید و مردمان شہر درویشان خانقاہ شریف از حرارت گرمی و امساک باران تنگ شدہ پیش حضرت قبلہ قلبی روحی فاضل برای دعا کشادگی بارش باران التجا نمود حضرت قبلہ حسب درخواست درویشان و مردمان شہری بوقت عصر پیر ادا پر ادا حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشتہ معجزہ الشریف و نورانی مرقہ المہینہ دعا تبارینخواست بعد از صلوة عشا دوبارہ بزد شد بارش باران رحمت الہی باید کہ حرارت گرمی بالکل دفع شد و زمینہ ازان را برائے فصل زراعت و غیر منفعات بسیار رسید۔

کہ امت یک روز آب کوہی کہ در نہر خانقاہ شریف موسیٰ زئی جاریست بعد از کثرت بارش باران طیفانی آب ریلاب محرج آب نہر بسبب جمیع شدن گل کوہی وہان اوینہ شدہ بود عرصہ چندی روز گذشت کہ آب نہر جاری نشد بحجہ باخ گان موسیٰ زئی بسیار تنگ و لاچار شدند و عا طلبی در جہار فقیران دیگر یعنی پیر ادا فیض حسن صاحب و پیر ادا بی رحم صاحبہ و پیر ادا اولاد و پیر ادا و پیر ادا عالمی کہ ایں مزارات و پیران مشہور ایں دیار اند رفتند و دعا خواندند و نظر نیاند

ندہ مراد کہ میر کہ نام کہ نیست قدر مسافت سفر بخ سمت غرب از خانقاہ شریف موسیٰ زئی بدین ترکیب کہ کوہ زبان کوہ را گویند و کسی کوہی اندنا ہلستے آن کوہ امت و کوہ سلیمان نیز مشہور است ۱۲ سنہ

موسوی زئی نام قصبہ است ناظرہ کہ در آن خانقاہ شریف و مزارات پیر ادا حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدر ہائی و حضرت قبکہ بار ادا و پیر ادا و پیر ادا و پیر ادا واقع اند و اربع مناد و پیر ادا فیض خانی اند از اصلاح ملک پنجاب ۱۲ سنہ



بادشان دادند مقصود حاصل نشد باز در خانقاه شریف آمه پیش حضرت قبله ما استعاره و عارفان  
حضرت قبله قلبی و روحی فداہ دعا فرمودند یہاں روز قبل از غروب آفتاب در ہنرموسی ذی آب  
جاری شد۔

کہ امت یکبار حضرت قبله ما قلبی و روحی فداہ بہم را ہی قافلہ مردمان قوم ناصران شاد نیری  
قریباً سنی کس سواد و صد کس پیادہ کہ از قایم الایام خادمان حضرت قبلہ بودند از خانقاه شریف  
غنائیان کہ در خارج اسان واقع است مراجعت بطرف خانقاه شریف دامن کہ در آن مزار  
پر از حضرت قبلہ حاجی دوست محمد صاحب برداشتہ معجزہ شریف و نورانی مرقہ المنیف  
موجود است کردہ مقام کوہ کو سکہ کہ از خانقاه غنائیانش منزل است در آن قیام  
نمودند روز دیگر بوقت چاشت ہفت صد کس مردمان سلیمان خیل سوادان سلح بنی پیادہ آمند  
چونکہ از ابتداء در میان قوم ناصران شاد نیری و قوم سلیمان خیل دشمنی کمال بود و قتل قتال جنگ  
جہال ہمیشہ میکردند و بخون منقذ کہ حملہ کنند و ہمہ قافلہ حضرت قبلہ را یکجا می کشند و مال و اسباب  
و قتران غارت کردہ می برنایس از ہر طرف جمع شدہ گرد آمدند و قافلہ حضرت قبلہ را حلقہ کردند  
خادمان پیش حضرت عرض کردہ کہ قبیلہ دشمنان جمع کثیر برائے کشت و خون مایان بر سر آمدہ اند و  
ہمہ مال و اسباب و قتران غارت کردہ می برند حالاً سخت وقت اما داد است خود فرمایند خادم را  
فرمودند کہ اسب و شمشیر من بیا کہ حسب فرمودہ برائے آوردن روانہ شد خادم بخیل اینکہ حضرت  
قبلہ بطرف دشمنان زدند توقف کرد و اسب را دیگر طرف برد و دین میانی ملا محمد رسول بنون  
تبجیل تمام حاضر آمدہ عرض کرد کہ قبیلہ حضور را زد کہ در لشکر دشمنان سواد شدہ میر و ندانج کس پیادہ  
کس یا بست کس را مینزدند و او شان ہفت صد کس سوادان جنگی مسلح آمدہ اند آخر الامر چہ کردہ  
میشود پس امروز ظاہر کردن توجہ و التجا بخیر است پس در آن وقت حضرت قبلہ در سکوت آمد  
منزنجیب شدہ منہ جہت نہ بعد از یک لحظہ سر از حلیب بر آوردہ یک مشت خاک از زمین  
برداشتہ برد و می دشمنان زدند و بجز دزدن خاک لشکر دشمن شکست خورد و بے تحاشہ اسیر شدہ

شدہ درحقیقت خود چند میل دویدند

ما رمیت اذ رمیت گفت حق

تو ز قرآن باز خوان تغیر بیت

گفت اینو ما رمیت اذ رمیت

و دیگر روز خادمان عرض کردند کہ قبلہ اگر احوال کیفیت روز گذشتہ چیزے اذباں و افشاں  
 ارشاد فرمائید موجب تسکین خاطر ما خادمان خواہد شد از سان گوہر فشان ارشاد فرمودند و قتیکہ  
 بطرف دشمنان متوجہ شدہ بودیم کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
 و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شیخ سیف الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
 و حضرت حافظ محمد محسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید نور محمد بدایونی صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
 و حضرت میرزا جاجانان مظہر شہید رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ  
 علیہ و حضرت شاہ ابوسعید صاحب احمدی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ احمد سعید صاحب احمدی  
 رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ ما رحمۃ اللہ علیہ بر اسب ہای انضر سوار اند  
 یکبارگی بطرف دشمنان تاخت فرمودند و قتیکہ حضرت قبلہ حاجی دوست محمد صاحب گذ فرمودند  
 یک مشت خاک زیر پائے سم اسب حضرت ایشان از دست گرفتہ بروئے دشمنان از آہتم  
 کر امت یکبار حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدای بہر اہی قافلہ مردمان خادمان قوم ناصر شاہ و بی بی  
 کہ قریباً صد کس بودند از خانقاہ خواسان روانہ بطرف خانقاہ شریف و امان تشریف فرما شدند  
 قتیکہ از خواسان بیرون شدہ در کوہائے علاقہ و امان بمقام کوٹکی رسیدند یک ہزار و دو صد کس  
 کس مردمان سلیمان خیل سواران سلجند روئے نمود و خواست کہ ایں قافلہ ناصران را یک جامی کشیم

لہ ایں قصہ حضرت قبلہ ندیہ را ہم بسانہ فرمودہ تفاوت سیر و حرکت طیفۃ توحیب الطوالۃ ۱۰۷ مولانا حسین علی صاحب مرحوم  
 نے حضرت قبلہ یک بار پیش ایں مینہ یک قصہ بایں مخط فرمودہ اند کہ قوم و زمین بسیار جمع آئے و نزدیک نشستند  
 آخر الامر بہرکت حضرت قدسنا اللہ تعالیٰ بہر ہم الاقدس در میان ایشان مخالفت افتاد و بے گفتہ کہ حملہ کنیم و بے گفتہ  
 کہ حملہ کنیم و بے گفتہ اگر داد و انداز سانی کنند اول معاملہ با ما کنید آخر الامر ہمہ برگشتند ۱۰۸ مولانا حسین علی صاحب مرحوم



و همه مال و شتران اینها را غارت گردانیم پس همه خادمان قافله ناصران پیش حضرت قبله عرض نمود  
 که لشکر دشمنان جمع کثیر سواران مسلح بر سر ما گرد آمده اند و مردمان که قریباً صد کس هستیم هیچ سوار  
 و سامان مسلح نداریم پس ضرورت مایان را خواهند گشت و مال و اسباب خواهند برد حضرت قبله خادم  
 را فرمود که اسب من زین کرده بسیار حسب فرموده خادم اسب را گرفته حاضر آورد حضرت قبله سوار  
 شده پیش جمع دشمنان تشریف بردند پس وقتیکه در آل جاہ رسیدند آن اسب فرود آمده و مبارک  
 جانب دشمنان کرده با غضب کمال بر یک سنگ کلان کوفه نشستن و از حد در عالم جوش آمدند حتی که  
 همه موبای ریش مبارک بسبب خفه در جنبش آمدند و این اثنا پنج سرداران آل قوم دشمنان پیش  
 حضرت قبله حاضر آمدند و با خرب بیان نمودند که ما را راه قافله بگذار که اول ما اذین راه گذار میکنیم  
 حضرت قبله از قهر جواب داد که راه شما را نمیدهمم برو و دور شو پس معاندان واپس در جائے خود رفته  
 بجزیه نمودند که برین قافله فقیر یکبار حمله میکنیم و این همه را می کشیم و مال و اسباب غارت کرده می بریم  
 آخر الامر طائفه دشمنان که یک هزار و دویست کس بودند برائے کشتن خون و غارت کردن مال و اسباب  
 جمع شدند و حضرت قبله متوجه بادشان بودند که بعد از نماز عشاء باراد و شب خون نزدیک قافله حضرت  
 قبله رسیدند و بجزیه رسیدن خوف و وحشت بر قلوب او شان طاری گشت و پس پاره شده واپس  
 گردیدند باز در بوقت نیم شب برائے حمله کردن شب خون همه یکجا جمع آمدند از قافله حضرت  
 قبله یک لشکر عظیم هدایت ناک از غیب نمودند و از خدا که از وحشت او لوله بر بدیه نهائے دشمنان او قنار  
 آخر الامر نبرد شد و هیچ گزند نرسانیدند و قافله حضرت قبله را سلامت گذارند و راه خود گرفتند  
 و رفتند حضرت قبله باطمینان خاطر مع قافله مردمان ناصران شادی زمی بوقت آخر شب برانق معمول  
 خویش ازال منزل کوچ کرده راهی شدند.

که امت یکبار حاجی عبدالکریم صاحب قوم اتره مسکنه گره لوزنگ بامراض اسهال سخت مریض  
 شدند و شب و روز بے حساب و تنها جاری بودند چاهکیان برای علاج آمدند و علاج کردند هیچ فائده نشد

نه گره لوزنگ نام قصبه ایست در ضلع ڈیره بهائیل خلی ۱۲۳

حکم دادند کہ اس مریض لاء علاج است و عوام الناس نیز فتویٰ دادند کہ اس جنس مریض ہرگز زندہ نہ ماند کہ طاقت کلام کر دین ہم باقی ماندہ است آخر الامر وصیت نامہ مذکور شدہ شاذ طرف میاں حاجی عبدالکیم صاحب در حالت بے ہوشی مرض اور بخیریت حضرت صاحب قبلہ قاصدی روانہ کر دے کہ وقت حاجی صاحب بخیر رسیدہ و مرض اور اعلیٰاں لاء علاج قرار دادہ اند برائے حسن خاتمہ دعا فرمائے۔ حضرت قبلہ در حق اوشان دعا صحت یابی از در گاہ محیب الدجوات خواستند و فرمودند کہ از طرف فقیر اوشان را بگو کہ گفتند صبح و شام ہر روز بخورند قاصد واپس آمدہ بیان نمود کہ حضرت صاحب برائے خوردن گفتند امر فرمودہ اند از قینہ اس کلام حکیمای خندہ یاد کہ این دو مخالف مرض اہمال است چونکہ میاں حاجی عبدالکیم صاحب صادق الاعتقاد اند حسب فرمودہ حضرت قبلہ دو لے گفتند را شروع کر دند بعد سہ لیم از مرض ہلک فغایا فتنہ ۱۲

کہ امت روزے یک لے مرد پیوندہ خوراسانی آمدہ در خدمت حضرت قبلہ عرض نمود کہ مرض طحال را بسیار پائمال کر دہ چنانچہ خون و گوشت مر اتمام خوردہ محض استخوان و پلست باقی است۔ طاقت رفتار و قوت حصول روزہ گاہ ماندہ برائے مہربانی تعویذ یادم بعزماں حضرت ایشان فرمودند کہ برائے دفع طحال معمول اس فقیر است کہ تعویذ ذشتہ بالای طحال سوختہ میشد و طحال را ہم بسوختن تعویذ داغ میرسد و تا التیام زخم داغ تکلیف خواہد شد اگر احتمال این تکلیف بر خود گار اکنی تعویذ می نویسم آں بیمار کہ از شدت مرض طحال نہایت لاغر و ناچار بود عرض نمود کہ مہربانی فرمائید و داغ نمایند۔ حضرت ایشان قلم و کاغذ خواستند۔ تعویذ ذشتہ و جامہ کہ پاس را تر کر دہ چہا را تا کنایہ سفالہ آب تارسیہ و اشگرہ طلبیہ آن مرد بیمار را فرمودند کہ در اند نشو چولی آں مرد در اند شد حاضرین را فرمودند کہ بہ بنید کہ فی الواقع طحال از مقدار خویش تجاوز کر دہ است یا نہ مباد و مرض طحال نہایت داغ کف و بے فائدہ این بیمار را تکلیف زخم رسد حاضرین حسب الامر سامی ملاحظہ نمودند و بعد ملاحظہ بیان کر دند کہ در بطن

لے پیوندہ قومیت از افغانستان کہ ہر سال بموسم زمستان معامی و عیال ہلک و اماں کہہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں سے آئندہ در افغانستان بخراسان میروند و منجملہ اہل خیام و و براندہ امنہ



مرد مرض طحال محسوس نئے شدید آں بیمار فرار برخواست و خود معلوم کرد کہ فی الواقع زیادتی طحال معلوم  
نمیشد و حضرت ایشان فرمودند کہ مردمان پیوندہ تمیز نیک و بدیہ نئے کنند از وجہ نا فہمی خود را ہم در تکلیف  
داغ و زخم مبتلا کردہ بود و ما را ہم متہم میساخت آنم و عرض نمود کہ تا زمانی کہ در اندیشہ شربت مرض  
طحال بخوبی مرا معلوم میشد و قنیکہ حضرت فرمودند کہ یہ بینہ کہ این کس را مرض طحال ہست بابتہ و مردمان  
دست بر شکم من نہادند و در آل وقت شربت مرض ذاکل شد و ہمہ حاضرین بر کرامت حضرت ایشان  
کہ کچشم سرودیدند اقرار نمودند۔

کہ کرامت معمول جناب حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ این بود کہ ہر سال چند صابونان دربارہ  
خرید گنیم برائی خیر نگر خانقاہ شریف حوالہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب میکردند و حاجی صاحب  
موصوف حسب الارشاد حضرت قبلہ گنیم خرید کردہ امانت در خانہ خویش می نہادند و وقت ضرورت  
حسب طلب حضرت قبلہ در خانقاہ شریف می رسانند بعد از عرصہ چندین سال در خانہ اوشان  
کرم در غلہ پیدا شدہ بود کہ قدری قدری در ہر سال نقصان می رسانند یک سال کرم بکثرت در  
گنیم حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ پیدا شدہ و خوردن گنیم شروع کرد میاں حاجی عبدالکریم صاحب  
پیش حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر آمدہ بیان نمود کہ قبلہ در گنیم کرم بسیار پیدا شدہ است  
اگر چند روزہ در آل میمانا ہمہ گنیم را ختم اہ بخورد حضرت قبلہ فرمودند کہ از طرف فقیر کرم را پیغام  
برسان کہ عثمان میگویی کہ ای کرم ترا شرم نمی آید کہ غلہ گنیم نگر خانقاہ شریف حضرت پیرو  
مرشد ما برداشتہ مضجعہ الشریف و نور الدین مرقدہ المنیف میخوری حسب الارشاد حضرت قبلہ  
این کلام پرتاثر کہ اندہ بان گہر نشان سمع اوشان رسیدہ بود بخانہ خویش در کوکھی گنیم رسیدہ کرم  
را با و ازین شغلہ اینہ ازالہ روز تا حال کہ عرصہ قریباً پانزدہ سال متغنی شدہ باز نگاہی کرم در غلہ  
بخانہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب پیدا شد۔ ۱۲

کہ کرامت حافظ حاجی محمد خان صاحب نرین کہ در ضلع مظفر گڑھ بمقام آڑی محل خالی سکونت  
میدارد اوراد و عنفان جوانی مرض تپ و دق لاحق شد و ہرقہ علان معالجہ کہ میکرد روز بروز مرض زیادہ میشد

چوں بنایت نجف گشت و از معالجه حکما مایوس گردید و صاف و کرامات حضرت ایشان را شنیده  
 در آغواہ جیٹھ کہ ایام شہادت گریا میباشد از جائے خود روانہ شدہ بڈیرہ اسماعیل خان رسید و تقداد خان  
 صاحب ترین را کہ برادر عم زادہ او از خادمان حضرت ایشان بود ہمراہ خود گرفتہ روانہ موسیٰ ذبی شریف  
 شد نہ بر موضع کہاں ڈر سیانہ خبر آمد کہ حضرت ایشان عازم روانگی بڈیرہ اسماعیل خان انداختہ و خان صاحب  
 موصوف از اہل جا واپس روانہ بڈیرہ اسماعیل خان گشت و حافظ حاجی محمد خاں صاحب روانہ موسیٰ ذبی  
 شریف گشت در اینجا بقدم پرسی حضرت ایشان مشرف گردید و روز دیگر از اہل جا ہمراہی حضرت ایشان  
 روانہ بڈیرہ اسماعیل خان شد چوں حضرت ایشان بڈیرہ اسماعیل خان آمدہ بر چاہ ترین اقامت فرمودند  
 حافظ حاجی محمد خاں صاحب چوں عامل معاودت خانہ خویش بود بذریعہ تقداد خان صاحب عرض  
 مطلب و حضور حضرت ایشان نمودہ حضرت ایشان یک نمونہ بدست خویش تحریر فرمودند و بعد دعا  
 فاتحہ خیر فرمودند کہ ہر گاہ ازیں جا روانہ شدہ شب گذاردی در کبہر خواہند نمود و علی الصبح عازم  
 روانگی خواہد شد انشاء اللہ تعالیٰ اثری از آثار مرض در وجود شما باقی نماند چوں حافظ حاجی  
 محمد خاں صاحب عرض ترخیص یافتہ روانہ کبہر شد و شب در کبہر گذرانیدہ علی الصبح روانہ بکرب خانہ  
 خود شد در آن وقت از برکت دعائی حضرت ایشان مرض بالکل زائل گشت و تا الیوم با آن احوال  
 مرض با وصف انقضائی سالیہائی کثیر ظاہر نگشت و کرامت حضرت ایشان دیدہ داخل سلسلہ عالیہ  
 گردید ۱۲

کہ امت - باشندگان موضع بگریانی بخدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فدائہ حاضر آمدہ عرض داشت  
 کردند کہ حضرت صاحب موضع ما از عرصہ چندین سال خشک و قنادرہ است آبادی فصل نمے شود  
 ما خواران و غریبان بسبب فقر و آرزویم حالاً طاقت قرضہ گرفتہ ہم تداریم و سیرابی موضع ما از سیرابی

نہ کہاں ڈر قنادرہ است در ضلع بڈیرہ اسماعیل خان ۱۲

نہ بجز نام شہریت کہ در آن تحصیل است توابع ضلع بڈیرہ اسماعیل خان

نہ بگریانی نام قصبہ است در ضلع بڈیرہ اسماعیل خان ۱۲ منہ



حاجی عبدالکریم صاحب ساکن گره فزانگ ممکن است و لکن او ایں امر را در اندازند و ما را بسیرابی  
از سبب خویش شریک نماند چونکہ در آن وقت حاجی عبدالکریم صاحب شریک محفل بودند حضرت قبلہ  
باو خان مخاطب شدہ فرمودند کہ اگر شما ایں مردمان را بسیرابی از سبب خویش شریک سزا ندیچہ مضائقہ است  
یا نہ یعنی در منظور ایں امر شما را نقصان نمی آید یا نہ حاجی صاحب موصوف عرض نمود کہ اگر حضرت  
میفرمایند مرا منظور است فرمودند کہ فقیر شما را امر نمی کند پس حضرت قبلہ ہر مردمان موضع بگوانی مخاطب  
شدہ از زبان و در ایشان اذشا فرمودند کہ در حق شما دعا میکنم کہ حق تعالی شما را بغیر احتیاجی سداً غیب  
آب و داد و آبادی فصل کند پس اذول دعا فرمودند اذاک روز تا حال کہ عرمہ قریباً و از دہ سال فریاد است  
ہر سال آب سیلاب از دود لونی می آید و آبادی فصل میشود

انانکہ خاک را بنظر کیما کنند سگ را ولی کنند گس را ہما کنند

کرامت - روزے بیاب غوث علی صاحب میوہ آم و مولوی محمد عیسیٰ خاں صاحب ولد  
حاجی قندرخاں صاحب گندہ پور پتی خیل رئیس مڈی چنری از قسم میوہ برائی صاحبزادگان آوردند  
حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدایہ صاحبزادگان محمد بہاؤ الدین صاحب و محمد سیف الدین صاحب  
اشارہ فرمودند کہ ایں صاحبان برائی شما میوہ آوردہ اند پس شما را نیز باید کہ در حق ایشان بر مزار پڑاؤ  
حضرت پیر و مرشد ما برد اللہ مضجعہ الشریف و لولہ اللہ مرقدہ المنیف دعا را بدش باران کنید کہ زمین  
ایشان سیراب شوند پس ہر دو صاحبزادگان حسب الارشاد حضرت قبلہ بر مزار شریف رفتہ دعا خواندند  
و پس آمدہ پیش حضرت قبلہ نشستند حضرت قبلہ صاحبزادگان مخاطب شدہ فرمودند کہ از امر شریف  
چہ آگاہی شد یعنی حضرت چہ می فرمایند چونکہ ہر دو صاحبزادگان بسیار خورد سالہ بودہ فرمودند کہ با حضرت  
مردہ اند بیچ جواب نہ ہند پس بجز خستہ ان ایں کلام از زبان صاحبزادگان حضرت قبلہ را بسیار خوش  
آمدہ و ہر دو صاحبزادگان را فرمودند کہ حالا باز بروید و بر مزار شریف دعا کنید انشاء اللہ تعالی حضرت  
جواب خواہند داد و حسب فرمودہ حضرت قبلہ باز صاحبزادگان بر مزار شریف رفتہ دعا خواندند و پس

لہ مڈی نام قصبہ است در تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں ۱۲۷

آمدند با حضرت قبلہ دریافت فرمودند کہ گویا حضرت چہ فرمودند صاحبزادگان عرض نمودند کہ بابا حضرت کلان می فرماید کہ بادشہ بالادش بسیار خواهد شد پس بعد گذشتن یک روز ہر دو صاحبان از حضرت قبلہ رخصت گرفتہ بخانہ ہائے خویش روانہ شدند پس بحمد رسیدن بخانہ ہا امتحان کردند کہ در یک تاریخ بوقت واحد در ہر دو جا بر زمینات موافق فرمودہ صاحبزادگان بسیار باشند یا بدان باریدہ و میرانی زمینا صاحبان موصوف حسب دلخواہ گردیدہ و ذرا اعت بسیار روییدہ کہ گاہی این چنین عمدہ فصل نشاء بود حالانکہ زمینات میال غوث علی صاحب در موضع امیہ ڈاکخانہ و در چھ ضلع شاہ پور و زمینات مولوی محمد عینی خاں صاحب در موضع نہ بدہ تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کہ فاصلہ و مسافت در میان ہر دو جا قریباً صد کردہ ہست بجز زمینات مذکورہ بالا این ہر دو صاحبان محمد رح و دیگر بھیج جا بادشہ بالادش در آن وقت نشاء۔

کرامت۔ شخصے ساکن گرہ نرنگ اترہ مسمی نامادہ خادم حضرت قبلہ ہمراہ میال حاجی عبدالکریم صاحب بنی مینت حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء حاضر آمدہ عرض نمود کہ قبلہ از عرصہ دو و از دہ سال در خانہ بنیہ مورچہ گان بکثرت اندواید امیر سائن و تکلیف میہن بسیار علاج دینا و بست بنایش اوشان کردم بھیج وجہ بنیہ نشاء حالاً بتنگ آمادہ ام کہ خانہ خود را میگردد و جارو دیگر سکونت اختیار کنم حضرت قبلہ بدیال حاجی عبدالکریم صاحب مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ شما بخانہ ایں شخص برویدہ و از طرف فقیر پورچہ گان پینام برسانید کہ عثمان میگوید شما آں روز یاد است کہ بادشاہی سلیمان علیہ السلام بود و شما در بارہ خویش گفتگو کردہ بودید پس باید کہ ایں خانہ را بگذاردید و ایذا رسانی مکنید حسب فرمودہ حضرت میال حاجی عبدالکریم صاحب در خانہ آں شخص سائل رفته بر خاد ہائے مورچہ گان استادہ آواز داد و تقریر کہ اند بان مبارک حضرت قبلہ شنیدہ بود بیان نمود پس بحمد شنیدن ایں کلام پرتاثر مورچہ گان از خانہ آں شخص دور شد و بعد از اذل روز عرصہ چندیں سالہا اسال گذشتہ کہ مورچگان گاہی در خانہ آں شخص ظہر نہ کردند کہ کرامت شخصی مسمی احمد یاہ اوان سکنتہ موضع کڑو بھیجیش حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء

لہ کڑو بھی نام قبیلہ است در ضلع شاہ پور تحصیل خوشاب ۱۲ منہ



حاضر آمده بیان نموده که حضرت عرصه گذشته که بادش بادران نشسته است ملک غیر آباد است و در جنگل هیچ قسم گیاه نرویده است مال مواشی مخلوق الله از گرسنگی می میرند و عافران که حق تعالی نزول بادش بادران کند از شداد فرمودند که شما غم نگیرید این محرومید که او هم مخلوق خدا هست هر چه کند رضای اوست آن شخص باز عرض نمود که حضرت این بنده نیز مال مواشی بسیار می دارد فرمودند که انشاء الله تعالی مال مواشی تو از گرسنگی نخواهد مرد پس در آن سال مال مواشی بسیار مردمان از گرسنگی مردند و در مال مواشی هیچ نقصان نشد ۱۲

کریمت اسلاخان صاحب میاں خیل تا جو خیل سکنه موسی زئی که یکی از خادمان حضرت است روزی بخیرت حضرت قبله مقلبی و روحی فداه حاضر آمده بیان نمود که قبله زمینات بنده از عرصه چند سال خشک افتاده اند و عافران که سیراب شوند تا که از قرضه بنودالی خلاصی یابم حضرت قبله را به حال او شان رحم آمد و عاقرمود بعد از آن از شداد فرمودند که تو بر زمینات خود برو و نگهبانی ست خود ملحوظ اند حق تعالی آب خواهد رسانید اسلاخان صاحب حسب فرموده حضرت قبله رفته بر سر خود منتظر نشستن و لکن در دل خود حیران بودند که خداوند اینچنین اثر از آثار بادش بادران بر آسمان نظر نمی آید و اگر بادش بادران هم می شد و آب سیلاب که می بهم می آید لکن در میان ناله دوست دیگر مسدود اند چه طور آب بر سر من خواهد رسید و زمینات ما را سیراب گردانند یا این امر از محالات است بلکه غیر ممکن در این خیالات متفکر بودند که در آن مساعدت ابر بر آسمان نمود و ارشاد بادش بادران بر کوه باریک و کیلادی که آب سیلاب در ناله موسی زئی آمد و هر دو سد که در میان راه ناله مسدود بودند شکستند و آب بر سر اسلاخان صاحب رسید و بر زمینات او شان جاری گشت چونکه آب کوهمی بزود شود آمده بود بر سر سد رسید به سبب کثرت آب از یک طرف نقصان معلوم گردید یعنی آب قدری سوراخ کرد و اسلاخان صاحب بسیار پریشان و متروک شدند که من نیز مثل دیگران شکسته خواهم شد و زمینات من نیز خالی از سیرابی میمانند و چه جوی بند که در آن سوراخ و جنگلی تنگ که کشت تمام مصروف شده در آن وقت درویشی خانقاه قمریة مسیحی ملا محمد قبول صاحب تباخت آمده پیغام حضرت قبله بیان نموده که بعد سلام منوبه حضرت صاحب می فرماید که این آب حق تعالی محض برای نفع

تو فرستاده است بگنج کس در این شریک نیست آسوده باش قلبی خاطر و در پس شنیدن این خبر تیره افتند  
که بیشک این فرموده ولی حق است همین چنین خواهد شد پس انتظام و مرمت متداکداً شسته باطلینان  
نقشت بعد یک لحظه بوی رخ متغیر خود بخود بند شد و تمام زمینات اسلامخان صاحب که متعلق بپیرانی  
آسی ناله بودند حب و لخواه و در همان روز تا بغروب آفتاب میراب شد و بعد آن آب ناله بیکبارگی  
فروست و بر آن زمینات مذکوره بسیار خوب در اعست پیدا شده که گاهی این چنین نشاء بود و بعد  
در وین فصل این تیره غلبه حاصل آمد که اسلامخان صاحب موصوف جمیع قرضه منید و از آسانی ادا  
کرد و بر اینی خرج خوراک خانانش را یک سال کفایت نمود ۱۲

که امست ملک خان صاحب خلف حاجی قلندر خان صاحب گنائه پلوتی خیل رئیس قصبه  
مذی حسب الارشاد حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه بدیدار آن را برائے تعمیر دیوار خانقاه شریف همراه  
آورده و آن وقت کسی شخص بوال خر بوزه پیشکش آورده بود حضرت قبله جمیع حاضرین را یک یک  
خر بوزه تقسیم کردن فرمود که ملک خان را نیز یک خر بوزه عطا فرمود بعد فراغ از تقسیم یک خر بوزه دیگر  
ملک خان را عنایت فرمود و خاطر او شان آمد که شاید حضرت سهواً بآورد بگوید من مهربانی فرموده است  
عرض نمود که حضرت یکبار مرا اول مرحمت کرده است ارشاد فرمودند که این دیگر خر بوزه برای فرزند شما  
داده ام او شان عرض کرد که حضرت فرزند نادم فرمود انشاء الله تعالی شما را خواهد داد پس در آن  
سال پروردگار او شان را فرزند نرینه عطا فرمود و قبل ازین از وقت که خدائی چندین سال گذشت  
بود که هیچ اولاد نرینه نشاء بود ۱۳

که امست یک سال عارضه و با واقع شده چند درویشان خانقاه شریف از عارضه مذکوره بآخرت  
تفاوتند و در عرصه نده یوم زیاد از سه صد مردمان شهر موسی ندی از درخانی بار جاودانی رحلت نمودند و  
این کمترین و کمترین خادم دیرین را نیز و بار ظهور کرده اسهال جلدی شاد و رنگ چهره بالکل متغیر گردید بخت  
جناب مولوی محمود شیرازی صاحب کیفیت خود را بیان کردم و چند مبلغان که آن وقت در خانه این  
اختره وجود بودند برای نیست مذکر حضرت قبله آورده و حال او شان کردم که این مبلغان پیش حضرت قبله نذر



نگارنده و برای تجدید بیعت بنده عرض کنند پس جناب مولوی صاحب ممدوح مبلغان مذکوره از طرف  
بنده پیش حضرت قبله نذر گذارند و برای تجدید بیعت این استقر عرض نمود بعد صلوة عصر حضرت قبله  
از تجدید بیعت مشرف فرمودند بسیار تقاضای بیعت و بیعتی طاری گشت و چنان گردیدند حتی که امیر زینت  
باقی ماند حضرت قبله قلبی و روحی فدا و بمعنی جمیع درویشان نفعاً شریف برادران حضرت حاجی الحرمین  
الشرفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشت مجسمه الشریف و نور الله مرقدہ الملیف استاده شدند  
و فرمودند که فقیر برای صحت یابی سید دعا خواند و شما جمیع حاضرین آمین کنید بعد از آن دعا خواند و است  
بجود کردن دعا حضرت قبله و آن حال فی الغرر از مرض مذکور لاسحق افتاد و بعد از آن دعا خواند و بعد از آن دعا خواند  
و تکیه صحت کامل حاصل شد بخیر صحت حضرت قبله حاضر آمدند ارشاد فرمودند که برای صحت شما از  
دل دعا کرده بودم که عیال و ادبیه حق تعالی قبول فرمود

که است بعد از آن در شهر چو دیوان هم عارضه و با ظهور کرده قریباً پنج صد کسان از عارضه  
مذکور دفاتر یافتند و جناب مولوی فتح محمد صاحب الترانه سکنه چو دیوان کی از خادمان و مخلصان  
خاص حضرت قبله بودند هم از عارضه و بار انتقال کردند بعد از آن روز قاصداً شهر چو دیوان آمده بیان  
نمود که قبله نور الحق صاحب بنیره جناب مولوی فتح محمد صاحب مرحوم را هم عارضه و بار لاحق شده  
است و هیچ امید نداشتی نیست و در تمام خانه آن مولوی صاحب ممدوح همین یک قرند است  
و مردمان میراث خور با نظر نشسته اند که کدام وقت می باشد که این می میرد و تمام دولت مالی و اسباب  
و املاک و زمینات و غیره بدست مامی آید پس شنیدن این سخن حضرت قبله قلبی و روحی فدا و رجوعش  
آمده و دعا برای صحت یابی او از مرض و با تابی در خواست در همان ساعت فی الغرر از دعا رسید  
نور الحق صاحب را در آنجا خبرش بعد از فراغ شدن دعا بقاصداً مخاطب شده ارشاد فرمودند که تو برو  
از طرف فقیر نور الحق صاحب را سلام بگو و تسلی بده که انشاء الله تعالی صحت کامل خواهد شد و تکیه قاصد

له چو دیوان نام تعبیه است بطبع ذریه اسمعیل خان ۱۲۸۵ هـ این مرض سینه چو دیوان بوده است که بنفقیر مولوی صاحب مخیرین استاده  
اکمل مولانا فتح محمد دیوبند و بار جام شهادت نوشید ۱۲ فقیر خطا صحیح غفر له

و پس در آنجا رسید مریض را دید که قبل ازین صحت حاصل شده بود.

کرامت - یک سال اکثر در بلاد های هندوستان و خراسان ملخ پیدا شده بود که اکثر باغات و دراعات و درختان را خورده بود و قتیکه در شهر موسی زی ظهور کرد چند باغات و دراعات و گیاه دشتی را خورده و در میان او شان تاثیر می بود که هر درخت را که خورد ازین بخ بالکل خشک مانند میزم و بیکار ساخت  
 از سلاخان صاحب که یکی از مخلصان حضرت قبله بودند حاضر آمده بیان نمود که قبله در باغ بنده نیز ملخ بکثرت آمده است که همه درختان باغ پر از ملخ شده اند یک برگ خالی نگذاشته است یقین است که در یک روزه همه باغ را صاف و بیکار خواهد کرد چونکه بنده از کمال محنت و کوشش چندی ساله این باغ را طیاره کرده است بسیار افسوس می آید که بر باد خواهد شد حضرت قبله را شفقت آمد و بر ریگ دم کرده فرمودند که برو و این ریگ را بر جمیع درختان باغ خویش بینداز انشاء الله تعالی باغ شما از نقصان ملخ محفوظ خواهد ماند باز یک ساعت مسی غلام مصطفی صاحب قوم بانی درویش خانقاہ شریف را فرمودند که تو نیز در باغ از سلاخان صاحب برو و ملخ را پیغام من برسان که ما بنیگان مخلوق خدا هستیم و تو نیز مخلوق هستی پس ملک خدا افراخ هست و بجائی دیگر برو گیاه و شستی بخور نقصان مرسان خادم مذکور که این کلام پرتاثر از زبان مبارک شنیده بود بی کم و کاست در باغ از سلاخان رفته ملخ را شتو آید پس مجرب شنیدن این کلام ملخ رو بجهت آنها دو روانه شد حتی که بعد یک ساعت باغ را خالی ساخت و باغ از ضرر او شان محفوظ و مامون ماند ۱۲

کرامت مولوی نورالدین صاحب پیش امام موضع انگائی برای زیارت و قدم بوسی حضرت قبله قلبی و روحی فداه از خانه خویش عزم بالجزم نموده بطرف خانقاہ شریف موسی زی روانه شدند و قتیکه بگره ٹیکن رسیدند چهار مردمان پیش راه ملاقی شده بیان نمودند که ناله آب یعنی شاخ رود لونی که متصل این

سے اوگالی نام قصبہ است و دفعہ شاہ پور تحصیل خوشاب ڈاکخانہ نوشہرہ علاقہ سون لیکر ۱۲ منہ

سے ٹیکن نام قصبہ است و دفعہ ڈیرہ اسماعیل خان ۱۲ منہ

سے دودلونی نام جوئیت کہ از کوہائی خراسان در ملک دامان علاقہ ڈیرہ اسماعیل خان میآید و در دیائے ٹیک داخل میشود ۱۲



گرہ جاہلیت بسیار لطیفانی دارد و گذشتن ازین آب محل خطر است که عمتی از قذآوم زیادہ است و در جریان بغایت تیزی دارد کہ پا بر زمین نمی گذارد و مردمان ہم بذریعہ شندادی بمحل تمام پارشیہ ایم شما را باید کہ باز برگردید مولوی صاحب موصوف کہ بارادت صادقہ آمدہ بود ہیچ خیال نکرد وقتیکہ برکنارہ نالہ رسیدند کہ حسب گفتہ مردمان نالہ در جوش و خروش جاہلیت و گذشتن از ان ممکن بنظر نیامد و دین اتنازد و کس نتواند کہ بذریعہ شنداری بعد وقت و چارہ جوئی پارشیہ پس اوشان را آواز داد کہ برائے خدا مرا ہم بذریعہ شنداری پارکینہ اوشان ہیچ انتقات نکرد و رفتن پس مولوی صاحب بملاحظہ این ماجرا بسیار غمناک شدند کہ واپس گردیدن ازین جا ہم مناسب ندانم کہ این قدر مسافت طے کردہ و تکلیف راہ کشیدہ آمدہ ام پس متوجہ حضرت قبلہ شدم کہ برائے زیارت حضور رحیمی ایم امداد فرمایند کہ ازین آب سلامت یگذازم پس بسم اللہ خواندہ اولی برائے امتحان یکبارہ آب ہند آب تاباق رسید باز دیگر بارہ انداختہ دوسرہ قدیم جرات نمود آب از ساق زیادہ نشد باز ہمیں طوطہ نامیان رسیدند دیدند کہ آب از ساق زیادہ نبود پس بدلاوردی برکنارہ رسیدند و قنیکہ در خانقاہ شریف بجنید حضرت قبلہ حاضر آمدند حضرت قبلہ در اول گفتگو احوال راہ پرسیدند کہ در راہ شما کہ نالہ آب یعنی شاخ رود لونی آمدہ بود آب تاباق بود عرض کردند کہ قبلہ آب زیادہ از قذآوم و نہایت تیز جاری بود و لکن وقتیکہ متوجہ حضرت شایہ یاد آب انداختم ہمہ آب نالہ از ساق زیادہ نشد و سلامت برکنارہ شدم حضرت قبلہ تبسم فرمودہ خاموش شدند ۱۲

کہ امات و مکاشفہ روزی حاجی میاں عبد الکریم صاحب قوم اترا ساکن گرہ نورنگ از جناب مولوی حسین علی صاحب پرسید کہ اولیاء علم غیب می دانند یا نہ جناب مولوی صاحب موصوف در جواب گفتند کہ علم غیب خاصہ خداست تعالی جملشان است مگر چیزی حق تعالی در دل و دل خود القا کند پس میدانند اول بطریق الہام با کشف پس میاں حاجی عبد الکریم صاحب گفت کہ آیا اسپہا اولیاء ہم غیب میدانند جناب مولوی صاحب مدد روح گفتند چہ میاں حاجی عبد الکریم صاحب بیان کردند کہ یک اسپ حضرت قبلہ نزد من

لے چیزیت چرمی کہ بدان شناساوری میکنند ۱۲ منہ

بود و سبزه با جراح من می چوید و دل خیال کردم که هر روز این اسپ را اگر این چنین در کشت با جراح  
 را میکنم اکثر خوشها خواهد بود و با جراح در وقت درود هیچ دست نمی آید پس بجز گذشتن این خیال بر دل  
 بهماں وقت دیدم که اسپ روی از خوشها گردانید و گویاه خوردن شروع کرد بعد از گذشتن چندین وقت  
 فهمیدم که این امر بسبب خطر من واقع شد پس نزد اسپ رفتم و در پائے او افتادم و گفتم که این مال حضرت  
 است بلا لحاظ بخور فی الغد خوردن خوشها شروع کرد پس این چه حکمت است جناب مولوی صاحب  
 محمود فرمودند که ان شاء تعالی متبلی او بیا خورد است چوں اکل خیال و دل گذاشتی ان شاء تعالی اجل شانه  
 اسپ را از خوشها بنی ساخت و چوں از آن خیال تا بگشتی باز ان شاء تعالی اسپ را در پا کرد و این هم  
 عنایتی خداوند بود و تو که این امر را وسیله بختی اعتقاد تو ساخت پس جناب مولوی حسین علی صاحب بعد  
 وادان این جواب درمیں خیال بودند که آیا علمی که او بیار را میشد چگونگی باشد که آیا بعضی چیزهای دانند  
 یا اکثری تجربه خیال یا چگونگی باشد درمیں خیال بودند که از انجا برخاسته در تسبیح خانه شریف رفتند و  
 در آنجا حضرت قبله قلبی و روحی فداه بامردمان افغانان زبان پشتو و کسی امر کلام میکردند پس جناب مولوی  
 صاحب مدح در پس پشت آن مردمان نشستن حضرت قبله بجز نشستن مولوی صاحب متوجه  
 باو شان ضربه زبان غامضی فرمودند که مولوی صاحب اولیا هم میمانند و لیکن ما مردمان باطلان نیستیم پس فقط  
 همین لفظ گفته باز بستم و رسالت کلام با افغانان شروع کردند

مکاشفه و کرامت - یک بار در خانقاه شریف سون شانزدهم ماه رمضان المبارک ۱۲۸۵  
 یک هزاره صد و چهارم بجز بوقت اشراق بعد فراغت حلقه جناب حضرت قبله قلبی و روحی فداه چهارم و  
 قوم تا صومیه میزدی که در آن وقت همراه بودند مخاطب شده از خدا فرمودند که در خواب می بینم که تمام قوم  
 ناصران بتمام غنائان که از علاقه خراسان است جمع شده طیارای برای مقابله امیر حبیب الرحمن صاحب

سه سون یکمیزام کو که هر دو مشهور آن دیدان اندین جهت علامه سون یکمیزام کو به صلح شاه پهلوی خوشاب تها و در کمانه و شهر که در آن خانقاه  
 شریف حضرت قبله با قلبی و روحی فداه واقع است که برائے راحت و آسایش تابستان اینجا ساخته بود ۱۲۸۵

سه ملا و از ملا باد شاه و شخص دیگر که امش غیر معلوم ۱۲۸۵ نام فرمیت از افغانه ۱۲۸۵



والی کابل میکنند و من در آنجا رسیده هر دو مکان قوم ناصر می فهمند و مغاثر را نفهم مناسب است که  
مردمان نیازی را اجازت دهی که شامل شمایان نشوند که این غریب قوم است هر دو مکان مذکور آن  
بلغت فقیر قوم نیازی را اجازت عیجگی دادند و دیده باید که نتیج این خواب چه شود بعد از آن واقع بست  
ششم شهر رمضان المبارک مذکور بعد از حلقه جناب حضرت قبله بر مردمان ناصر و نیازی مذکور آن که همراه  
بودند مخاطب شده ارشاد فرمودند که ای ناصر قیاسو شک و دلیله یعنی بر قوم شما برق افتاد و قوم شما  
در بدر گدیده نیز ارشاد فرمودند که این وقت روانه بشوید و خبر گیری عیال و اطفال خود کنید مردمان هر دو  
قوم عرض کردند که قبله هر چه شدنی بود شده باشد لکن حال جناب حضرت قبله بسیار زود و در بعد حضرت  
ارشاد فرمودند که بروید مذکور آن عرض کردند که قبله بعد از روز عید روانه میشویم پس برویم ماه شوال  
مردمان هر دو قوم را حضرت کرده بحایت حاجی قلندر خان صاحب رئیس ندی روانه کردند چون با  
شیش دان کیلا نوالی آمدند آن ایام نکست در آنجا جاری نشد بعد صرف طیاری لین بود و آنجا بسبب  
گرمای چوستان تمام از باعث گرمی بهموجب جان طاقت شده افتادند و بهیچ وجه سمان سواری میر  
نمیکردند حاجی قلندر خان صاحب در آن وقت نبوی جناب حضرت قبله متوجه جناب باری تعالی  
شده که الهی بر برکت حضرت مانتو سواری بکنید در آن حال خبر تا در برق رسید که برائے ملا حظه لین  
یک انگریز کلان می آید وقتی صرف یک گاڑی و یک اتن خود بسبب خامی لین رسید حاجی صاحب  
موصوف آن افسر انگریز را عرض کرد که مرا سواری میسر نمی شود و نکست از باعث خامی لین جاری نشد  
است آن افسر نکست کرد که جای سواری هرگز نیست باز حاجی صاحب موصوف متوجه جناب حضرت  
قبله شده که ای افسر ما سواری نمیکند و ما آن گرمی می میریم در عین واکزادی ریل افسر انگریز آواز داد که  
آن شخصان که برای سواری عرض کرده بودند بیایید که ما را تمییز از دیگران جهر بانی همه مردمان را بلا اجرت  
سواری کردند و فیکه مردمان مذکور آن هر دو قوم در خواسان رسیدند معلوم کردند که موافق فرموده حضرت قبله  
باشند هم ماه رمضان المبارک مکان قوم ناصر و غیره جمعیت برائے مقابله امیر عبدالرحمن صاحب کرده  
بودند و مطابق فرموده حضرت قبله بست ششم ماه مذکور مقابله شده قوم ناصر و غیره را امیر عبدالرحمن صاحب

و مقابل شکست فاش داد. و بسیار از قوم نامرکشته و مجروح شدند و عیال قوم مذکور در بارشده و مال و اسباب او خان امیر صاحب غارت کرد و صرف قوم نیازدی را الله تبارک و تعالی حسب الارشاد کشف حضرت قبله با کمال نجات داد و هیچ نقصان قوم مذکور را نشد که در عین مقابله قوم مذکور از قوم نامر و غیره جدا شد و شامل جنگ نگردیدند.

احوال کشف یک روز بوقت عشا جناب مولوی حسین علی صاحب بخدمت حضرت قبله اقلی و روحی فداه حاضر بودند و فرمودند که ای مولوی صاحب شما برو در خانه خود باز چهل واپس آئی حالات و معاملات که بر شما گذشته بافتی از من پرس همه را یک یک مفصل بنویس و خواهم گفت انشاء الله تعالی در یک امر هم خطا نخواهی یافت.

مکاشفه روزی در خانقاه شریف خراسان سه کس از طالبان خراسانی برای زیارت همان آمدند و حاجت نگذشت که حضرت قبله اقلی و روحی فداه یک خادم را که ملا محکم الدین نام داشت اشتهاد فرمودند که برای ایشان برنج بچخته کرده بیا خادم موصوف حسب الارشاد برنج طیاره نموده پیش هر سه کسان آورده نهاد و باز حضرت قبله خادم را فرمود که یک تریبوز چند و اندک سیب بیا خادم آورد حضرت قبله هر دو میوه پیش آن همانان نهاد پس او شان با یکدیگر تقسیم کردند حضرت قبله باعث پرسید او شان عرض کردند که قبله در انشراح راه در خواطریان خطر گذشته بود یک در دل خود اختیار کرد که اگر این شخص ولی حق است بایان را برنج بچخته میدهد و دیگر در خاطر مقرر نمود که اگر این فقیر بزرگ کامل است بایان را تریبوز میدهد و ثالث در خیال خود تصور ساخت که اگر این اهل الله و پیرو صاوق اند بایان را سیب عطا فرماید پس هر سه خیالات مامور و صحیح ظهور آمدند و بیشک جناب قبله ولی حق اند پس هر سه مردمان سر بپا نهادند و دست بوسیدند و رخصت شدند.

مکاشفه شخصی مسنی پانده خان قوم با برون زنی سکنه چودهران که یکی از خادمان حضرت قبله اندیکبار تمام سال بامراض جمله که از حرم رضی شدند و علاج حکما و دوا کثرت بسیار کرده هیچ فایده نشد.

له نام قومیت از افغانها آمده



آخر الامر نہایت لاجاپاد شد و در دل گذر آید کہ بخیمت حضرت قبلہ رفتہ باب توجہ میگیرم زیادہ اذیس دوار دیگر بنظر نمی آید پس ایں ارادہ در خاطر خود مصمم کردہ بعد شکل جان خود را بہ خدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فداوار حاضر گردانید پس بجز و ملاقات حضرت قبلہ ارشاد فرمودند کہ اے غلام از تو بسیار کہ ترا توجہ کنیم حسب الارشاد اوشان پیش نشست حضرت قبلہ یک ساعت توجہ بخیاں اذالہ مرض فرمودند شخصے مذکور ایں قدر بے ہوش شد کہ اذہان و جہاں خبر نداشت و عرق از وجہ و بسیار جاری شد بعد چہر ساعت کہ باقیقت آمد و جان خود را دید کہ از امراض شدیہ ہلکہ بالکل شفا حاصل است پس تادمبوس شد و بخانہ خویش رفت و بعد ازاں سالہا سال آن شخص را منتقصے گشت گاہی ایں امراض ہلکہ عود نکردند ۱۲

**مکاشفہ ایضاً شخصے مذکور بالا** لیکار حضرت قبلہ را چاہی میگردد و در دل خیال گذر آید کہ حضرت قبلہ ماشارت ایں جنس قریبہ اند چنانچہ سوداگران بخارا پس حضرت قبلہ در میان بر ساعت رو بہ راک باو گویند از زبان در افتال ارشاد فرمودند کہ اہی غلام بیشک مثل سوداگران بخارا فریبستم پس شنیدن ایں کلام شخص مذکور نادوم و شرمسار شد و در دل خود توبہ کرد کہ آئندہ گاہی ایں جنس خطرات یہودہ را در حضور حضرت قبلہ قلبی و روحی فداوار دل جان نخواہم داد

**مکاشفہ** - روزے احمد سعید آخوندزادہ صاحب دل خدا یا را آخوندزادہ مکتبہ چودہواں کہ یکے اذ خدا مان حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداوار اند و خانقاہ شریف حاضر شد و چند روز ایشان را ویدند کہ بخاریہ شدہ بود آخوندزادہ صاحب موصوف را خطرہ در دل گذشت کہ مارا چرا جذب میشود حضرت قبلہ فی الحال باو نشان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ خیال جذب را از دل دور کن کہ تو حالاً توجہ را نسبت و تخیلی نیز نیز کردہ است وقت بسیار باقیست قبل اذین ہمچنین پدر تو ملا خدا یا را آخوندزادہ صاحب را حضرت مولانا و مرثنا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ از مہربانی خویش توجہ فرمودہ بودند بسیار جذب غالب شدہ بود و چند روز مجذوب بودند در این اثنا و والدہ ماجدہ تو فریاد آورد و الحاج کثیر متوعد کہ قبلہ جذب ایں را کم کنی کہ کار گذران دنیاوی اذیں ہمیشہ دباہ حضرت پیر و مرثنا من بخیاں اذالہ حال باطن جذب اوشان را سلب فرمودند

مکاشفۃ فیضاً: آخوند زادہ صاحب موصوف برائے سوداگری از حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء  
 حضرت گرفتہ بہرہ و نشان رفتہ بعد از چند روز در آنجا شوق عملیات وغیرہ و ادائیگی زکوٰۃ آنہا و یاد کردن  
 حساب بروج و نجوم و در دل افتاد بوقت شب حضرت قبلہ را در خواب دید کہ بسیار غصہ میکردند  
 و فرمودند این خیال کہ در خاطر تیرپا شدہ است و طریقہ مانیت بگنڈا زین خیال و فتنہ کہ میرا شدہ  
 از احوال این خواب از عجم و الم حاصل گردید پس تا شب نشاندہ از خیالات لاطاعی در گذشتند  
 بعد از انقضا کے پنج سالہ کہ از سفر ہندوستان واپس گردیدہ اند اول بخدمت حضرت قبلہ حاضر آمدند  
 و قائم پس نشاندہاں وقت بلا فرصت حضرت قبلہ فرمودند کہ حبّ عملیات وغیرہ کہ در این زمانہ  
 اکثر مردمان میراندہ و طریقہ مانیت و شما را کہ ہمیں سودا واقع شدہ بود از خاطر گزاشتہ است یا خطر  
 باقیست عرض نمود کہ قبلہ ہمارا کہ در ہندوستان روئے مبارک را در حالت خواب دیدہ بودم کہ بر  
 این کار غصہ فرمودند پس از ہماں روزہ از خیال خود گذشتہ ۱۲

مکاشفۃ جناب حضرت حاجی گل صاحب پشوری کہ خلیفہ دیش امام جناب حضرت حاجی  
 دوست محمد صاحب قبلہ بودند روزی بمیاں حاجی عبدالکریم مخاطب شدہ بیان کردند کہ خوراک جناب  
 حضرت عثمان صاحب قبلہ از حد قلیل است امسال در تمام سفر خراسان تا بخاقاہ بموسلی زی کہ مسافت  
 یک ماہ است حضرت صاحب قبلہ نیم سیر آلودگنم خوردہ است قوت غذا واداست کار بزرگان  
 از فہم وادراک دور است بعد از اں وقت نماز عصر رسید حضرت قبلہ برائے وضو استین را بالا کشیدہ  
 در آں وقت نظر میاں حاجی عبدالکریم صاحب بریاد مبارک افتاد و در دل خطرہ آمد کہ حاجی گل صاحب  
 می فرمایند کہ خوراک حضرت بالکل قلیل است حالانکہ حضرت ما شاء اللہ فرہ بنظر می آیند پس  
 در ہماں حال حضرت قبلہ تبسم کردند و فرمودند کہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب حق تعالی مرا پشیم  
 علوامی دہمن میخورم چرا خبر نہی باضم باذراں بیت خواندند

قوة جبریل از مطبع ہمدان بود از درگاہ خلافت و درود

مکاشفۃ فیضاً: روزی حضرت قبلہ ماقبلہ و روحی فداء خادمی را بر کس امرنا مشروع غصہ بسیار



فرمودند سخی کہ درجوش غصہ دوسر بار دست بر زمین زد و میاں حاجی عبدالکیم صاحب موصوف را  
 خطرہ در دل آمد کہ اہل اللہ و اہل المحضرہ میباشند حضرت صاحب را کہ این وقت غصہ کمال است آیا کہ  
 در این ساعت حضور بالہ ہست یا نہ فتحی نشی نیز نشستہ بود حضرت صاحب قبلہ از اوشان دریافت  
 کرد کہ شما کہ در اتیان کار تحریر آموختہ بودید چہ حال بود و حال کہ درجہ نشی گری حاصل کردہ است چہ  
 کیفیت عرض نمود کہ حضرت صاحب اول کہ تحریر آموختن شروع کردہ بودم وقت تحریر اگر کسی مرا  
 آواز میداد یا با من کلامی می کرد در تحریر عبارت غلطی میکردم حال کہ از سالہا سال استعمال بختہ شدہ است  
 اگر کسی در اتیان تحریر با من کلام میکند یا من بکسی کلام میکنم یا بکسی چیز نظر افتد ہم دست بر تحریر  
 راست می آید و غلطی واقع نمے شود بلکہ عادت گرفتہ ام کہ از دست کار تحریر میکنم و از زبان بامرواں  
 تشغل کلام می دارم حضرت قبلہ میاں حاجی عبدالکیم صاحب مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ در بیان  
 نیز ہمیں مثال میدادند و فتنیکہ خیال و رابطہ بختہ گردید ہیچ چیز مانع بلکہ حضور را نشود و خاشاک واد  
 بر سر دریا گذر کنند۔

مکاشفہ روزے حق و اہل خانہ صاحب ترین برائے حاجی حافظ محمد خان صاحب سلسلہ شریفہ  
 نوشتہ برائے دستخط و مہر شریف درین خانہ حضرت قبلہ ما آورده چون در آن وقت اجتماع مردمان بودہ  
 حضرت قبلہ با حاضرین مجلس گرم داشتند آن سلسلہ شریفہ را در جامہ خود نہاں اسپنخان کہ آورده بود نگہداشت  
 و عرض مطلب را ترک آید و انستہ خاموش نشست چوں حضرت قبلہ از اختلاط مردم غافل شدند  
 خود بخود ارشاد فرمودند کہ سلسلہ شریفہ را بسیار کہ دستخط و مہر کنم چوں حق و اہل خانہ صاحب سلسلہ شریفہ را آورده  
 حضور مبارک گذرانید قلم برداشتہ دستخط و مہر فرمودند در آن وقت کہ حضرت قبلہ قلم برائے نیست  
 دستخط گرفتہ چوں قلم تکستہ بود در دل حق و اہل خانہ صاحب خطرہ آمد کہ اگر قلم درست می بود خط حضرت  
 خوش می آمد و در آن وقت حضرت قبلہ فرمودند کہ بہ قلم درست خط خوش نمی آید و نہ بہ قلم شکستہ خط  
 خوش نویس خراب می نماید حق تعالی برائے ہر کار ما را در وجود انسان آفریدہ است و ہر انسان را  
 بیاقت جاد اعطا فرمودہ۔

مکاشفہ شے بوقت ہجرت حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ در تسبیح غایت شریف آورده بیان فرمودند کہ بوقت نزاع و بکرات موت ملا عبد الوہاب صاحب بابۃ راغبیطان بعین بسیار کش کش کردہ و در پی تخریب ایمان شدہ و لکن آخر الامر غائمہ بالیمان گشت غادمان درویشان از شیبہ بن ایں کلام متحیر مانده بعد از فراغ صلوة فجر جہتم شریف حضرت قبلہ موافق معمول خویش ارادہ علقہ نمود و راین انثار سوادای قاصد برائے اطلاع از شہر ہجرت ہواں آمدہ بیان نمود کہ قبلہ ملا عبد الوہاب صاحب بابۃ راغبیجان بوقت ہجرت وفات یافت و وقت وفات متوجہ بحضرت قبلہ بود و غائمہ بر کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

مکاشفہ مسمی میاں غلام حسن ساکن گڑہ بہون کہ یکے از مخلصان و غادمان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ بود و در ایام مرض حضرت قبلہ یک زرگاؤ از نیت یحزات برائے فزح کردن آورده خادم عرض کرد کہ قبلہ ایں را فزح میکنم فرمودند نہ پس روز دوم خادم برای فزح عرض نمود فرمودند نہ دیگر زرگاؤ و گو سفالی فزح کنید باز روز سوم خادم اجازت فزح خواست فرمودند کہ ایں را فزح کنید و دیگر زرگاؤ و چنہ بز فزح کنید روز چهارم خادم نیز التماس ساخت کہ قبلہ امروز فزح دیجہ ایں وقت موجود نیست اگر ام فرمایند ایں زرگاؤ را فزح کردہ شود منع کردند و غصہ فرمودند کہ ایں را بگذازد کہ در گذاختن ایں مصلحت است پس در آن روز بوقت دو پہر در میان غلام حسن صاحب پیش حضرت قبلہ حاضر آمدہ عرض نمود کہ فرزند من میاں غلام حسن ایں زرگاؤ را بنیر اجازت من از خانہ آورده است و ول من تمی خواہد کہ ایں را بخیرات کنم چرا کہ ہمیں یک زرگاؤ وحی دارم کہ کار بارخانہ ازین میشود از خدا فرمودند کہ بریدہ بریدہ زود بہرید کہ حق تعالی قبل ازین مرا آگاہی بخشیدہ کہ فزح نکردہ ام۔

مکاشفہ شخصے از مریدان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ بر یک زن بیوہ عاشق شدہ در ہر چہ میخواست کہ آن زود و حق نکاح او آید لکن آن زن قبول نکرد و آخر آن زن را حاجت دنیاوی پیش آمد و چوں اورا معلوم بود کہ فلاں کس طلبگار نیست نہ فی را پیش او فرستاد کہ مبلغ پنجاہ یا شصت روپیہ

نام تصدیق است بطبع میرزا علی محمد علی



مراد کار است بطور قرض بد آن مرد چون از بسیاری رات خوابی او بود این امر را وسیلہ حصول مطلب خود  
 دانستہ روپیہ مطلوبہ اور آخر متاد بعد از چندی آن عورت در شہر آن شخص آمد و او را مطلع نمود آن شخص بنیت  
 مسرور گشت و زن نے را کہ راز دہا را و بود مقررہ نمود کہ برائے آن زن طعام مکلف بختہ کند و بعد از عشاء در  
 غلال حجرہ کہ خالی از اغیار خواب بود اورا بیا رہ چوں آن زن درون حجرہ آمد آن کس بارادہ فاسد ہر چند  
 میخو است کہ کام نفس آمادہ حاصل نماید لیکن نیتہ است تا آخر شب شد آن بنیت از فعل ثنیہ خویش  
 ترمسار و آن زن از قوت او مایوس گشتہ واپس بخانہ رفت آل کس از ترمس آل شب دیگر یار است عیانی  
 وصال را مناسب بینہ است و گزاشتن مبالغہ قرضہ را دشوار می بیند اشت و ایس ہم اورا امید نمود کہ  
 بدلیلہ عالت قرضہ وصول کند کہ گواہان او نبودند یا چارہ شد و حضور حضرت قبلہ عرض نمود کہ بیک زن  
 روپیہ قرض حسنہ دادہ بودم آن زن ایفائے قرض نمی نماید و عاقر میاید حضرت قبلہ فرمودند کہ مالہ  
 احوال آن شب کہ در غلال حجرہ بودی معلوم است قرض حسنہ دادہ و بارادہ فاسد و ام تہ ویر ہما وہ  
 بودی لیکن الحمد للہ کہ آن مراد تو حاصل نشد الحال برو بخانہ خود بنشین آن زن خود بخود قرضہ را وادخواست  
 نمود آن شخص را چوں اعتقاد کامل بود بچپان کرد و بصبر در خانہ نشست یک ہفتہ نگذشتہ بود کہ آن  
 زن خود بخود روپیہ اورا بخانہ اورا سانیاد۔

مکاشفہ حاجی قلندر خان صاحب گندہ پور پتی خیل رئیس مڈی کی کی از مخلصان و خادمان حضرت  
 قبلہ ماقبلی و روحی قادیانہ روزی در خانقاہ شریف برائی زیارت و قیامی حضرت قبلہ آمدند روزے  
 دیگر حضرت قبلہ فرمودند کہ شما را رخصت میکنم کہ بخانہ برویہ عرض کردند کہ قبلہ بارادہ قیام کردن چند  
 روز در خدمت شریف آمدہ ام و در این میان جناب مولوی محمود شیرازی صاحب نیز در حق ایشان  
 سفارش نمود کہ قبلہ حاجی صاحب ہر بار کہ در خانقاہ شریف می آید چند روز بخدمت حضرت قبلہ بماند  
 حالا اجازت توقف فرمایند و فرمودند کہ آمدن و رفتن و قیام نمودن حاجی صاحب در خانقاہ شریف  
 باقتدار خود است کہ جای ایشانست لیکن امروز رفتن و قیام ایشان بطرف خانہ ضرور است کہ در این  
 محلست پس حاجی صاحب موصوفہ از حضرت قبلہ رخصت شدہ بخانہ خویش آمدہ ہماں روز بوقت







پاکلی آورده بود و حضرت در پاکلی سواره بودند چوں بر قبر تشریف بُردند عبد اللہ خان پیش آورد و حضرت  
فرش نرم در محاذی قبر و الی خود برابر کرده بود حضرت در آنجا نشست مراقب شد و تا یک ساعت تقریباً  
مراقب بودند بعد از آن دعای خیر فرموده و سپس تشریف آوردند چوں مجلس از معرکه منهدم و ستانیاں  
خالی شد حضرت قبله فرمودند کہ در حدیث تشریف داده است کہ بعد از وفات انسان اگر اولاد صالح  
بماند برائی انجام خود فائده میرساند حقا و خال صاحب ترین کہ شرف یاب این سفر بود تا عرض نمود کہ  
امروز حضرت قبله تا دیدم مراقب بر قبور مانده احوال اہل قبور چه طور مشاہدہ فرمودند حضرت قبله فرمودند  
کہ چوں اولی قبر و اللہ عبد اللہ خان نگاہ کردم تمامی قبر اور از ظلمت مملو بود و در جناب حضرت باری تفرع  
و زوای نمودم الحمد للہ تعالیٰ علی احسانہ کہ آن ظلمت از قبر و بیرون رفت و قبر و لورانی گشت باز  
متصل آن قبر قبر عبد اللہ خان بود بطرف او نگاہ کردم آن قبر ہم از ظلمت مملو یا فتم و بجانب  
او متوجہ گشتم ظلمت از قبر و بیرون شد و لوری در آن قبر ظاهر گردید لیکن در آن نور ہم ظلمت قلیل  
مختلط بود اما از ہمت ضعف زیادہ تر طاقت نشستن نماندہ بود بر نحو استم ۱۲

مکا شفعہ میاں فضل علی صاحب کہ نشی خان بہادر محمد بنو از خان صاحب میاں خیل تاج خیل  
رئیس موسیٰ زئی بودند سہ قبا و تہ در سکرات موت مبتلا گردید بعد از وفات یافت برائی نماز جنازہ در  
خانقاہ تشریف آوردند نماز جنازہ حضرت قبلہ خواندند و در اثنا نماز جناب مولوی عبد الحکیم صاحب  
الشراف را کہ یکی از مخلصان حضرت قبلہ اند خطبہ آہ کہ بر میان فضل علی صاحب بسیار تکلیف جانکنان  
گذاشته است واللہ اعلم کہ انجام خاتمہ چہ طور شدہ باشد بعد از فراغ نماز کہ حضرت قبلہ واپس بہ تسبیح خانہ  
تشریف آوردند مولوی صاحب موصوف نیز تنہا سہراہ بودند حضرت قبلہ با ایشان مخاطب شدہ و اثناء  
فرمودند کہ مولوی صاحب بعضی خبر این خنیاں بیاباں کہ در مجمع عام گفتہ میشود میاں فضل علی صاحب  
بوقت نماز جنازہ با فقیر ملاقات کردہ اندہ پیر سیدم کہ چہ حالست تبسم کردہ بیان کردند کہ سختی سکرات  
موت کہ بر ما گذشتہ لا بیان است و لکن بفضلہ تعالیٰ خاتمہ با ایمان شدہ است پس غنیدین این



کلام از زبان در افتاد حضرت قبلہ خطره کہ در دل مولوی صاحب بود دفع شد و تسلی حاصل گردید ۱۲  
 مکاشفہ حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فدایہ یک روز برودہ اندہ خانقاہ شریف نشسته ملاحظہ نگاہ  
 اختران خویش مینمودند و با افغانان پیوندہ ناصران شادیزی بزبان پشتو کلام میکہ وند جناب مولوی  
 حسین علی صاحب نیز حاضر نشسته بود در آن وقت در دل او نشان خیالات و تفکرات عیال خانہ  
 خویش گذشتہ بود نہ حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایہ فی الحال باو نشان متوجہ شدہ ارشاد فرمودند انما  
 ازواجکم و اولادکم عد و انکاح آیتہ باز بدستور سابق در گفتگو می افغانان در بارہ اختران مشغول  
 شند۔

مکاشفہ بوقت تجدید دست حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فدایہ قاصد سے برائے اطلاع دادن  
 از موضع ٹری آمدہ بیان نمود کہ گلہ داخان صاحب را نہ ذی را کہ یکی از خادمان حضرت قبلہ دو روز  
 شدہ کہ مار گریہ است لکن امروز قدری سبب ہوش اندہ ہرچہ کہ علاج کردہ نتیجہ فائدہ نیافت  
 بعد تسلیمات بیغایات عرض مینمایند کہ حضرت صاحب بزرگ دم فرمایند حضرت قبلہ بزرگ دم کردہ  
 قاصد را و او کہ مجبور رسیدن بخوارانید و بر موضع زخم گزیدن مار نیز بمالیہ پس قاصد بآں طرف روانہ شد  
 بوقت صبح حضرت قبلہ از زبان گوہر نشان ارشاد فرمودند کہ گل داخان صاحب بعد از تجر بہوش  
 آمدہ بطرف من گریست

چوں قضا آید طیب ابلہ شود داروی دفع مرض گمراہ شود

اِنَّ اللّٰهَ وَاٰتِیَ الْکِزَّاجِعُوْنَ ؕ اذین کلام حضرت قبلہ جمیع محفل فیمند کہ گل داخان فوت شدہ اند  
 روز دیگر اطلاع رسید کہ گل داخان صاحب قبل از رسیدن قاصد پس از وقت تجدید و رفاقت آمدہ یک  
 ساعت بطرف حضرت قبلہ متوجہ بود و بعد از ان وفات یافت۔

جناب مولوی جلالیک صاحب بیان فرمودند کہ روزے حضرت قبلہ بوقت اشراق ببا محفل شدہ ارشاد فرمودند کہ شب گذشتہ  
 جنیان برائی بیعت نزد فقیر آمدہ بود و بعد حصول مطلب خویش خویش شدند ۱۳ منہ

# فصل پنجم

## در بیان معمولات حضرت قبله ماقلبی و روحی فداه راقم گوید عفی عنہ

عمره قریباً بست سال پنج ماه بست و پنج یوم منتقصه گردیده که بخجرت حضرت قبله حاضر بودم  
منجمله از آن هفت سال خدمت تحریر جواب عراض که از اکناف آفاق و اطراف عالم بخجرت سامیه  
میرسیدند و تحریر معمولات و غیره که مردمان از حضرت قبله بالحق تمام و آرزوی کمال همواره طلب مینمودند  
گذاشتم روزی حسب الارشاد حضرت قبله به قسم تعویذات نوشته چند خطه جابجا پراکنده و پیش حضور  
اقام نهادم تبسم کردند و فرمودند که حالا شما در این کار عامل شده اید که هزارها تعویذات از دست شما  
نوشته شده اند پس صد بار بخبر کرده ام بسیار سزایح تاثیر یافته اند بعضی معمولات حضرت قبله  
که در این مدت هفت ساله این اشقر را از پیروم شریف خود به تحقیق رسیده اند و اجازت یافته ام برای  
نفع عام مردمان حسب فحوائی مخیر صادق صلی اللہ علیہ وسلم خیر الناس من ینفع الناس بشارت برائے  
خویش پناشته نگارم

معمول سورة فاتحة الكتاب و آية الكرسي و چهار قل یعنی قل یا ایها الکفر دن - و قل  
هو الله احد - و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس این مجموعه را خوانده دم کنند برای جمیع  
آفات و بیایات الارضی و سماوی از هائی مخصوصاً برای دفع محروم جادو و برای دفع زهر گزیدان مار بسیار  
موجب است برائے محروم جادو و در روز سه بار خوانده بنیام وجود دم کنند و برائے دفع زهر گزیدان مار  
نمک دم کرده مار گزیده را بخوراند و بر موضع زخم گزیدان مار نیز بمالد و برای دفع تاثیر گزیدان  
دیوانه بنیر شمول آیت الکرسی خوانده دم کنند از محربات است

معمول سورة فاتحة الكتاب و قل یا ایها الکفر دن و قل هو الله احد - و قل اعوذ



برب الفلق وقل اعوذ برب الناس۔ وان یکاد الذین کفرو ان یلقواک با بصهارهم لیسامعوا الذکر  
 ویقولون انه یجنون وما هو الا ذکر العلمین وبالحق انزلناه وبالحق نزل اعوذ بکلمات اللہ  
 التامات کلها من قرأ ما خلق بسما اللہ الذی لا یخسر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء  
 وهو السميع العليم ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اللہ مجرت حضرت حاجی  
 دوست محمد صاحب قندھاری قد سنا اللہ تعالیٰ بسر الا قدس اللہ اشرف بصاحب هذا المرض  
 بحولک وقد رتک وجبروتک برحمتک یا ارحم الراحمین ایں مجموعہ را تو انہ دم کنند و بنوشانند  
 برائے جمیع امراض و انتقام و آلام و دفع جن و آسیب و نظربا و غیرہ از عافیت است۔

معمول برائے سخت امراض بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ  
 کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ  
 هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّخْضَرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الذّٰی لَا یُخْصَرُ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ  
 وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا شَاقِی یَا شَاقِی وَحَسْبُ  
 اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَاٰلِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ نوشتہ در بازویا در گونہ یا و اگر در تمام  
 وجود اعضا کسی جا درو یا ش پس ایں تعویذ را بر کاغذ نوشتہ در آب بشوید اکثر آب را نوش کنند  
 و قدری آب باقی را در روغن تلخ انداختہ از آن روغن جائے در دراپرب سازند بفضلہ تعالیٰ بالکل  
 نیر خواہد شد۔

تعویذ برائے فضل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ  
 لَّعْنَةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّاتٍ تَخْصُتُ بَعْضُیْنَ الْاَنْفِ الْاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
 وَحَسْبُ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَاٰلِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

برائے محافظت زراعت بر کاغذ نوشتہ در سالہ آب ناریہ بن کر وہ در میان آن تخم  
 کشت و فن کنند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَزَّاقُ الْعِبَادِ یَا خَلَّاقُ الْخَلَائِقِ یَا خَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَیَا

مُنِمَتِ الزَّرْعِ فِي الْأَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ادْفَعْ مِنْ هَذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهُوَآمِرِ  
وَالْوَحُوشِ وَشَرَّ الْفَاعِقَةِ وَالْخَنَازِيرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَهَلِّلِ اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

تعویذی اسماء اصحاب کهف برائے برکت و امان از غرق و حرق و سرق و غارت و غیر ذلک  
از امراض و حاجات یعنی نوشته کنند اسماء ایشان را در مکان یا کشتی یا در متاع بنهد یا نزد خود دارد  
در امان الی باش بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الھی مجرمت یشلیخا - مکسلحینا - میلسننا - مروتش  
دبد نوش - شاد نوش - مرطونس - واسم کلبه - قطمیر ۱۲

تعویذی برای شفای سروروی که باشد این آیه شریفه را سه روز متواتر بر کاغذ نوشته در آب  
بشویند و آن آب را بنوشند و بجا آورد بمالند انشاء الله تعالی مفید خواهد شد کَوْنُوا لَنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى  
جَبَلٍ لِرَأِیَةِ خَاشِعَاتُ مَجْدٍ عَامِنَ خَشِیَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ خَضِرٌ بَهَا لِنَا مِنْ نَعْلَمُ یَتَفَكَّرُونَ  
یَا شَاقِیَ یَا شَاقِیَ یَا شَاقِیَ -

تعویذی برای حامله شدن زن و زاییدن فرزند نر نیمه نویسد این تشت اسم بیامبدی  
بر سه پرچه کاغذ و فیکه زن از حیض فارغ شود و در اول ماه سه روز متواتر یک یک بخورد بهمین طرز تا پانزده  
تشت را بنوشد و این آیه شریفه الله یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِصُّ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّ  
وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَرٍ عَالِمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُتَعَالِ وَآیَةُ یَا ذَکْرَ یَا اِنَّا بَشَرُكَ بِخَلْقِهِ  
اُمِّهِ یَحِیُّی كَذَیْجَعَلُ لَهُ مِنْ قَبْلِ سَمِیْطًا وَهَلِّلِ اللَّهُ عَلَى خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
نوشته بدین که زن در گل انا از دو بابا پس طوره که دو انگشت زیر ناف آویزد ان باش انشاء الله تعالی  
زن حامله شود و فرزند نر نیمه زاید ۱۲

تعویذی برای زنی که حملش خشک شده باشد - بر طرف چپین یغی نوشته چهل روز بلا ناغہ

له حضرت قیلا ارشاد فرموده که اسماء اصحاب کهف در کتب چند بطریقه نوشته اند و کان از بر و سرش خوش را باین قطاریه ۱۲۱۸  
نه در شب جماعت کند و بوقت صبح از چین این تشت را بنوشند و وقت میس طوره کنند ۱۲۱۸



بِإِذْنِهِ تَعَالَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلًا بِاِیْمَانٍ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْوَاحَ كُلَّهَا وَمَا تُنْبِئُتُ الْاَرْضُ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِثْلًا لَا یَعْلَمُوْنَ وَحَمْدٌ لِلّٰهِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَاجِبٌ اَجْمَعِیْنَ

تعویذ برای دفع تب هر قسم که فی بعض ه ذکر رَحِمْتَ رَبِّكَ عَبْدُكَ مَرَّکَرًا اِذَا نَادٰی رَبَّكَ مِنْ اَخْفَیَّاهُ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنْ الْعَظْمُ مَعِیْ وَاسْتَعْلَ الرَّاسُ شَدِیدًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِیْقًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجِبِیْنَ اَجْمَعِیْنَ نُوْشْتَه در کلمات و بر سر پرچه کاغذ ثلث یا محیط <sup>اللّٰهُ</sup> نُوْشْتَه سه روز یک یک بخورد و انشاء الله تعالی تب دفع خواهد شد.

تعویذ برای تب سویم اول شروع شدن تب بر روز نوبت اول و آخر در دو شریف و یک بار سوژه رعد خوانده و دم کن انشاء الله تعالی صحت خواهد شد پس باید که هر سه نوبت دم تمام کند اگر چه تب اول یا دوم نوبت دفع شود و اگر سه نوبت دم نکند خیز روز بعد با تب عود خواهد کرد.

تعویذ برای دفع بواسیر هر قسم یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ وَ مَکْرُوْبٌ وَ غَیَاثٌ وَ مَعَاذٌ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجِبِیْنَ اَجْمَعِیْنَ نُوْشْتَه در کلمات بنویسد.

ایضا اگر صبح و شام فاتحه الکتاب مع تسبیح هفت بار بخواند و شود بهتر و اگر این نشود محض تسبیح صبح و شام خوانده بر اندام خود از ناف تا زانویش و پس دست بردارد و این دم کند ۱۲

تعویذ برای دفع درو یا و اللّٰهُ اَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمُبْعُوْتُ وَ مَنْ یُّدْعُ الْمُبْعُوْتَ اِلَّا الْبَاعِثُ یَا رَبِّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجِبِیْنَ اَجْمَعِیْنَ نُوْشْتَه بر موضع درو بر بندند.

تعویذ برای زود فروشی مال بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاَسْتَبِشُّ وَاَسْتَعِیْزُ بِالَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجِبِیْنَ اَجْمَعِیْنَ نُوْشْتَه در متاع بنهند.

برای تیزی ذهن و کشاکش مطالعه اللّٰهُمَّ رَقِّ لِقَلْبِیْ بِعِلْمِکَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ





٨	١١	٨٩	٥١
يحبونهم كحب الله يا غفار	والذين آمنوا أشد حبا لله يا كريم	والقيت عليك محبة منى يا كريم	انه لحب الخير لشديد يا ودود
١٢	١٣	١٤	١٥
يحبونهم كحب الله يا ودود	والذين آمنوا أشد حبا لله يا كريم	والقيت عليك محبة منى يا كريم	انه لحب الخير لشديد يا ودود
١٦	١٧	١٨	١٩
والذين آمنوا أشد حبا لله يا كريم	يحبونهم كحب الله يا رحمن	انه لحب الخير لشديد يا رحيم	والقيت عليك محبة منى يا رحمن
٢٠	٢١	٢٢	٢٣
والذين آمنوا أشد حبا لله يا رحيم	يحبونهم كحب الله يا رحيم	انه لحب الخير لشديد يا رحيم	والقيت عليك محبة منى يا رحمن

تعویذ لكل شیء

[illegible]

۱۲۸  
 له قلوبی زیادتى بر این معنی لفظ نعم المولى و نعم النصیر را منضم نمیدانند بلکه بر همین قدر اکتفا کنند ۱۲۸  
 له اجازت الی تو غیر براسه مخالفت از وجین است و بغیر ازیل اجازت نه و اگر کسی دیگر بخواهد انشاء الله تعالی بجای نفع ضرر و عایدات باشد

## تعویذ برای بقای حمل

یا قاض	یا قاض	یا قاض
یا قاض	یا قاض	یا قاض
یا قاض	یا قاض	یا قاض

بسم الله الرحمن الرحيم یا حی یا قیوم هذا الكتاب بقوة واتيناه الحکم  
حبیباً وحیاً علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین

## تعویذ برای دفع دروغ

۴۸۶

یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

رحم الله علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین

تعویذ برای دفع چشم

یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

بسم الله الرحمن الرحيم

فكشنا عنك حفاة ذك

قصصك ایوه حیدریه

اجمعین





# فصل ششم

در ذکر خلفای عالی مقام حضرت قید باقلبی روحی فداه رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ حمۃ واسۃ

خلفا خدا شناسی حضرت قبلہ کہ مر معلوم اند و سالہا سال ہمراہ ایشان نشست برخواست  
کرده ام و ہر قدر کہ از حالات ایشان آگاہی میدادم میگفتم

جناب حضرت لعل شاہ صاحب بیہدانی بلاولی رحمۃ اللہ علیہ سکنہ دندہ شاہ بلاول  
صاحب قدس سرہ العزیز از رسادات کبار صحیح النسب آن دیار خلیفہ جلیل القدر حضرت قبلہ بالووند  
و بزرگان ایشان از قدیم الایام در بہمان سکونت میداشتند مدت ہا است کہ از خاندان ایشان حضرت  
شاہ بلاول صاحب و دندہ شریف آمدہ انتقامت نمودہ بودند و مزار شریف شان نیز در دندہ شریف  
است ازین سبب دندہ شاہ بلاول میگویند عالم فاضل - صاحب متقی - دائم الذکر و الفکر صاحب  
استغراق و صاحب حلم و خلق و صاحب سخاوت و صاحب توکل بودند و تلمیذ مولوی احمد دین صاحب  
آگاہی کہ از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند در عرصہ سال از تحقیق علوم و فنیہ مقول  
و منقول فالغ گشتہ تا بہت پانزدہ سال طلاب مولوی احمد دین صاحب را تدریس کردند - بعد  
وفات مولوی صاحب موصوف بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب در خانقاہ دامان  
در شروع موسم تابستان کہ وقت روانگی حضرت ایشان بطرف خانقاہ خراسان بود حاضر آمدہ  
افراطیہ شریفہ کردہ پس روانہ بطرف خانہ خود گردیدند و قتیکہ جناب حضرت حاجی صاحب مدح و پس  
از خراسان در خانقاہ دامان تشریف آوردند باز بدوی تمام بخدمت حضرت ایشان وجود خویش را  
رسانیدہ التزام صحبت شریف و ذکر واذکار و حلقہ نمودہ بہ مدت قریباً یک ماہ در ولایت صغریٰ اجماع

لے مولوی احمدین صاحب از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب تخریاری بودند ۱۲۸۰ھ



یافت پس ازال تا مدت انقضای دو سال بخدمت حضرت ایشان بپہیں و تلوہ سابق می آمدند و  
میرفتند و فیوض و برکات حاصل نمیدادند بوقت آخرین در بیماری شدید حضرت ایشان نیز حاضر  
بودند و در آن حالت مرض الکمال ہر بانی نزد خود طلبیدہ دست مبارک بر سینہ ایشان مالید پس  
چند ساعت بے ہوش گردیدہ و قتیکہ بافاقت آمدند بیان نمودند کہ از سینہ من جمیع کدورات  
و آتش بربکت مالیدن دست مبارک حضرت صاف گردیدہ است مانند شیتہ و بعد وصال  
حضرت حاجی صاحب مغفور بخدمت حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدای تجدید بیعت نمودہ سالہا سال  
در خدمت شریف می آمدند و میرفتند و خدمتہا میکردند و از صحبت شریف و حلقہ مشرف شدہ  
فیض ہا و انوار ہا و باطن خویش مشاہدہ میکردند و سیر سلوک در جمیع مقامات تفصیل و تحقیق قطع نمودہ  
از شرف اجازت و خلافت مشرف گردیدہ بودند و در ارشاد مشہور گشتہ کہ حالات قویہ و مقامات  
نیمہ میاشتنہ بودند و صاحب ہا و مردمان را خصوصاً از قوم آوان از انقائ فیض ربانی منور ساخته بود  
و از وقت اجازت اول تا وقت وفات بمدت نسی سال بر مندر شاہ قیام نمودہ و در ہدایت خلق اللہ  
عمر عزیز بسر کردہ یا زودہ ماہ بست و پنج یوم قبل از انتقال حضرت قبلہ قلبی و روحی فدای ہر یوم بہار  
شنبہ بوقت ظہر تہ تیغ بست و ہفتم شہر شعبان المعظم ۱۳۱۳ھ یک ہزار و صد و سیزدہ ہجری بحکم  
مُلُفِّسِ ذَاکُمُتِ الْمُؤْتِ بِجَوَارِ حَمَتِ حَقِّ الْأَمِیِّ حَبَابِ اللَّهِ تَعَالٰی فَرَاکَ مَازِ شَرِیفِ اِیْشَانِ در  
خانقاہ و ندہ شریف است۔

میاں فاضل صاحب قوم آوان سلمہ اللہ تعالیٰ از قدیم سکنہ موضع کوٹلی علاقہ  
سون بکیر ضلع شاہ پور تحصیل خوشاب اندہالا از عرصہ چندین سال در شہر مکر تحصیل پنڈی گھیب  
ضلع راولپنڈی استقامت می دارند و اول محبت و شوق الہیہ در دل ایشان پیدا شدہ کہ بخدمت کسی  
اہل اللہ رفتہ فیض حاصل نمایم پس بعد تلاش بخدمت جناب پیر محمد شاہ صاحب المعروف پیر  
میاں صاحب کہ از اولاد امجاد حضرت شیخ عبدالقادر صاحب و خلیفہ خاص جناب حضرت حاجی  
دوست محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفتہ بیعت نمودہ پنج سال خدمت کردہ سلوک از قلب تا

نفی و اثبات حاصل نمود بعد از انتقال او شان بالحاح تمام بخدمت حضرت قبله مقلبی و روحی فدا  
 حاضر آمده بیعت کرده ملازم صحبت شریف گشتند چند سال که حضرت قبله برای گذاردن تابستان اول  
 بار در خانقاه شریف سون تشریف بردند و در این سفر ایشان نیز حاضر بودند بوقت تہجد کہ بر کنار منہل  
 رسیدند از حضرت قبله رخصت خواست حضرت بایشان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ جمیع حقوق  
 خواجگان نقشبندیہ مجدیہ ہر روز بخوانید شمارا اجازت است و ختم جناب شاد ابو سعید صاحب  
 کہ نہ بار سورۃ الاخلاص و یکبار سورۃ التین و یکبار سورۃ الفاتحہ است نیز ہواورہ خواندہ بروح پرتوح  
 حضرت محمد روح بخش نمایند اجازت است ایشان عرض نمود کہ این ختم شریف در کتاب مناقب  
 و مقامات احمدیہ سعیدیہ نوشتہ است کہ در اسباجی ہم فرمودند کہ این ختم مبارک در آن کتاب  
 مندرج نیست این محض معمول حضرت پیر و مرشد من حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس  
 سرہ و برد مضجعہ بود کہ ہمیشہ بانام فرخواندہ بروح پاک جناب حضرت شاد ابو سعید صاحب بخش  
 یتنمودند بعد از ان بوقت واپسی حضرت قبلہ از خانقاه شریف سون بطرف خانقاه شریف  
 موسی زئی باز از شہر منہل ایشان ہمراہ خدمت حضرت قبلہ شد تا بخانقاه شریف موسی زئی رسید  
 روزی بوقت اشراق حضرت قبلہ قلبی و روحی فدا و تسبیح خانہ شریف میداشت بایشان خطاب  
 شدہ ارشاد فرمودند کہ خواندن دلائل الخیرات و حزب البحر رخصت است و از شرف اجازت فرمود  
 و فرمودند کہ اگر نزد شما کسی طالب خدامی آید و

طلب ذکر خدا تعالی مینماید بلا  
 فرصت اورا ذکر نشان بدہند و توجہ کنند باز فرمودند کہ لباس فقر پوشیدن آسانست و ایسان  
 پیرویش کردن مشکل است یعنی ہر کمالہ کہ انسان میکند در ان لحاظ شرع باید داشت روزی جناب  
 مولوی ہاشم علی صاحب بیان کردہ بودند کہ حضرت قبلہ یک روزی فرمودند کہ بہ حال میاں محمد غاضل  
 صاحب این چنین ہربانی و شفقت میکنم کہ کسی بر او لاخود میکند قریباً بہست سال منقضی شدہ  
 کہ در ہر سال بخدمت حضرت قبلہ آمدہ خدمت کردہ توجہات گرفته بعد قیام چندین ایام باز بلطن

لہ منہل نام فقید است ضلع بنوی تحصیل میا زوالی ۱۲۷۰



خوش میرفتند و سلوک مقامات قریب با خیر رسانیده تا حال در شهر کهنه مقیم اند حق تعالی ایشان را  
سلامت و انتقامت دارد.

مولوی مہر محمد صاحب انگوی قوم اوان سلمہ اللہ تعالیٰ بسیار آدم خلیق و مکیں طبع و خوش  
تقریرانہ بخدمت حضرت قبلہ ماقبل و روحی فزادہ حاضر آمدہ و اخذ طریقہ شریفہ کردہ قریباً بست و دو  
سال ہمیں و طیرہ میباشسته بود کہ گاہ گاہ از خوش بخدمت حضرت قبلہ آمدہ چنانچہ ایام قیام نموده  
توجہات گرفتہ باز بطن خوش میرفتند مقامات سلوک قریب با ختم نام رسانیدہ از شرف اجازت  
مشرف گشتن یک ماہ در خانقاہ شریف سون امامت حضرت قبلہ گردید اکثر اوقات در خانہ کار  
نہ ریس میکنند از عرصہ بیست عیال لاری افلاس بقایت و رحیمیدارند از تنگی معاش ہمیشہ متروک الحال  
میسانند ازین جهت در احوال شان تغیر راہ یافته است حق تعالی با صلاح آمدہ و انتقامت عنایت  
کن آمین۔

مولوی نور خان صاحب چکر الہی قوم اوان سلمہ اللہ تعالیٰ از عمدہ اصحاب و ذریعہ  
ظلفائی حضرت قبلہ ماقبل و روحی فزادہ اند عالم فاضل صالح حلیم خوش طبع علم فقہ و حدیث و دینستان  
حاصل کردہ و اخذ طریقہ شریفہ نقشبندیہ مجیدیہ از حضرت قبلہ گرفتہ ملازم صحبت شریف گشتہ بعد چندی  
یک بار ہمراہ حضرت قبلہ سفر خراسان کردہ چند ماہ اُستاد و صاحبزادگان متخلف و معارف آگاہ جناب حضرت  
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب و حضرت محمد بہاء الدین صاحب بودند از حضرت قبلہ کمال خلاص  
و محبت داشتند و حضرت قبلہ را بر او شان نہایت شفقت و عنایت بود قریباً ہفدہ سال شدہ اند  
کہ در ہر سال از خانہ خوش بخدمت حضرت قبلہ آمدہ توجہات گرفتہ و خدمت ما کردہ باز بطن خوش  
میرفتند و سلوک مقامات تمام کردہ از شرف اجازت مشرف گشتن حق تعالی ایشان را انتقامت  
بر طریقہ مجیدیہ احمدیہ عطا فرماید آمین یا رب العالمین ۛ

لے پیش از وفات حضرت قبلہ از دو خیال فالغ شدہ اند حال خوش و قی و شغل با فکر بیان فرمودہ اند ۛ

مولوی ہاشم علی صاحب بکھاروی علیہ الرحمۃ از غائص اجاب قدیم و اعظم خلفای حضرت  
قبلہ مقلبی و روحی فدایہ بودند و صالح خلیق مکین الطبع و مہوارہ ہیں آرزو میداشتند کہ اللہ تبارک تعالیٰ  
تا وقت زلیست مرأسین وارد و خاتمہ بر مسکنت کند و در روز قیامت در زمرة مسکینان محشور گردد و انداخت  
طریقہ شریفہ از حضرت قبلہ کرد و قریباً بست و دو سال شدہ کہ در ہر سال بخدمت آمدہ ملازم صحبت  
شریف گشتند و زہدات گرفتہ چند ایام قیام نمود و باز بوطن خویش میرفتند سلوک مقامات تمام نمود  
بشرف اجازت برگزیدہ بعد از ان در اندک زمانہ یک سال بست و پنج یوم قبل از وصال حضرت  
قبلہ بروز یک شنبہ بتاریخ بست و ہفتم شہر رجب المرجب ۳۱۳ یک ہزار سہ صد و سیزدہ ہجری  
در بلدہ خویش بر حمت حق سبحانہ پیوستن حضرت قبلہ از فوت او خان کمال محزون گشتند رحمہ اللہ  
تعالی علیہ۔

ملا بیگ محمد صاحب سر بر تیدہ خراسانی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بسیار آدم جو انور و دلاور  
از گزیدہ مخلصین و مجبین حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ اند خدمت شایستہ از دہلی میگردند بارہا  
در سفر خراسان ہمراہ بودند و فغان دوست گرفتہ پیش سادای اسپ حضرت قبلہ میدیدند  
ازین جہت ایشان را مردمان خراسانی شاطر حضرت قبلہ میگفتند در مراقبہ کمالات نبوت از شرف  
اجازت مشرف گشتند و وقت روانگی حضرت قبلہ چہ عطا فرمودند بجا تادم چند سال زہدات گرفتہ  
سلوک بمراقبہ حقیقت موسوی رسانید و تار و کایہ مستعملہ باز عطا شد و پیش ازین در ابتدا سلوک  
از تبرکات حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس سرہ و بید و مضجعہ نعلین شریف و بیح و دلال الخیرات  
قلبی سنہری از روی مہربانی مرحمت شدہ بودند بآرک اللہ فیتنا اعطاک۔

ملا محمد رسول صاحب لیون افغان خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از خلفائے  
جلیل القدر حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ بودند کثیر الذکر و الفکر صاحب حالات و جذبات قویہ  
و واردات عظیمہ زاہد و متوکل و متقی دہ سالہ بودند کہ اول بیعت تبرکاب دوست مبارک جناب

نہ گہا نام قبیلہ است ضلع راہ پندی تحصیل کبود ۱۶ مہ ۱۷ سر بر تیدہ نام قومیت از افغانہ ۱۲ مہ



حضرت حاجی دوست محمد صاحب که پیر و مژده حضرت قبله بودند که در بعد از این پنج سال در طالب  
العلمی گذرانیده یکبار اتفاقاً بخدمت حضرت حاجی صاحب ممدوح حاضر گشتند از شاد فرمودند که ذکر  
میکند یا نه عرض کردند که مسکنم فرمودند که شما ذکر میکنید باید که بزرگتر دعا و استعاذات که شما لائق طریقت  
هستید بعد پانزده سال دیگر در طالب العلمی بسر کرده بعد انتقال حضرت حاجی صاحب مغفور بخدمت  
حضرت قبله مقلبی و روحی فداء حاضر آمده از کمال اشتیاق و محبت قلبی بیعت کردند و این قدر  
تاثرات و جذبات حاصل شد که ذوق خویش را که غایت شکیلی بود طلاق دادند و اکثر اوقات  
مجزوب میمانند پنج سال خدمت کار گل خانقاه شریف مشغول شدند و سه سال امامت حضرت  
قبله کردند پس حضرت قبله قلبی و روحی فداء اجازت طریقه شریفه عطا فرموده برای حج راهی بطنجین  
الشریفین زاد هم الشرفاً و تعظیماً شدند بعد از فراغ مناسک حج و زیارت مدینه منوره روضه مطهره  
رسول اکرم صلی الله علیه و سلم حضرت قبله و سپس در خانقاه شریفه کازانی فرمودند هفت سال دیگر  
ایشان خدمت امامت و کار گل و غیره خانقاه شریف کردند بار دوم از شرف اجازت شرف  
فرموده اجازت نامه نوشتند و خدمت خانقاه شریف خراسان که در غنچه ان است سپرد ایشان کرده  
برای اشاعت طریقه شریفه قائم مقام خویش ساخته روانه بآسی طرف فرموده بودند حسب الارشاد  
حضرت قبله خدمت خانقاه مذکوره ساها سال اختیار کرده و در اینجا استقامت نمودند و فیوضات  
وبرکات و حالات باطن حضرات کرام عظیم الرضوان و در قلوب مردمان اطراف و جوانب آن دیار  
انقا میگردید بسیار مردمان آن نواحی مریان میدان شدند عالمی را منور میکردند عجیب صاحب تاثیر  
بودند و بارها می فرمودند که بمن این چنین جذبات غالب هستند که بغیر نام خدا و نام رسول خدا یعنی کلمه طیبه  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ و غیره هیچ چیز یا دلیلی مانند پس در اندک زمانی چهار ماه هفت یوم بعد  
از وصال حضرت قبله بر دوشنبه بعیناً ظهور تبارخ بخت و نهم شهر ذی الحجه ۱۳۱۲ هـ یک هزار و سه

له غفره زبان افغانی قلم کرده را گویند جمعی غنچه ان و آن خط است در دواوی با ندر راحت و آسودگی باین غرضی و قد یاد که در آن  
قلم لای که بسیار اند و در آن خانقاه شریف حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندهاری واقع است ۱۲ منته

صد و چهارده هجری بخیرة قدس آرا میزاد شریف ایشان در خانقاه شریف خراسان است غفر الله  
تعالی له.

جناب مولوی محمود شیرازی صاحب سلمه الله تعالی - اذ اکابر اصحاب واجلّه خلفائے  
حضرت قبله ماقبلی و روحی فداه اند حاجی قاری خوش الحن عالم فاضل جید علوم در ملک خویش و ملک  
استنبول تحصیل کرده اند هیچ علمی نیست که در آن ماہر نباشند در علم حدیث و تفسیر و فقه گویا نظیری ندارند  
و در علم منطق و فلسفه و ہیئت گویا از دافعیین فن اند و در علم شعر و لغت عربی و علم ادب و انشایچہ بیان  
فارسی و چہ بیان عربی یک نمونه قدرت آہی ہستند سے ثنیاء کے بوجہ ماننے و دیدہ بہ نسبت عالی و حالاً  
جلیلہ میدان یک شب بوقت عشاء در محب خانقاه شریف حضرت قبلہ شریف ازانی میدان استند  
و گرد و گرد جمعی کثیر نشستہ بودند ارشاد فرمودند کہ توجہ پیر آمان حالات بر استعداد طالب موقوف اند کسی  
استعداد کم میار و کسی نہ یارہ پیر کہ بعضی مریہ خویش را توجہ در یک مقام می فرمایند و پیری کہ ذی استعداد  
باشد حالت دیگر مقام کہ فوق آن مقام است نیز می یابد کیفیت راجی شناسد شیل مولوی محمود شیرازی  
صاحب روزی مولوی صاحب ممدوح بطرف ہندوستان روانہ شد یاد حضرت قبلہ پیاس خاطر ایشان  
تا بیرون دروازه خانقاه شریف ہمراہ رفتہ دعا خواستہ نصحت کردند و عتیکہ واپس آمدند و در دالان  
نشستہ فرمودند کہ مولوی شیرازی صاحب بوقت روانگی گفتہ اند کہ در ولایت صفری و کبری و علیسا  
الله تعالی مرا آن حالاتی عطا فرمودہ است کہ متقدّمین ہم بیان نکردہ اند و در مقامات عالیہ تحریر است  
پس فقیر او نشان را گفت کہ شکر خدا بجا آرید و طالب مزید باشید روزی مولوی صاحب معوف بیان  
کردند کہ والدہ بزرگوار من میفرمودند کہ برای تحصیل کنانیدن علوم تو در کثیر بر استادان صرف کردہ ام کہ اگر  
ہمراہ تو و زن کردہ شود بیش خواہ شد بسیار خوش بیان و خوش کلام و ہفت زبان اند و در تحریر و تقریر  
ثانی نادرند و در اول ملاقات انسان را فریفتہ میکنند اگر دشمن باشد ہم دوست می گردود و استاد حضرت  
صاحبزادگان اند و کالامت و تحریر و دیگر خدہتہائی شناسستہ کردند ہفت سال توجہات گرفتہ سلوک



مقامات باختر ساینده از شرف اجازت مشرف گردیدند اگر چه حالات باطن جناب مولوی محمود شیرازی صاحب بسیار اندوکن این استحقاق بیاس ادب گاهی دریافت نکرد هر قدر حالات ایشان که مر معلوم بود درج کتاب کردیم جزا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى خَيْرِ الْخِزَّاءِ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي هَرِّ تَبَتُّهِ الْاَقْصَى.

قاضی عبدالرسول صاحب انگوسے قوم کچی سلمہ اللہ تعالیٰ از خاصہ اصحاب کار کرده جیہ خلفائے حضرت قبلہ قلبی و روحی فراه اند حافظ القرآن صالح بحر خیزد اگر صاحب ذوق و شوق بیعت بردست مبارک حضرت قبلہ کرده ہر سال بخیمت شریف آمدہ صحبت حاصل نموده تہیات گرفتہ باز بطن خویش میرفتہ ثنات وہ سال از شرف اجازت مشرف گشتہ بعد ازاں دیگر وہ سال ہمیں طوہر بابتہ سالی حی آمدہ میرفتہ و خد متہا کرده سلوک مقامات باختر ساینده و در تہا خانقاہ شریف سون خد متہای شاقہ و کار ہای شدیدہ شب و روز می گردند جزا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى خَيْرِ الْخِزَّاءِ.

میر صاحب قلندر فیاض دکان نشین سلمہ اللہ تعالیٰ از گردیدہ اصحاب و زبدہ خلفائے حضرت قبلہ قلبی و روحی فراه اند جو امر دولا و دسخی صاحب توکل و صاحب قناعت کشیدہ اللہ ذوقی و الشوقی داکٹر الذکر المذکور علم تصوف بسیار صاحب استعداد و خوش طبع تعلقات جہان داری را یک لحنت گذاشتہ و خطرات ماسوا اللہ را پس پشت انداختہ اند بیعت بردست مبارک حضرت قبلہ کرده قریباً ہیجہ سال شدہ اند کہ در ہر سال بخیمت اقدس آمدہ چند ماہ قیام نموده از صحبت شریف بہرہ یافتہ تہیات گرفتہ باز میرفتہ شنی مولانا روم صاحبہ و غزلیات و دیوان حافظ و غیرہ اکثر زبان یاد میدارند و بوقت غلبہ شرق میخیزند و از شرف اجازت مشرف گردیدہ از یکبار حضرت قبلہ ایشان را فرمودند کہ شما را اجازت است کہ در پاک ہند و سندھ و خراسان و ہندستان ہر جا کہ انتقامت یا بند قیام نمایند اگر طالب غایت ہا و جوع کن توجہ کنید عرض نموندہ کہ قبلہ من قیامت آن ندادم و این پابندی ہم از من نمیشود الغرض کہ سخت آزدانند باین چیز با التفات نمی نمایند چنانچہ اسم قلندر راست فی الحقیقت ہم قلندر اند اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى خَيْرِ الْخِزَّاءِ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي هَرِّ تَبَتُّهِ الْاَقْصَى سید امیر شاہ صاحب ہمدانی بلاولی سلمہ اللہ تعالیٰ از خلص اصحاب و کمل خلفای حضرت

قبله قلبی و روحی فراه اند حافظ القرآن ذاکر جو المزدول و خوش طبع بیعت اول در حالت طفلی بود دست  
مولوی احمد دین صاحب انگوی کرده بعداً انقضاً چندین سال که مولوی صاحب موصوف وفات یافتند  
نخست حضرت قبله آمده بیعت کردند قریباً نه سال و سه ماه خدمت کار گسل و اکثر اوقات امامت  
خانقاه شریف کرده التزام صحبت نموده توجیهات گرفته اند شرف اجازت مشرف گشتند و چند  
تبرکات تاریخ ایشاں را حضرت قبله عطا فرموده اند رَزَقَهُ اللهُ الْاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْمَشْرِیْعَةِ وَالْكَرَمِیَّةِ  
مولوی حسین علی صاحب قوم میانه ساکن و ان پچهران سلمه الله تعالی از حاضنه اصحاب  
و اعظم خلفای حضرت قبله مقلبی و روحی فراه اند عالم فاضل جید صوفی کامل خوش استعداد ظاهری  
و باطنی و استاد حضرات صاحبزادگان اند علم صرف و نحو و منطق تاجدار است در ملک خویش خوانده باقی  
علم حدیث و اصول و فقه و منطق و فلسفه و جفین و اقلیدس و غیره در هندوستان خوانده بعداً تحصیل  
علوم که از عمر ایشاں بست سال گذشته بود که شوق سنجوی و تلاش پیری را استخفافاً شروع  
کردند در خواب درویشی دیدند و مکانی احوال درویشان پیران شروع کردند و نشان مقام  
آن درویشان آخر یک طالب علم که از ایشاں علم حدیث شریف میخواندند نشان خانقاه سون شکل  
حضرت قبله بیان نمود از شنیدن این خبر فرحت اثر روانه شدند و قنیکه در خانقاه شریف سون رسیدند  
همان طور مقام و همان شکل حضرت قبله چنانچه در خواب اذن شده بود دید یافتند حضرت قبله رسیدند  
از کلام جامی عرض کردند از قصبه و ان پچهران فرمودند از حال مولوی حسین علی خبر داری بچه طور بودند عرض  
کردند بخیریت باز فرمودند تو از خود ایشان اوستی یا نه عرض کردند که قبل من خوبین علی استم باز بجای دیگر فرزد  
نشانده پس یک لحظه عرض بیعت کردند فرمودند در این طریق کشف و کرامت های نیست در این طریق بوختن  
است چندین عمر در تکلیف تحصیل علم گذاردی باز پیرای سوزی عرض کردند که قبله محض برای دین آمده  
ام پس آخر الامر حضرت قبله ایشان را بیعت داده و داخل طریق عالمیه فرمودند و بسیار مود و الطاف گردیدند  
و قبله سبق ایشان بمقام کمالات نبوة رسید پس حضرت قبله ایشان را سرای عطا فرموده از شرف اجازت

سله دان پچهران نام قصبه است خلیج نون تحصیل میاد و الی ۱۰









این جا ایراد نمائیم.

مکتوب شریف آمده ماریه متبرره - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاِذْنِ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ اَزْ فِقْرِ مُحَمَّدٍ مظهر احمدی  
 كان الله بدار عزیز حاجی حافظ میرزا علی صاحب سلام خیر انجام. دعا انتقامت شریعت و طریقت  
 مطالعه بنامین مکتوب محبت اسلوب رسیده خوش وقت ساخت دعا با کرده شد و بشیر و انشارات تعالی  
 همه خیر خواہ بشحق تعالی منتبان ابن طریقہ علیہ را ضائع نخواہد کرد و خاطر جمع اند و نظر بر او کنند و شوق  
 بخلفہ عثمان صاحب مناسب نیست ایشان خود صاحب علم و کرم و لطیف اند و موافق انتقاد کبر کس  
 تربیت میفرمایند شخصی ثالث در میان پیر و مرید خوب نیست شمارا لازم که بحسب مرضی شان کار کنند  
 و برای فقیر و فقیر زاده احمد دعا کرده باشند والسلام.

پس اذین مع اہل و عیال کہ ایں احقر نیز سہرا بود و در خانقاہ شریف موسیٰ ذی السیہ تجار بیعت  
 دست مبارک حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایا کرده سالہا سال ————— التزام محبت بابرکت  
 نموده از جہات گرفته و عہدہ ہای شایستہ کردہ سلوک مقامات قریب با خرد رسانیدہ از شرف اجازت شرف  
 گردیدہ بعد از ازل در اندک زمانہ نیز در سال یا زودہ ماہ بہت یک یوم قبل از وصال حضرت قبلہ روز  
 یکشنبہ بوقت صبح بتایخ دوم ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۳۰۰ یک ہزار و سہ صد و پچہ ہجری بخوار دست حق حل شانہ  
 پیوستن فراز شریف ایشان قریب بخانقاہ شریف موسیٰ ذی بقا صلہ علیہ و سی قدیم جانب شمال است  
 بواللہ مضجعہ و نور اللہ ماہر قدس و رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احوال راقم الحروف اکبر علی عفی عنہ این نا لائق اگرچہ این لائق نیست کہ احوال خود را بنویس  
 و لکن بعضی عنایات حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدایا کہ بحال این احقر بنزدول شدہ اند چیزی ازان تبرکات و نیکوکار  
 در اول ولہ اند و ہل بہرہ حضرت و الدی حاجی خوش بختی بخدمت اقدس جناب قبلہ قلبی و روحی فدایا آمدہ  
 توسط حضرت والد شریف عرض بیعت کردم منظور فرمودہ بعد از نماز عشاء در خلوت طلب فرمودہ از بیعت  
 مشرف ساختن و بسیار ہربانی ہای فرمودہ و بعضی بعضی اوقات از کمال شغقت و عنایت میفرمودند کہ  
 چیزی از کلام اللہ شریف با و از بلند بخوان پس حسب الارشاد سورۃ ہامی قرآن شریف میخواندم و ازان

زمان که ذکر بطاقت میکردم با دریا و در حالت دو بار میدیدم که حضرت قبله بیا متوجه هستند و توجیهی فرمایند و حالت جذب بر من غلبه کرده است و قتی که بیدار میشدم لطافت خود را میدیدم که بند کمر جادوی هستند و همین حالت جذب در بیداری تا وقتی زائل نمیشد پس تدریجاً بطریق طهر حضرت قبله این احقر را بمقام قوس رسانیدند و در آن ایام عویضه متضمن حالات خود نوشته تبحر است اقدس گذرانیدم حضرت قبله در جواب این عویضه سطر چند ارقام فرمودند آنرا تکرار فرمایند و آن اینست -

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه بعینه - جناب من اگر کار سلوک مطلق زبان میشد از طرف فقیر از دایره قوس تا لا تعین اجازت است امروزه بدو بهر طرف که مرضی مبارک میباشد مگر حکیم که کار سلوک کار یک روزه نیست مدت باید میخواهد از پارسال فقیر از قلب تا قوس توجیه کرده ام این قدر سلوک در این وقت هیچ جای تشنیه ام حالاً بی غرض و بے اندیشه بروند اگر حیات باقی تمام سلوک کرده خواهد شد و اگر حیات فقیر نبود پس مطلق با اجازت زبانیه و الباقی عند التلاقی ۱۲

روزی این خادم عویضه متضمن حالات و کشفات خویش بخدمت رگدانی که قربانت شوم در این روزه با این احقر را به برکت حضرت قبله صفائی باطن و انکشاف صحیح بجایی رسیده که هر امورات و معاملات و حالات و کیفیات دور و نزدیک که در باطن خویش ملاحظه می کنم در ظاهر او را موافق و مطابق می بینم و در استحقاقی این محض از تصرفات و توجهات حضرت قبله است و در این کمترین نالائق محض است

رستن ازین پرده که بر جان تست بے درو پیرنه امکان تست

حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه در پشت عویضه چند کلمات ارقام فرمودند آنرا تکرار میکنم و آن اینست -

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فراه بعینه الحمد لله علی ذلک حمد کثیراً لکن صبحی باید نمود و بزرگ مراقبه و شب بخیزی بسیار داخل باشند و باین و آن نظر فرمایند ۱۲ بی انقطاع سیر مراقبه اسم الظاهر و سلوک در مراقبه اسم الباطن منق مراقبه کمالات نبوت ارشاد فرمودند و ایضا فرمودند که در این مقام سالک را جهالت و نکات در باطن زیاد میشود و ازین باعث خمار در این مراقبه تاخیر کرده بودم تا که



رابطه مقام زیرین پخته خود که حالات مقام کمالات نبوت در کارخانه ایشان خلل اندازد نشانی از اذن  
 فرموده که خاندان جنت غایبه از هر ارضی الله تعالی عنها که شما می دان اذن فخر می یارید بلکه تمام عالم فخر می یارند  
 غور کنید که چه طور اوقات بسر کرده اند با ذاین حدیث شریف خوانند (حدیث) ما شبعه ال محمد  
 صلی الله علیه و سلم من خبز الشعیر و مین متتابعین حتی قبض ۱۲ پس اذن روز بوقت صبح روز دیگر  
 بغیر یاد کردن نیت مراقبه کمالات نبوت در حلقه حضرت قبله شامل شد پس در دل خطره آمد که نیت  
 مراقبه یا ندانم در این خیال متفکر بودم که از هر چه اطراف حلقه شریف آوازی از غیب شنیدم که کسی از  
 غیب می گوید که ایفلان گو فیض می آید از ذات بحت پس بپیش نیت متوجه فیض شدم بعد فراغ از حلقه  
 این احوال نوشته پیش حضور اقدس نهادم بر پشت عریفه انداخته مبارک خویش نیت مراقبه  
 کمالات نبوت ارقام فرموده پس سبق این اخبر در این مقام بود که روزی در گوشه تنهایی نشسته ذکر میکردم  
 آن حال غنودگی بر من غالب آمد دیدم که برای زیارت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم بطرف مدینه  
 بی زاد و راه پیدا کرده ام بهستم بعد قطع مسافت روضه رسول الله صلی الله علیه و سلم بنظر آمد مجروح  
 زیارت کردن روضه مطهره ذوق و شوق از غلبه کرد حتی که پا از لفتن بماند و موش از مسرفت جان و  
 جهان را فراموش کردم بعد یک لحظه که با قیامت آمد جان خود را دیدم که بهال شوق و محبت باقیست  
 پس متوجه آنحضرت سرود عالم صلی الله علیه و سلم شد بکمال ادب و خلوص قلب چنان تسبیح درود شریف  
 خواندم پس از عبور کردن سیر سلوک مقام کمالات رسالت سبق مراقبه کمالات اولوا العزم ارشاد شد  
 و فرموده که ذکر اسم ذات و نفی اثبات بسیار کنی عرض کردم که قبله پیش از این ذکر تهلیل ساقی پنج هزار  
 در روز و دهانه فرموده بود و این بخادم بر این مواظبت میکردم و تکرار تهلیل ساقی پراستی دفع خطرات  
 خوب است و برای زیاد تیزی نسبت ذکر اسم ذات و نفی اثبات مفید است چونکه حالاً سبق شما  
 بمقام بالا رسید پس درین جای تیزی نسبت بکار است ذکر اسم ذات و دوازده هزار بر قلب و دوازده هزار  
 و یک یک هزار بر دیگر لطافت کل نوزده هزار در روز سازد بعد در وعده قلیل مهربانی فرموده سبق مراقبه  
 حقیقت کعبه ارشاد فرمودند و فرمودند که انشاء الله تعالی در این مقام تاثیر بسیار ظهور میکند و ایضا فرمود

که اتمام کردن سلوک و عبودیت در این مقامات سهل است در یک ماه هم طبعی کرده میشود و لکن اصل  
مراو جمیع سلوک مقامات نقیشت بر مجرب و در قلب تا و اثره لا تعین لغیرت از اسوالات و سرودی اند  
تعلقات است و بحر ذوق و شوق حق تعالی در دل هیچ نمائند تا و قنیکه طالب این حالت را در باطن  
خویش مشاهده نکرد هنوز در زوال است روزی بعد از آنکه ظاهر معرفت میاں غلام مصطفیٰ صاحب قوم  
بانی این احقر را طلبید از شرف اجازت مشرف فرمودند و از کمال مهربانی و عنایات چندین تبرکات  
متعلقه خویش تا ریحا حسب ذیل دستاورد مبارک - کلمات سعادت - چغره شریف - عصای مبارک  
عطا فرمودند و همواره برای این احقران از خانه میفرستند چندین بار عرض نمودم که قبله من ادنی  
ترین از خدا و ان بستم پس همراه درویشان خانقاه شریف نان در لنگر میخورم فرمودند که فقیر برای شما هیچ  
تکلیف نمیکند مثل فرزندان خویش بشمار و هر چیز که در خانه میسر میآید برای شما نیز فرستاده میشود و دیگر  
مهربانی و عنایات و تفتنهای ظاهری باطنی که حضرت قبله بر حال این احقر میزدول میفرمودند لا تعد  
لا تحصى اند اگر مرا از حق تعالی عرض عطا شود و هر روز شکر به احسانات حضرت قبله ادا کنم هرگز  
ادا نخواهم کرد

گر بر تن من زبان شود هر موی ، یک شکر تو از هزاره نتوانم کرد  
اگر هر موی من گردد زبانی ، تو را نام بهر یک داستان  
نیارم گوهر شکر تو سفتن ، بهری موی از احسان تو گفتن

عمره قریباً بست سال پنج ماه بست و پنج یوم بخیمت حضرت قبله گذرانیدم و این بیت در آن گماهی  
این احقر را اتفاق سفر و دورانی افتاد از بی باعث کسی مکتوب شریف و کلامی عبارات از حضرت قبله  
بنام این احقر بطریق رسل و رسائل صدور نیافت پس بخیمت حضرت قبله و دولت حضور ایشان که نعمت  
عظما و سعادت کبر بود تعیب گردد الحمد لله علی ذلک حمد اکثراً امتوا فداً و الشکر لله شکر امتکافراً  
الله تبارک و تعالی این احقر را و جمیع برادران طریق عالیه نقیشت بر مجرب و در اتباع خدیب خا صلی الله علیه  
و سلم و پیروی پیران کبار علیهم الرضوان ظاهر و باطن عطا فرمایا و بحرمه النون و الصلوات بالنبی و آله



علیه و علی الدمن الصلوات افضلها و من الحقیقات المکملها و با اینهمه که نوشتم احوال این رویا و تبادر  
تباد است تمام عمر در بطالت رفت و میر و مثل من مثل نجاستی است در اندوه و حکم من حکم  
زهریت شکر آلوده نفس آلوده من محمول است بر حجت جاه و دریا است میخاید که همه مرم و بوی محتاج و  
منقاد باشند و کسی را محکوم نبود اگر این دعوی خدای نیست پس چیست بوی از ایمان بشام من زبیده  
و لم اذکر قتادی غیر خلاص فشره عمل من همه نافرمانی حق سبحانه است و بهمت من مقصود بر ظاهر آرای نظر  
گاه خلق را آلاسته ام - قال من منافی حال من است و حال من بنی بر خیال مرق درونی من فانیست  
که اصلا متفک نمی شود و قلت باطنی من اصلی است که علاج نمی پذیرد

و انا و بنی عصبیاں بزرده ام      همقرین نفس و شیطان بزرده ام  
بے گنه گذشت بر من ساحتی      با حضور دل نکردم طاعتی

قسم است بخداوند عالم که حضور در طاعت کجا نفس طاعت بهم بوجو و زیاده و تمام عمر یک بار اله نغف  
ام که قابل قبول درگاه او باشد بحسب صورت اهل ایمان اما در حقیقت از هر کافر قهر و گذشته ام  
و بدنه شکر احسانهای خداوند کریم که خسته آن خنیدی بار تو را و کفر میکنم و تو بر می کنم و می شکم و تجدید ایمان  
مینماید اما از باطن نفاق نمیرود اگر رحمت او سبحانه دستگیری نفرماید بواسطه مشاخی که ام پس از من محروم  
تو محجوب تر کسی نباشد - وَالْأَخْضَرُ لِي وَدَّ مَعْنِي أَكُنْ يَقِينُ الْخَاسِرُونَ خُسْرَانِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
خُلَاكٌ هُوَ الْخُسْرَانُ الْيَقِينُ بِالْجَهْلِ عَيْبٌ مَجْمُوعٌ وَ دُونَ مَجْمُوعَةٍ شَرِّ رَأَتْ وَ ضَلَّالَتٌ نَقْدَةٌ وَ قَتْلٌ  
و اوبار جهالت بر کف دست کار من از معالجه گذشته است یقین یقین می دانم که اصلا شایان دوست  
حضور قسم و با اعتقاد جاهل م حاکم ام که از این ترکات و طاعات که و اید چیزی نمی شود و مقصود چیزی دیگر  
است وَ هُوَ دَرَاءُ الْوَرَاءِ قَتْلٌ وَ دَرَاءُ الْوَرَاءِ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

چشم دارم که گنجه پاکم کنی      پیش از آن که اندر حسد خاکم کنی  
اندر آندم که بدان جانم بری      از جهان با نوره ایسایم بری  
سے مکین حین میگویت ای وقت عشاق تو خوش      گوین از ایشان نسیم در کار ایشان کن مرا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ حُسْنِ اِحْتِمَادِ عَلٰی رَسُوْلِهِ وَصَحْبِهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بِالسَّلَامِ وَكَمَلُ التَّحْقِيقِ وَالْاِكْمَالُ  
عَلٰی مَا شَآئْنَا اَنْكَبْ اَهْرَءَ

سید محمد شاه صاحب سید محمدانی بلاولی سلمه اللہ تعالیٰ برادرزاده جناب حضرت سید علی شاه  
صاحب مرحوم سکنه دنده شاه بلاول اند و از خلص نیاز مندان و مجانب حضرت قبله ماقبلی و روحی فساد  
حافظ القرآن جوان عمر میکن الطبع بیعت بردست مبارک حضرت قبله کردند بعد وفات جناب حضرت  
علی شاه صاحب مغفور بجمع خوشان و در فقیان خویش تبجیل تمام بخیریت حضرت قبله رسید پس حضرت  
قبله بعد و ناگوئی تعزیت برود و دیگر دستار خلافت بر سر ایشان بستند و اجازت نامه قلم جناب مولوی  
محمود شیرازی صاحب نویسان عطا فرمودند و ارشاد شد که حالاً شما بخانه خویش بروید که مردمان از اطراف  
و جوانب برای تعزیت گوئی خواهند آمد باید که بعد فراغ از تعزیت خوانی و کار خیرات و غیره نزد فقیر بیان  
که شمار واقفیت از راه سلوک از ضروریات است پس ایشان حسب الارشاد حضرت قبله در عرصه  
قبایل باز بخدمت اقدس رسیدند و کتاب اربع النهار و کتاب درر المعارف سبقاً از حضرت قبله  
خوانند سه ماه قیام نموده تو جهات گرفته از صحبت شریف فیض یاب گردیدند حضرت قبله بحال  
ایشان از حد مهربانی و شفقت میفرمودند و نزدیک ایام روانگی ایشان که این احقر در آن وقت حاضر  
بود ارشاد فرمودند که حالاً بکار باطن خویش تا بولایت علیا که نصف سلوک است وارد مت نمایند  
آیند اگر حیات فقیر باقی دیده خواهد شد باقی احوال ایشان حضرت قبله در مکتوب برست و چهارم  
که بنام جناب مولوی حسین علی صاحب درج کتاب است نوشته است و تعالی شاه ایشان  
را از قیوت برداشت این کار بزرگ عطا فرمایاد.

آسامی بعضی خلفای جناب قطب الارشاد فردا افراد حضرت حاجی دوست محمد صاحب  
قندهاری اوام اللہ تعالیٰ علینا برکاته و فیوضه انه که پس از وصال حضرت ایشان بخدمت  
حضرت قبله ماقبلی و روحی فداء استفاد فیض سالها سال گرفته اند و درین جماعه نگارم  
حاجی علی صاحب افغانی به بوردی مرحوم مولوی شیر محمد صاحب مرحوم



مولوی غلام حسن صاحب مرحوم  
 حافظ محمد یار صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ  
 حاجی حکم الدین صاحب مرحوم  
 ملا پیر محمد آخوندزادہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ  
 ملا دوست محمد صاحب قوم گندی سلمہ اللہ تعالیٰ  
 ملا عبدالحق آخوندزادہ صاحب ہریپال مرحوم  
 ملا عبد الجبار آخوندزادہ صاحب مرحوم  
 خدایا آخوندزادہ باڈ سکھہ چودھوہاں مرحوم  
 مولوی فتح محمد صاحب انترام مرحوم  
 امیر خاں صاحب باد سکھہ سلمہ اللہ تعالیٰ  
 خاتمہ۔ در بیان بعضی حالات و کیفیات امراض و انتحال و تجزیہ و تفسیر و توفیق حضرت قبلہ  
 ماقلمی و روحی فہام مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم و دستار  
 بندی و فیصلت و بعد و مال حضرت ایشاں بریند ارشاد و نشستہ اجرائی طریقہ فرمودن جناب  
 حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مظلومہ و عمرہ و رشہ  
 مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بریند ارشاد و ہفت سلسل  
 و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ تعالیٰ اسمہ ہم

وطن ملافہ شریف حضرت قبلہ ماقلمی و روحی فہام از آبا و اجداد شہر لونی است و تکیہ لونی قمبر سید نہ وال  
 ماجش حضرت قبلہ کہ نہایت مرد صالح و بزرگوار و فقیہ و منزل فی ثبوتی ہموارہ و در میدان اشتہار حضرت قبلہ را بکسے  
 تحصیل علوم و فنیہ از خانہ مسافر گردن پس از تحصیل علوم و فنیہ فروریہ فانیہ کشتن محبت فقر اہل اللہ در

اندونی نام قصبہ است از ملک و من کہ تحصیل کلاچہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان از ملک پنجاب از ملک احوال بہت و تحصیل علوم و رسول بہت و فہام بہت و فہام  
 ماقلمی و روحی فہام و مظلومہ ہفت سلسلہ است ۲۷ منہ

دل افتاد بعد جستجوی و تفتیش اہل کمال باطن بخدمت جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہاری حاضر شدہ از شرف بیعت مشرف گردیدند و خدمت ہائی شاقہ و کارہائی شدیدیہ در سفر و حضر کما حقہ چنانکہ باید و شاید بدان وجہان می کردند چنانچہ بار بار بلکہ اکثر بارے کار خدمت بوقت صبح از خانقاہ شریف موسی زئی شہر دیرہ اسماعیل خان کہ فاصلہ و مسافت بست کردہ است رفتہ و کار معلومہ را حسب مرضی مبارک پرورش نمود با حسن و جودہ سر انجام فرمودہ تا بوقت شام حاضر می آمدند و بسبب غلبہ جذب باطنی بکمال ذوق و شوق تکلیف راہ را بیچ معلوم نمیکردند و تا پنجین خدمتہا کسی از خلفاء جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ نگروہ بودند و بار بار در سفر خراسان و ہندوستان وغیرہ در خدمت حاضر حضور بودند اگرچہ خلفاء خدا شناسائی جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بسیار بودند و لیکن محبت قلبی و روح باطنی حضرت قبلہ باطنی و روحی فدای از حد زیادہ بود کہ علم حدیث و علم اخلاق و علم سیر و علم تصوف از حضرت پیرو مرشد خویش سند کردند و سیر سلوک و جمیع مقامات تفصیل و تحقیق قطع نمودہ و فضاہا و اقوالہا تمام و ممال حاصل کردہ در جمیع طرق مشہورہ نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ و قنادریہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ و نادیہ و قلندریہ و شطاریہ وغیرہم اجازت مطلقہ یافتہ از شرف خلافت مشرف گشتند و آخر وقت نیز در بیاری حضرت پیرو مرشد خویش حاضر ہودہ شب در نزد خدمت باریکت برائی علاج معالجہ پیش حکیمان وغیرہ میدویدند و کمر خدمت چست بستن و فتیکہ مرغی شد بگذشتہ و معاملہ با خود رسیدہ جناب حضرت پیرو مرشد حضرت قبلہ باطنی و روحی فدای را بر منتظر انداختہ و قائم مقام خویش کردہ و خلیفہ مطلق و نائب مناسب برحق خویش نمودہ کلمہ اختیارات خانقاہ شریف موسی زئی و خانقاہ شریف دہلی و خانقاہ شریف خراسان وغیرہ از ہر وجہ سپرد ایشان کردند بعد از ان شب و شبستان بست دویم شہر شوال المکرم شد کہ یک ہنرمند و دو صد و ہشتاد و چہار ہجری المقدس قبلہ عالم عالمیان جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہاری دینا الہ اسرارہم الاقراس الدین عالم فانی بداد جاوداتی مقام اعلیٰ عیین کہ جائی صد یقال لا خوف علیہم ولا هم یحزنون استہفت شفاقتہ و بعد وصال حضرت پیرو مرشد خویش ازیر اتابک مندرجہ بالا پرستہ ارشاد قریباً سالہ جلوس فرمودہ از کمال اشتیاق و غایت محبت قلبی بواسلے زیارت حرمین الشریفین و از ہم اند



شرفاً و عظمتاً با چند خادمان روانه شدند بعد رسیدن، در مکه معظمه و قانع شدن از حج بیت الله شریف را  
 بطرف مدینه منوره گردیدند و قتی که در آنجا مبارک داخل و وارد شدند غلبه شوق و رابطه محبت رسول اکرم صلی الله  
 علیه و سلم باین حال غالب گشت که از هر در و دیوار صورت محبوب مشاهده کردند و خوردن و آشامیدن با غنماً  
 نمودن گشتن که حاجت بول و براز نشود زیرا آنکه برای قضاء حاجت هر جا که نشستند و میباده آل حسب و  
 مبارک حبیب خدا میباده آل الله علیه و سلم آمده باشند چه آنکه همین مدینه شریفه جا حضرت پیغمبر خداست  
 پیاس ادب یا زده در دربار نبینوال ده آنجا منتظر قیام نموندند بعد از آن در خانقاه شریف موی از تشریف  
 آورده و بر دست ارشاد نشسته هزاران مردمان را در خواسان و دامن و دیگر بلاد و غیره بیعت داده  
 داخل طریق فرمودند و قدم مستقیم بر راه شریعت مصطفی صلی الله علیه و سلم نهادند که در جمیع  
 معاملات و امورات و قول و فعل و شستن و برخواستن و رفتن و خوردن و آشامیدن و پوشیدن و غیره  
 از اتباع طریق سنت رسول الله صلی الله علیه و سلم بقدر توانا موفقی نگذاشتند و برای صلوة خمس میباده  
 تاکید می فرمودند که در اول وقت بخوابید و درویشان معتکفین خانقاه شریف را برای برخواستن صلوة تعجیل  
 و مراقبه و کثرت ذکر نصیحت میفرمودند که یک دم از یاد خدا قافل نشوید این بیست یا ده میفرمودند سه  
 ذکر کن ذکر تا ترا جا ناست پاکی دل نه ذکر در حیل است

با وجودیکه هزاران مردمان میباشند از کمال کسری می فرمودند که دعوی شیخی و پیروی منکنم  
 بلکه خدمت گار درویشان و زائرین و واردین خانقاه شریف و جارب کش مزار پر الواحضرت  
 پیروم شد خویش حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبله برداشت مبعده الشریف و نور الله مرقد  
 المینق مستم و خرج اخراجات لنگه خانقاه شریف و دیگر مصارف بر توکل خدا جاری بودند و ظاهر  
 ابک فلوس از کسی بجا معین مقرر نبود و حال آنکه بعضی اوقات معدود و دصد کس مردمان همانان  
 می آمدند و علاوه ازین همانان زائرین و واردین خصوصاً چهل آدم موجود درویشان خانقاه شریف  
 مع حرم محترم و زنان خدمت گاران و غیره خانه حضرت قبله بودند و بعضی عاهدان ظاهرینان که این  
 قدر خرج نیز بچشم خود میدیدند پس قیاس میکردند که این فقیر فقیر میباده یا عامل هستند یا کیمیا میدانند حال آنکه

حضرت قبله مایه بسیار صاحب علم و خلق و سخاوت و توکل بودند و گاه گاهی که استغفار می آمدند میفرمودند که پیش قاضیان و مفتیان بر برید که در این کار در باره اجرا حکم فتوی جان خود را شریک نمیدانم که من درویشم و درویشی میکنم و فتوی دادن کار مفتیانست پس هر کسی را کار دیگری است با وجودیکه کتب خانه کلان میباشند که این چنین کتب خانه در پنجاب و هندوستان کسی جانشین و نداشت.

راقم گوید بعضی عهده که خالق عظیم حضرت قبله مایه قلبی و روحی فداه بدرجه کمال بودند که هر کسی در دل خود همی تصور کرده بود که این چنین لطفت و کرم و احسان و شفقت مریانه که بر حال مایه فرمایند شاید بر کسی دیگر نباشد و هر سائل که آمده سائل میکرد حسب حیثیت او نشان موافق سوال او بخش میکردند و گاهی احياناً سوال سائل رد نمیکردند یک سال حضرت قبله مایه قلبی و روحی فداه در خانقاه شریف غازی که واقع در خواسان است بموسم تابستان قیام میفرمودند و جمیع مردمان کوی افغانان قوم توخی شک خیل خاندی خود در کلان مردودن بخدمت اقدس حاضر آمده بالبحاج تمام عرض نمودند که قبله یک آب کاریند زمین متعلقه آن که ملکیت ماخرمان است که در حالت موجود و قیمت او از ده هزار روپیه کم نیست و آمدنی او تقریباً ده هزار روپیه سالانه خواهد شد برای خرج اخراجات ننگر خانقاه شریف حضرت قبله می بخشیم قبول منظور فرمایند حضرت قبله انگار کردند و هر چند که آن مردمان برای قبول کردن ملکیت آب کاریند زمین متعلقه آن اصرار کردند حضرت قبله انگار نمودند تا آخر الامر هرگز قبول نکردند و

دوست ما از روی محنت نهند رازق ما رزق بی محنت دهد

فرمودند که جمیع کار فقیر بر توکل خدا استعالی جاری اند و روزی حاجی غلام نبی صاحب قوم باید موسی ذی سکنه چو هوای کیکی از خدا مان حضرت قبله اند یک عرضی پیش حضرت قبله فرستاد و مضمون خلاصه عرضی این بود که دوویل زمین آب سیاه و بیل حصه خراس و یکت باغ میوه و ادویک مکان سکونتی این جمیع جائد است که قریباً یا زده هزار روپیه قیمت میارود و خاص در ملکیت این بنده است و بضاعت و رغبت خود برای خرج اخراجات ننگر خانقاه شریف حضرت قبله را می بخشم پس منظور فرموده داخل ننگر خویش فرمایند این خادم را نیز در مره و در ایشان شمار فرموده اجازت استقامت خانقاه شریف فرمایند که تعالقات



جهان داری را گذاشته بقیه عمر چند روز به نجات آن پیر تنگبر در یاد حق تعالی عز اسمہ میگذاردم حضرت قبله  
جواب بدیشت عرضی باین مضمون نوشتند:

خلاصه جواب حضرت قبله: جناب من هر چه نوشته اند همه حق است بلا شک و یسب محض  
خلوص نیت حسن اعتقاد و ایشا نست حق تعالی آل عوین را باین نیت نیک جزا خیر عطا فرمایا و حضرت النون  
و الصادق عوین را خرج ننگ و غیره این فقیر بر توکل خداوند الهی موقوف است و عادت مستمره حضرت ما از قدیم همین  
طوری است که هیچ ترو و تعصیبی نمی فرموده و کار خرج و ننگ و غیره تقوی فرموده اند سه  
تو چنین خواهی خدا تو را بد چنین میسر بد حق آرد وی یقین

فقیر را از این امر معذور دانند و خانقاه شریف خانه ایشا نست هر وقت که مرضی مبارک باشد بیان در همراه  
در اویش خانقاه شریف اوقات متعارفه خویش را بسر نمایند انشاء الله تعالی از توجه و دعا گوئی و ریغ  
نخواهش تسلی فرمایند ۱۲- بعد از آن زبانی چند بار شخصی مذکور در باره قبولیت املاک عرض کردند حضرت قبله  
قبول نفرمودند و در آن دیار اطراف و جوانب دور و نزدیک غنا حضرت قبله قلبی و روحی فدا شده و معروف  
است بعضی بعضی مردمان سیاح که اتفاقاً در خانقاه شریف آمده بحضرت قبله ملاقات میکردند و در اول ملاقات  
از زبان خود تعصیبی میکردند که بیشک این چنین فقیر و لذت و صاحب نسبت کسی جا ندیده ام سه  
پس هر دوری ولی قائم است تا قیامت آرد آنش و اتم است

و همیشه جو و مسعود یا مراض گوناگون خلاصه بامراض رسته و فالج و صیق النفس و دورانی سرد اتم المرض می بودند  
و خصوصاً در موسم زمستان بکثرت و شدت مرض میماندند و همیشه خوش می بودند و میگفتند که این ملازمان خدا  
هستند که بفقیر مصلط کرده اند سه

وصل پیداکشت از عین بلا      زمان حلاوت قد عبارت ماقلا  
عاشقم بد رخ خویش و در خویش      بهر خوشنودی شاه فرد خویش  
عاشقم بر لطف و مهرش من بجز      ای عجب من عاشقی این هر و فدا

و پنج سال قبل از وصال رشتنه تعلقات از اصحاب دور ویشان و اهل خانه

و غیر گنجینه و بارها می فرمودند دل میخاها که گشته نشینی اختیار کنم که وقت من باختر رسیده چنانچه مولا زارم صاحب میفرمودند

روزی در دیوار کن تنهانشین از وجود خویش بهم غلوه گزین  
ولکن چه کنم مردمان که برای استفاده فیض باطن تکالیف راه کشیده از بلاد ما می بید می آیند و گویانی  
از ایشان مناسب نیست و بعضی بعضی اوقات میفرمودند مثال من ایست که گویا بر کثرت قبر نشسته و  
پادری را نااخته ام و بعضی دوستان را این بیت میفرمودند  
وادیم ترا از گنج مقصود نشان، گر ما نرسیدیم تو شاید برسی

یک سال پیش از وفات که مردمان دوستان از قریب و بعید برای زیارت و قدسبوی می آمدند  
باو خان این نصائح میفرمودند این ملاقات را آخری پندارند چرا که بر حیات مستعاده اعتبار نیست باید  
که اوقات عزیزه را با کار و افکار و غیره طاعات و عبادات معموره اند که موجب برکات ظاهر و باطن  
است و مطالب اصلی از اینجا عالم همین است غیر از این همه هیچ وقت و کار است فردا بجز حسرت  
و ندامت هیچ بدست نخواهند آورد و بعضی دوستان را این عبارت می نوشتند که عزیز دنیا جا استخوان  
نیست روزی چند و این جا است باز رفتن باطن اصلی است پس فقیر را سوره بهر حال دعا گوئی و متوجه  
ذات ساحی خویش میدانسته باش و فقیر را نیز به عاقل خاتم یا و فرموده باشند که وقت و وقت یا و  
گیری است جناب حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین رئیس اژی افغانه قریبا چهار ماه قبل از وفات  
حضرت قبله منی و روحی فداه برای ملاقات زیارت و قدسبوی حسب معموله خویش قدیمان نجابت حضرت  
قبله آمد و بود و سابق ایشان بر مراقبه احدیت بود حضرت قبله ایشان را تجدید سبق مراقبات مشارب عطا  
فرمودند بعد چند روز وقت روانگی ایشان ارشاد فرمودند که بر حیات فقیر هیچ اعتبار نیست باز ملاقات  
میسر شود یا نه بعد انقضای یک ماه در خانه خویش نیت مراقبه معیت بکنید که فقط سلوک نقشبندیه پس قد  
است و وقت فرصت از کار باطنی خانگی و غیره بگذرد و مراقبه اشتغال دارند و در همون سال آخری از  
کثرت امراض جد مبارک بسیار ضعیف و نحیف شده بود که طاقت برداشت گری و سرودی باطل نمادند



بود و غدا از سهوا در حالت صحت هم بسیار قلیل تناول میفرمودند و اکثر از زبان در افتان میفرمودند  
که از مسجد شریف تا تسبیح خانه برای فقیر حکم سفر دارد و هر روز بوقت صبح که برای نماز شریف می آوردند  
از مجلس ای مبارک تا مسجد شریف که فاصله سی قدم است از عایم قوه زقار سه جامی نشسته و لیکن  
صلوة فجر با طول قرارت منو نه به ترتیل تمام استاد میخواندند و ختم و حلقه شریف حسب معموله خوش میفرمودند  
این محض قوه خدا و اول بود **کاه محمدرحله واه جو شوا**

قوة جبریل از مطبخ نبود بود از درگاه خلاق و درود

شروع مرض حضرت قبله قلبی و روحی فراه بست و نهم شهر و حبب المرجب بوقت نیم شب تا مودعه  
یوم سه شنبه بست و دهم شهر شعبان المعظم بوقت اشراق که بست و چهار ایوم می بودند مرض شدید تب محرقه  
و ضایت اسهال مریض مانند و ده یا مبالغه خیرات کرده شدند یعنی چندین ترکا و و ماده گاو و بزها  
و گوسفند با به شمار هر روزه و تمام بیماری حضرت قبله زنج کرده شدند که اکثر مردمان عسریان  
و مکینان از گرفتن خیرات حضرت قبله دل سیر شدند و بسیار علاج یونانی و دکتری کرده شدند  
پس فاده بظهور نه پیوست بلکه بعضی ادویات مجرب بجای فاده ضرر میرسانیدند

از قضا سرنگ بین صفر افتد روغن بادام خشکی می نمود

از بلیه قفس شد اطلاق رفت آب و آتش را مدد شد بچو نفست

چون قضا آید طبیب البته شود وادوی دفع مرض گمراه شود

پس حسب تالیخ مندرجه بالا بوقت نیم شب که تب شد حضرت قبله را لایق شد بود بهال روزه بوقت  
صبح که سنت فخر را استاد خواندند شروع کردند و عین قیام بسبب غلبه حرارت تب او فتاوندی چند روزه  
حکیمان فتوی دادند که تب محرقه هست با وجود این جنس مرض سخت صلوة خمس استاد با جماعت ترک نکردند  
بعد مرض اسهال نیز بکثرت جاری گشت که طاقت نشستن و بنواستن بالکل نماده بود و بسبب کمال  
بی طاقتی در لسان گوهر فشان لکنت افتاده برای کسی امر ضروری که بلا چاری حاجت می افتاد و سخن بسیار  
قلیل و بار یک میفرمودند و برای هر کس بسیار ضعیف و همان لاله از حد زیاد بود و نه که زیاد از آن ممکن

نیست حتی که در آن نازک حالت هم که بعد با مردمان برای عیادت مرض حضرت قبله هر روز می آمدند حضرت قبله با هر یک مصافحه کرده احوال پرسی او شان میکرد و بعضی را حسب درخواست او شان خدمت بعضی را حسب استدعا او شان اجازت انتقامت میفرمودند و روز بروز مرض ترقی کرده و طول کشید و در آن حالت مرض شدید یک بار بعد نماز عشا که قدری با قافلت آمدند از زبان گوهر افشان از فرمودند که خدمت همانان ما از آنان و غیره کسی کرده است یا نه خادم حضور عرض کرد که قبله خدمت همانان بخوبی شده است تسلی خاطر فرمایند باز فرمودند که در فلان مکان کدام کدام همانان را جا داده است و در حجره های و درویشان کدام کدام همانان شریک است و هر کس را جامه یا لحاف و غیره کفایت شده اند یا نه باز خادم بحضور عرض نمود که قبله هر یک همان را علیحدگی علیحدگی ساخته ام و جامه و لحاف و غیره هم تمام را رسیده اند پس قدری در بیاقت نموده باز به هوشی مرض غالب آمد سبحان الله چه خلق عظیم حق تعالی عطا فرموده بود که در آن حالت بسبب صدمه مرض عظیم از جهان و جهان خیزند استه بودند غم همانان میخوردند و بعضی بعضی اجاب را در آخر مرض نصائح میفرمودند ملا صاحب نیاز می که کبیر السن بودند باو شان مخاطب شده از فرمودند که حال من بدین و عبرت گیر غم آخرت بخور و تشریف سفر گران بساز ملا محمد رسول صاحب لئون را در زبان افغانی از فرمودند که خاوری باد و یعنی که غم دین بخور و یک دم از یاد خدا غافل مباش بجزو شنیدن این سخن از زبان مبارک حضرت قبله محمد رسول صاحب مصروف در جذب آمدند و شش شهزاد صاحب مخمل سکنه موسی زنی که یکی از خادمان حضرت قبله بودند باو شان مخاطب شده از فرمودند که بپس احوال من چه شایسته رفتاری من چه شایسته خوش بیانی و خوش کلامی من چه شایسته قوت جسمانی من چه شایسته فهم معانی من چه شایسته حواس جوانی من از حال من عبرت بگیرد این وقت را یاد داده و چهار روز قبل از وفات حضرت قبله قلبی در روحی فداه و در مجمع عام مخلصات که برای مزاج پرسی حاضر بودند این بیت خواندند

منه یک سال یک ده شش یوم بعد وصال حضرت قبله قلبی و روحی فداه و وفات یافتند ۱۲ من  
 پنج ماه یک روز پیش از انتقال حضرت قبله قلبی و روحی فداه و وفات شدند ۱۲ من



نیاورد و دم از خانه چیزی نخواست      تو داوی همه چیز و من چیز نداشت  
با ذاین بیت خواندم سه

سپردم تو بیا به نعلینش را      تو دانی حساب کم و بیش را

بعد از آن ارشاد فرمودند که برای جمیع حاضرین و غائبین که منتسب اند در این طریق علیه و تعلق بفقیر دارند  
یعنی جمیع حاضرین که حالا موجود اند و جمیع غائبین که از عدم اطلاع مرض فقیر نیامده اند و جمیع واپس شده گان که  
عبادت مرض فقیر کرده و حضرت شاه اند و حق آنها و عاریت میکنم که حق تعالی از فیض و برکات این دربار محروم  
نگردانند و از کامیابی مرادات و دلین بهره مند و از و این ملاقات فقیر آخرت نیست تکیه بخدا سازند و شنیدن  
این چنین کلام از زبان مبارک حاضرین محفل در گریه و زاری آمدند و درین میان جناب مولوی محمود شیرازی صاحب  
عرض نمود که قربانت شوم این کلمات که بیان فرموده اند از روی الهام فرموده اند یا از سبب مرض حضرت  
قبله سکوت فرمودند بعد یک لحظه ارشاد فرمودند که ما را قوه بیان نیست یک شب پیش از وفات اجازت  
عسل دادن بمحقق و معارف آگاه جناب حضرت صاحبزاده ولد ارشاد احمد مولانا مولوی محمد سراج الدین  
صاحب نظر و عمره و ارشاد و جناب برادر عزیز خویش حضرت محمد سعید آخوند زاده صاحب و جناب مولوی  
محمود شیرازی صاحب را فرموده بودند بعد از ساله یک هزاره صد و چهارده بهجری المقدس بنا بر مخ  
بست دویم شهر شعبان المعظم یوم سه شنبه بوقت اشراق حضرت خداوندی قبله عالم و عالمیان قدسنا الله  
تعالی بسره الاقدس و ضریحه المقدس ازین عالم فانی عنان عزیمت یافتند و بجهان جاودانی شتافتند و  
سلسله جمعیت احباب را گسخت و خاک مصیبت بر فرق عالم ریختند **إِنَّا لِلّٰهِ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** و وقت  
وفات از کثرت تهلیل تمام وجودش میگرد و کلام وقت آخرین **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** بود  
و آنچه غم و الم از انتقال حضرت قبله بر احباب گذشت تفصیل آن در تحریر دیگر بجای سه

آن زمان خود آسمان گفت با زمین      گر قیامت را ندیدیستی برین

بعد از آن طیارگی عسل کرده شد و قتیکه از تهیز و تلغین فارغ شدند جنازه مبارک را برداشتند کثرت مردمان  
از حد زیاد بود که دست بجا رپائی نمیرسد جناب میر صاحب قلندر که طویل القامت و حیم بودند بعد

مشکل تمام و انگشت تا لب پائی چار پائی رسیدند این جنس معلوم شد که گویا جنازه مبارک برپا می‌شود  
 سبحان الله چه الهی در آن وقت از جنازه مبارک ظاهر گشتند که گویا تمام خانقاه شریف از نور پر شد  
 رخ شریف کی بود مانند دیده - و آوازه وفات حضرت قبله در یک آن دور و دور رسید که صدای مخلوقات  
 از بلاد پائی اطراف و جوانب فی الفور برای جنازه حاضر آمدند پس جنازه مبارک را در صحن خانقاه  
 شریف آورده نهادند و انتظام صنف با کردند و لکن انبوهی و آوازه با هم مخلوقات تابا این حد بود که در تمام  
 خانقاه شریف جای پانها و نماند حتی که تا بیرون دروازه خانقاه شریف چن صنف با استخوانند  
 برای جنازه مبارک جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین  
 صاحب امام شدند و نماز جنازه خواندند بعد فراغ نماز جناب مولوی محمد نصیر ازی صاحب و مجمع عام  
 استاد با و از بلند بیان فرمودند که من غسل و اوان شریک بودم چند که امانت از حضرت قبله بطور آید  
 که در این مجمع عام تفصیل آن بیان کرده نمیشود بعد نماز ظهر کافه فین کرده شد جناب حق داد خان صاحب  
 ترین سکنه دیره سمیع خان که یکی از عبادان حضرت قبله ماقبل و روحی فداه اند وقت انتقال حضرت  
 قبله حاضر بودند خبر گفتند و احوال حضرت ایشان را بجز و شنیدان واقعه ناگزیر بسیار غم و اندوه  
 بر دل طاری گشت و از کمال درده فراق این ابیات بزیان را نذرند -

### مرثیه

بر سید بخشی من شام بلا میگراید	از پی ماتم من ابرقتا میگراید
روز و شب در نظم گشت ترس تریره	دل جدا ناله کند دیده جدا میگراید
تیر خوردم بدل و جان سپردم افسوس	چیت از دیده و مبع و مسا میگراید
وقت تو بعل ندیدم رخ نور افشان را	آنکه از فرقت او خلق خدا میگراید
آرزوی دل من ماند کماکان بدل	شب غم از غم محرومی با میگراید
مات العمر اگر گریه کنم هست مرا	هر کسی را که فلک زد ابد با میگراید
محرومی حالت محرومی را را چو شنید	گفت حق داد به حق داد و چرا میگراید



حالات تاریخی و تعداد کل عمر شریف جناب حضرت قبله مقلبی و روحی فداه <sup>۲۴۴</sup> سنه ولادت تا تاریخ و سنه وفات تفصیل واره

ولادت با سعادت حضرت قبله مقلبی و روحی فداه <sup>۲۴۴</sup> سنه یک هزار و صد و پچهل و چهار هجری تا تاریخ <sup>۲۶۶</sup> سنه یک هزار و صد و شصت و شش هجری که ازین حساب اندوختی تفریق عرصه و میانی بست و دو سال میشود که اکثر اوقات تحصیل علوم دینی صرف فرمودند و از تاریخ و سنه بیست و سه و وقت جلوس برسد ارشاد حضرت ایشان شب و شب بست و دویم ماه شوال المکرم <sup>۲۸۴</sup> سنه یک هزار و صد و هشتاد و چهار هجری که بیست و سال حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بروا شد مغفله الشریف و نور الله مرقده المنیف اظهر من الشمس است اندوختی حساب تفریق عرصه و میانی بچهار سال چهار ماه و سیزده یوم می آید که در حصول کسب سلوک باطن و خدمت پیروم و شغوش کما حقہ چنانکه باید و شاید گذرانیدند و از تاریخ و سنه وقت جلوس برسد ارشاد حسب اندراج بالان تا تاریخ و سنه انتقال حضرت مغفله وقت اشراق یوم سه شنبه بست و دویم ماه شعبان المعظم <sup>۳۱۴</sup> سنه یک هزار و صد و چهارده هجری بحساب تفریق عرصه و میانی بست و نه سال و دو ماه حاصل آید که برسد ارشاد فاشته اجرائی طایفه عالیہ نقشبندیہ مجددیہ بسر فرمودند پس ازین جمله حساب مندرجه بالا از <sup>۳۲۴</sup> سنه ولادت با سعادت تا تاریخ و سنه انتقال میزان کل عمر شریف حضرت قبله مقلبی و روحی فداه هفتاد و سال و دو ماه و سیزده یوم محقق گشت.

سند با ثبات عمر هفتاد و سال و دو ماه و سیزده یوم حضرت ایشان روحه از حضرت قبله مقلبی و روحی فداه در آخر موسم تابستان تا تاریخ چهارم ماه ربیع الاول <sup>۳۳۴</sup> سنه یک هزار و صد و چهارده هجری باین احقر مخاطب شده ارشاد فرمودند که عمر فقیر هفتاد و سال رسیده است یعنی این سال روان از عمر فقیر هفتاد و سال است پس در همین سال آخری بوقت اشراق یوم سه شنبه بست و دویم ماه شعبان المعظم <sup>۳۳۴</sup> سنه یک هزار و صد و چهارده هجری المقدس از دار فانی بداره جاودانی رحلت فرموده اند لهذا ازین تاریخ و سنه وفات <sup>۳۴۴</sup> سنه ولادت شریف استخراج کرده شده و در میان هر دو بنشین که مدت گذشت

تفصیل وادو تاریخ وار لے کم وکاست ہفتاد سال دو ماہ سیزدہ یوم بیست و پینسٹ۔

سند اول با ثبات تاریخ و سنہ بیعت حضرت ایشان از ملفوظ ہفتہ ہم تاریخ و سنہ حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء شب ثنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ سنہ ہجری یک ہزار و صد و شصت و شش ہجری المقدس ظاہر است۔

سند ثانی بخط خاص حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء کہ از دست مبارک خویش تاریخ و سنہ بیعت خویش بر حاشیہ ورق کتاب اقام فرمودہ اند از دین احقر موجود است اگر کسی از برادران این طریقہ عالیہ و دین اختلاف است نیز فقیر بیا بیہ و ملاحظہ فرمائند۔

نقل مطابق اصل و بخط حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء بی کم وکاست فقیر حقیر لاشی عثمان بیعت شب ثنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب بتاریخ نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ سنہ نمودہ ۱۲۶۶۔

لے میگوید حسین علی کہ مرقوم بقلم خود حضرت قبلہ زکریا علی شاہ صاحب ویدہ ام و قصہ بیعت مع بیان تاریخ و سنہ مع جمیع مال اند سان نشان حضرت قبلہ ہیں طرہ ثنبہ ام ۱۲ منہ عکسہ در ملفوظات قلمیہ درج است کہ دیں وقت کمری حضرت حاجی صاحب در جنوب شہر چودھوان بمقام سہیل کہ بقا حاصلہ دو گز و نہ از چودھوان است مقیم بودہ است ۱۲۔

(عطا محمد عفو عنہ)





تاريخ وصال جناب حضرت قبله عالم وعالميان قدسنا الله تعالى بسره الاقرب  
از فكر يكر جناب مولوي محمد شيرازي صابغ الله

حَمْدُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْمَلِجِدُ  
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

صلى الله على سيد المرسلين والذين هم معه كل اجمعين  
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

فيا واحد الارض وامل بلغا سلامي على مركز الايمان عثمان  
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

فلا زال محمود يقول مورخا سلامي على حل عقلي القلب عثمان  
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

دع اللوم عني ان قلبي متيم ولومك عدوان وقال الله عدوانا  
مضى والقضه من لوترايه تزييه للانسان عيناً وللعين انسانا  
يوم قبيل الاربعاء صبيحة وثمان وعشرين من شهر شعبان  
تشرعن ساق المقاساة اسرا شديداً ابعاء الطريقة اعلانا  
فاصبحت بيضاء ليلها ونهارها سواء وتزهو في البريه برهاننا  
فأرخ محمود وقال مورخا جزا الله عنهما مقعد الصدق عثمان

اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

خير اصحاب التقى عثمان قدام رب الله الى امر الله  
طال ما اشتاق الى موعده خالي حضرته القدوس دعاة  
عندوة الشافي من الاخير من الشعبان فاز بمناه  
نال مانال واهسه فارخ القلب في جوار خليل يهويه



اَزْخِ الْمَحْمُودِ فِي رَحْلَتِهِ وَسَقَى اللهُ تَعَالَى مَثْوِيَهُ

### ایضاً فی تاریخ

بست و دوازده شعبان روز شنبه صبح پست مصر عطا از بحرن و نیایش برون

### ایضاً فی تاریخ

بست و دوازده شعبان شنبه بود	کز نه هفت هجران تخم مذاق شد
عثمان شہی کہ در وہ عرشش رواق بود	این خاکدان کون و فادش شاق شد
او با وصال یار و لادام خویش خست	وز بحر او چه صبر و چه طاقت کہ طاق شد
در ہجر او کہ کاشش بیندیدے شکیب	تکلیف شاق و عہدہ بالایطاق شد
شیرازی از ملال تاریخ سال گفت	مہر پیر عالم دین در محاق شد

### ایضاً فی تاریخ

آسمان گوتا نگردد سال و ماه	ماہ و خور گوتا بگردید صبح و شام
در فراق خسر دگر دوں سریر	در غرائی خواجہ کیوان غلام
غوث عالم خواجہ عثمان ترگ	قطب دوران خسر و درویش نام
بست و دوازده شعبان صبح دم	چہرہ نہفت از شہود خاص و عام
گفت شیرازی پی تاریخ سال	در جوار قرب حق دوشش مقام

### تاریخ گفتمہ جناب حقدار و خالص صاحب ترین

آہ از دست سپہر حلیہ ساز وقت بین	ہر زمان صد فتنہ ظاہر مے نماید از کین
ہر کہ را دشا بدیند غم برانگیر و براو	ہر کہ را بر تخت بلند می نشاند بر زمین
الغرض نبود در اکاردی بحیرہ آزار خلق	بیگمان نبود در اتدبیر غیر از مکر و کین
صد و بیست و یکمین زمان آن مقتدای عارفان	آن امام اصفیا آن پیشواے متقیین
خواجہ عثمان حبیب کبریا مقبول حق	رہنمای جادہ توحید و عرفان و یقین

آنچه حاصل میشدی در مجلس یک حلقه نش  
 بهره در ازخوان احسانش همه اهل جهان  
 داشت رنگ ازوی طریق خواجگان نقشند  
 چون وجودش بود ستر پائی گنج فیض وجود  
 شوق دیدار جمال یار چون شد جاذبش  
 بست و دویم ماه شعبان یوم سه شنبه صباح  
 کس نخواهد ماند تا اسم اندرین دار فنا  
 یارب آن محبوب در درگاه تو مقبول باد  
 شکر ایزد را که بعد از وصل او فرزند او  
 یافت آن فرزند ارشد از حضور قبله گاه  
 این دوم سالست کمان من نشین با کمال  
 هست و امم در میان محفل جان بخش او  
 علم ظاهر علم باطن یافت آن محبوب حق  
 در حریم خانقاه روشن بهای ماهست و مهر  
 همچنان جا مست و ساقی همچنان همچنان  
 از پی تاینخ سال وصل آن غوث زمان  
 اول آب آورد از چشم زد و در بحر گفت  
 گفتش صنم تراید از کجا آموخته  
 آخر از اندوه بیرون کرد خود را باز گفت  
 گفتش این صنم بائی تو مرا بنود پسند  
 پس دل غمگین بسال رحلت آن شاه گفت

می نشد حاصل چنان از دیگران در اربعین  
 فیضیاب از نسبت او چه کس و چه همین  
 من شاه مجرور از دود صد زیب و زین  
 عاقبت گردید مثل گنج پنهان در زمین  
 زین سبب از دیده مخلوق شغلوت گزین  
 عزم حلت کرد و باد داخل غلده برین  
 غیر ذات لایزال پاک رب العالمین  
 و ز قاعے خاص تو با کام دل باد اقرین  
 آن امام حق سراج الدین فرزند نشین  
 خلعت ارشاد عالم دولت دنیا و دین  
 میکند القای نسبت و تظلوب طالبین  
 دور جام عشق و فیها لذت لشار بین  
 از عنایات خدائی پاک در تشریف بین  
 و ندران گلشن بهار سرمد بهار یاسمین  
 باد تا دور قیامت یا الهی بهمن  
 از دل غمیده چو پری حقد اذ ترین  
 او بر وصل دوست شاد و با بهر اندوگین  
 صنم دیگر باز گوئی من با حسانت رین  
 باد در فردوس عالی خواجده دنیا و دین  
 صاف تر بر گوی اگر داری تو فکر صاف بین  
 جان آن جان بهمان شد از جهان حلت گزین



## ایضاً فی التاریخ

ناوک در دو غم بسینه غلید	باز از دستبرد و در سپهر
آنکه در عصر خویش بود وحید	قطب ایشاد و آجہ عثمان
چشم دوراں نظیر او کم دید	من چه وصفش کنم که در عهدش
از جهان فنا کناره گزید	بسکه مشاق و مسل جان بود
صبح سه فتنه جام وصل چشید	بست و دو بود از مه شعبان
مردۀ ارجعی ز غیب شنید	نفس او خوش بجلد کرد رجوع
تن او از تکلف آرا مید	روح او کرد غم باغ جتال
بکمال ادب ز دل پُرسید	بهر سال وصال او حقداد
دوست با کام دل بدوست رسید	دل محزون بسال و صلش گفت

## تاریخ کفۃ جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلاچی والہ

بزرگ و شاه جهان خواجہ حضرت عثمان	ہزار آہ ش منکف نور عثمان
برآمدہ شب و کجور بزمین و زمان	چو مہر خورشید ولایت بغرب وصل قتاد
چوں نور بعالم دین بود پر تویش تابان	کہ بود مطلع انوار فیض و برکت و دامن
بمثل شمس بر آفاق بود نور افشان	مہی سپہر معانی ذکا بئسج فیوض
میغث قدردہ اوتاد صفوت غوثان	غیاث خلق خداوند مسند ارشاد
گزین و سرور اقطاب اسوۂ دوران	امام انس و پیری مقتدا ای خاص عوام
بقصر معرفت حق گزین دردیشان	عزیز مہر معارف شہی مدینہ علم
شہی الیکہ ارشاد مہنامی جهان	بزرگو ار شہی کشور خدا دانی
سریر شین طریقت شہی خدا دانان	خدیو مسند اقلیم عالم جبروت

ظهیر تخت اقلیم عالم ملکوت  
 شهی ولایت عرفان و علم بقلیون  
 بسال چار و دهم بعد سیزده صد هجری  
 بدقت صبح به تنبیه شاه عالم دین  
 و گرد برج کنی جیم طرح دان تا یخ  
 چون ز دولت دیدار او شد مردم محروم  
 ز نوک خنجر بهران او دلم محسوس  
 که ام دل که الدین واقع نشد غمگین  
 ولی چه هست ولی عهد او جگر گدازش  
 که پدر ستر پادشاهت بشنوید از من  
 چه هست شمس معارف و کائنات علوم  
 ولی عهد او جگر گدازش سراج الدین  
 نقیب و قدوة اهل فضائل و اکمال  
 سید و زین طریقت فیاض چشم سلوک  
 مبلغ و بحر خالق بحاب فیض و کرم  
 محیط دانش معقول و عادی المنقول  
 کتب علم کمال است مصداق فیض است  
 مفیض و مخزن السرافض ربانی است  
 غیاث بود هدایت مزاج الدیاد  
 شمس فیض رسانی ذات فیاضش  
 چون درج گوهر و مرجان یمن و برکت و فیض

خیر عالم لاهوت عارف سبحان  
 خلیفه دوست محمد حبیب خالق جان  
 بر دلبست دوم درمه نوشتن سبحان  
 گرفت مسند اقلیم وصل ذی غفران  
 سراج بُرج حقائق بگردش پنهان  
 ز بهر او است دلم چاک چاک بس نالان  
 بود جوی که تا هست در قرن من جان  
 که ام چشم که زین حادثه نشد گریان  
 هزار حسد خدا باد و جمیع احیان  
 اذان است نفع ارشاد چشمه فیضان  
 بود منیر با نور او جهان یحسان  
 شهی بزرگ سلاطین و عاقین اوان  
 نجیب و صاحب و الانقاده اعیان  
 رواج مسند السعاده رونق احسان  
 فصیح و فاضل و ما وای علم بی پایان  
 دلش چون گنج پرانه لعل و گوهر عرفان  
 کشید و بادی را و دیانت و ایمان  
 مال برکت و الیاد سید مردان  
 بود مدام در خشنده بر جمیع اخوان  
 دوام باد بر احباب خویش جلوه کنان  
 وجود هر سه جگر گدازهای قطب زمان



دوم فروغ نظر خلف او بهاء الدین  
 بیوم چراغ بصیر نور دیده سیف الدین  
 که هر کی است وحید زمان گزین انام  
 بجاه و عزت ایشان نگاه کن یارب  
 بمن و برکت ایشان به بخش بر عالم  
 بزیر مغفرت آورتم آشتیم و کبیر  
 سوائی وصف کمالات او چه گویم باز  
 که بود بر سر عالم بهائے آوج کمال  
 زمین مکینه غلام بیان او صافش  
 چه هست وصف کمالات او زهد بر تو  
 بگفت مرثیه بنده از جوش دل غمناک

مصون باد وجود سعیدش از نیران  
 بود وجود عزیزش مصون از چشم بدان  
 چو آفتاب منور بخلق فیض رسان  
 بما خیف و شکسته حزن و بی سامان  
 اگر چه هست سراپا وجود من عصبان  
 بعز شاه جهان خواجہ حضرت عثمان  
 ولیک هست صفاتش بر دل زهد بیان  
 فیوض بخشش بر انام بود حبا و بیان  
 بعمر خضر نیاید تمام ز یزیدان  
 ازین سبب شده معروض قلم بریده زبان  
 حزن و غمزه عبود الغفار بر نقصان

### تألیح گفته جناب مولوی محمد حسن صاحب

ابتدا سازم بنام آن خدا  
 کرد شاهنشاهان خضر رسل  
 که زده بر نبوت را به ختم  
 بعد ابدائی هدایای صلوٰۃ  
 یکم تا ز بزم گاه اصطفی  
 شمع جمع میر عرفان و هدا  
 ز نهایی گمراهان دشت کفر  
 جانشین حضرت فخر رسل  
 مست اسرار بیایم محو الست  
 بر گزیده از ما گردو انبیا  
 ذات پاک آن محمد مصطفی  
 نور او شد جلوه گرد او لیا  
 یاد سازم مرشدی ولد الرضا  
 شه سواد رزم گاه اتقا  
 تیره دل را نور او ظلمت زدوا  
 سالکان راه را مشعل من  
 واقف بر سر حریم کبریا  
 هم حضور می نبی خیر الودا

نیز بر ما نگاہ اخلاق رسول  
 هم ز صلیقتش بسزاست و صدق  
 از غنی بسته آزار عصمتش ،  
 دستگاه جودش از فیض حسن  
 خرقه خرقان و عفره بایزید  
 اسم اعظم دودش شست بقیعتش  
 جان جانانش نموده شود عشق  
 چون مسیحا زوم احیای نموده  
 از نفس صقیل کن زنگاره دل  
 زومزین مسند محمد ویم  
 جان فدای خاک پاک خانقاه  
 بوده سجاده نشین آن حضور  
 حاجی صاحب مولوی عثمان جی  
 جان پاکش زمین جهان پرده کرده  
 چو لعلش حق هم تن محو بود  
 سال تا ییخ و فاش از سر و تش  
 مرغ رخش بود چو قدسی وطن  
 روز سه شنبه ز شعبان بست دوم  
 یک هزار و سه صد و هم چارده  
 پردهش انداخت آن نورش فیض  
 جلوه لویافت از شمس کمال



شد خلافت از خلیفه با خلف  
 من جناب الفیض حاجی صاحبی  
 این خلافت داد با فرزند خویش  
 کرد از اسرار فیض نواجگان  
 بهر مآرودش سراج دین نمود  
 گشت روشن این چراغ از مشعلش  
 این سراج از خواجہ عالم رسید  
 شد خلیفہ حمد حق این با خلف  
 پر تر فیض الہی تا قیام  
 هست امید حسن از دل گمش  
 گر سر پا نہ شتم از فعل قبیح  
 و نہ بخرم ہر خیری لے بواہوس  
 با تو افصح بس کن از حمل محال  
 پیش گاہ حضرتش عمر منی نما  
 المدا و حضرات والاہمتان  
 گر چہ سرتاپا بس آلودہ ام

آنچہ بود از دوست احمد ش عطا  
 ماہ جد ہا تقد علی این وفی  
 وان مقام پاک فرمودش عطا  
 درج درج مینہ اش گنجینہ ہا  
 داد ستادہ چو صاحبزادہ را  
 شمع با شمع ز نور خواجہ ہا  
 تا سراج الدین محمد پرفیاض  
 یافت درشت ادبیا و انبیاء  
 نور گستر باد بر خلق خدا  
 پوشد از ذیل کرم اورا خطا  
 گر پذیر و مس من گرد و طلاء  
 مدح پاکان از زبان ناسزا  
 ای زبان خامہ ہر زہ دورا  
 ہم جبین را بر زمین عجز سا  
 عاقبت نکیم کفر رب العلاء  
 با طفیل تان حسن سادہ مرا

## تاریخ

از نتیجہ فکر خپائی درویشان حافظ محمود حسین خان صاحب نازان ختی سلیمانی رئیس اعظم مجسمین مضافا دہلی

بست و دوم نہا می شعبان محترم بود  
 سال وفات حضرت بہر صواب نازل  
 رقتہ بسوی جنت کان ہم ہر فرشتہ  
 عثمان نقشبندی کامل ولی نہ شستہ

یکبار حضرت قیله ما قلبی روحی فداه یا مراض شدید مریض بودند و زمان کثیر از کفاف آفاق  
 و اطراف عالم بخدمت سامیه برائی عبادت آمده بودند و جمیع جمع حاضرین حاضر بخدمت بودند  
 که حضرت قیله در آن مجلس عام برائی نوشتن اجازت نامه جناب حقائق و معارف آگاه  
 حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب امر فرموده بودند و از قلم  
 فیض رقم جناب مولوی محمد شیرازی صاحب نوشته شده بود بعین ایرادینمایم  
 بِدَعَا الطَّيِّبِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُرْسَدِ عَلَى الْإِطْلَاقِ بِالْحُسْنِ إِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا وَالطَّرِيقَةِ  
 الْمُنَى وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى مَنْ اسْتَخْلَفَهُ بِالْخَلِيفَةِ عَلَى الْعَالَمِينَ كَافَّةً مُحَمَّدٌ الْمُبْعُوثُ بِالْهُدَايَةِ  
 بِمَبْهُوتَةِ النَّبُوَّةِ وَمُرَكِّزُ الْوَلَايَةِ وَعَلَى الْأَصْحَابِ الْأَطْهَارِ لَا سَيِّمًا خَلَفَاءَهُ الْأَمْهَرَاءُ أَدَارَتِ فِي مَحَافِلِ  
 الصَّدَقِ بِالْحَقِّ الْبَابِلِ وَانْتَفَ سَمَاتِ الْبِلَالِ بِلِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ بِلَالِ  
 وَأَوَامِي الْأَمَانَةِ كَمَا أَنَّ حَضْرَاتِ كَرَامِ مَشَاحِدِ عِظَامِيَّةٍ أَبْيَاقِ تَبَوُّطِ قَلْبِ الْوَالِئِينَ وَغُوثِ الْكَاثِلِينَ  
 قُدْرَةِ الْإِبْرَارِ وَزِيَادَةِ الْأَحْرَارِ بِي وَنَدَى وَشُحْنِ وَوَسِيلَةِ يَوْمِي وَغَدِي حَضْرَتِ حَاجِي دُوسْتِ مُحَمَّدِ صَبَا  
 بِفَقِيرِ رَسِيدِهِ بُوْدَقْدَرِ مَقْدَرِ وَتَا حَالِ تَحْرِيرِ بِنْدِلِ مَجْهَدِ وَوَسْعِي نَاحِي وَوَكْرَمِ قَادِرِ مَاقْدَرِ إِلَهِي تَعَالَى لِي أَوَّارَةِ إِلَى  
 مِنْ سِرِّهِ تَعَالَى الْأَوَّارِ إِلَهِي تَادِرِ وَتِ كَمَا أَنَّ عَمْرَ فَقِيرِ قَرِيبِ بَاخِرِ سَبِيدِهِ وَآمَارَاتِ قَرَبِ أَجَلِ مَوْجُودِ  
 ظَاهِرِ كَرَمِيهِ أَرْزَمِ دَقِ وَرَوَلِ مَبْدَأِ شَتِ وَبَادِرِ كَاهِ حَضْرَتِ أَحَدِيَّتِ هِمَّتِ مِگَمَاشَتِ كَمَا أَنَّ دَرَادِئِي  
 أَمَانَتِ مَذْكُورَةِ وَتَرْوِجِ نَسَبَتِ مَسْطُورَةِ كَسِي رَايِلِيَا قَتِ مَقْرَرِ كُنْتِ تَا سَلَكِ أَيْنِ جَمِيعِ بُوْجُودِ أَوْ نَعْلَمِ مَانْدِ  
 سَلْسَلَةِ أَيْنِ مَعْنَى بِنْدَاتِ أَوْ أَزْ أَنْطَاقِ مَحْفُوظِ كَرَمِ وَتَادِرِ وَتِ كَمَا أَنَّ وَلَدِ أَرْشِدِ مُحَمَّدِ سَرَاكِ الدِّينِ أَرْشِدِ  
 اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَحْسَنِ الطَّرِيقِ وَالسَّعْدِ حَالِهِ وَبَالِهِ وَهُوَ وَلِي التَّوْفِيقِ بِدَرَجَةِ بُلُوْغِ وَرَشْدِ شَرْعِي وَوَعْنِي رَسِيدِ  
 وَوَدْعُومِ ضَرُورِيَّةِ مَعْلُومَاتِ وَوَلَكَةِ مَعْتَرِبَاتِهَا حَاصِلِ كَرَمِهِ وَوَدْنَسَبَتِ شَرْفِيَّةِ حَضْرَاتِ نَقْتَبَنْدِيَّةِ مَجْدُورِيَّةِ أَحْسَنِيَّةِ  
 بِخَشْتِيَّةِ وَقَادُورِيَّةِ وَهَرُورِيَّةِ وَفَلَنْدَرِيَّةِ وَفُطْرَارِيَّةِ وَوَدَارِيَّةِ وَكَبُورِيَّةِ وَتُجَاهَاتِ يَافَتِ وَنَسَبَتِ مَذْكُورَةِ دَرِبَاظِنِ أَوْ  
 مَتَمَكَّنِ شَدِيدِ وَبِرَكَاتِ نَسَبَتِ مَذْكُورَةِ بِدَوْلَتِ تَهْذِيبِ أَخْلَاقِ صُوفِيَّةِ وَاسْتِعْمَالَتِ بِرْتَمَرِيَّةِ عَلِيَّةِ شَرْفِ  
 گشته و بهین معانی را خود نیز در باطن خویش مشاهده کرده و جمعی از اصحاب فقیر که اهل بصیرت اند بوجدان



خویش در حصول این معافی گواهی داده اند غیب بطریق و جان در خاطر افکند تا دلدارش سابق الذکر را بر  
 مستقر ارضا و طرق ثنائیه مذکورہ قائم مقام خود کرده و خلیفہ مطلق و نائب مناب بر حق خویش نموده و جعلت یدہ  
 کیبری و قبولہ قبولی و ردہ روی فرحم اللہ تعالیٰ من اعانہ و خذل من امانہ و تربیت جمیع متوسلین  
 حضرت شیخ یزدگوار موصوف الذکر خویش کہ میں فقیر محول شدہ بود و جمیع منتبان خود فقیر را کائنات من کلان  
 بایشان حوالہ کر دم و امیر و ائق میدارم کہ متوسلین ایشان ببرکات حضرت کرام قدس اللہ تعالیٰ  
 باسراہم الاعلام از برکات مختصہ مد این طریق خط وافر فرگیرد و صحبت ایشان از خصائص این قوم  
 نصیبی کامل حاصل نمایند **اللہم اخص من اخصر و اخل من اخل و ابدل بہ الدین و اجعلہ لما**  
**للمتقين و ارزقہ الاستقامۃ علی السنت السنیۃ و الشریعت العلیہ آمین آمین برحمتک**  
**یا ارحم الراحمین و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین - مورخہ**

۳ شہر ذی القعدۃ الحرام ۱۳۱۱ھ

العبدات بعضی از حاضرین کہ بر اہل اجازت نامہ ثبت اند درین جا نیز درج کردہ میشوند

العبد  
 جناب مولوی محمد شیرازی صاحب بقلم خود

العبد  
 میر صاحب قلندر سکنہ پشین بقلم خود

العبد  
 حافظ محمد یار صاحب آوان بقلم خود

العبد  
 جناب مولوی حسین علی صاحب بقلم خود

العبد  
 حیدر خان صاحب ترین بقلم خود

العبد  
 محمد ربو از خاں صاحب میاں خیل تا جو حیل

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 رئیس موی ذی لقب بخان بہادر بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 جناب حضرت نعل شاہ قناری بہارانی بلاولی بقلم خود

العبد  
 ملا محمد سعید آٹو ندزادہ صاحب برادر حضرت قباہ بقلم خود

العبد  
 سہ امیر شاہ صاحب بہارانی بلاولی بقلم خود

العبد  
 جناب قاضی عبدالرسول صاحب بقلم خود

العبد  
 جناب مولوی نور خان صاحب بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

العبد  
 حاجی قلندر رضا صاحب رئیس مڈی بقلم خود

حسب فرموده حضرت قبله با قلبی و روحی فدا به جناب مولوی محمود شیرازی صاحب اجازت نامه  
مندرجه صدر با آواز بلند در مجمع عام خواندند و جمیع حاضرین محفل بجان و دل تسلیم گردیدند بلکه حضرت قبله عالم  
قدس الله تعالی بسره الا که فرمودند که آیا شما حاضرین را این امر خلافت که بصاحبزاده مقوض شده منظور  
است از جمیع حاضرین آواز آمدند و سلمنا بر او و حضرت لعل شاه صاحب مرحوم فرمودند که با پیش  
حضرت صاحبزاده صاحب تاج مرام است و میدانم بعد از اهل حضرت قبله و متدار خلافت دست مبارک  
خوش بر سر جناب حقائق و معارف آگاه حضرت مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحبزاده صاحب بستند  
و همه میدان و مخلصان که در آن وقت جمع بودند حمید پروردگار داد نمودند و زبان در شکری خالق لایزال گشودند  
و تحیه مبارکبادی پیشکش ساختند

اگر گیتی سراسر باو گیرد چراغ مقلان هرگز نمیرد

الحمد لله علی ذلک حمداً کثیراً

احوال تحصیل علوم و دستار بندی فضیلت جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده  
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب ناطقه و عمده و فته

قرآن مجید از ملا شاه محمد صاحب آخوند قرم با اثر خواندند و نشر نظم در علم فارسی و صرف و نحو و منطق  
و عقائد و مطلق و علم قرابت و در علم فقه کفر الایقان و شرح و قایده جلدین اولین و هدایه جلدین آخرین و در  
علم اصول فقه از ملا و قدیری مولوی حسامی و در علم تفسیر تفسیر جلالین و در علم حدیث مشکوٰۃ شریف نصف  
اول و این ماجر نصف اول از جناب مولوی محمود شیرازی صاحب تحقیق گردند و دیگر کتب علوم باقی  
مولوی حسامی تا آخر و شرح و قایده جلدین آخرین و هدایه جلدین اولین و تفسیر باریک  
و نفع الاصول تمام و تلخیص متن مطول و ترجمه قرآن شریف از یاد و مشکوٰۃ شریف نصف آخر و صحیح بخاری  
و صحیح مسلم و جامع ترمذی و سنن ابوداؤد از جناب مولوی حسین علی صاحب سند گردند و در علم تصوف کتب  
قدیمی آیات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه بر سه جلد کامل و مکتوبات حضرت خواجه  
محمد معصوم صاحب رضی الله تعالی عنه بر سه جلد کامل این بخش و فخر با تحقیق و دیگر کتب تصوف کما حقہ





از آن حضرت قبله دستار استادای بر سر جناب مولی محمود شیرینی صاحب بتن و چو غره پوشانید که استاد  
اول بودند بعد از دستار استادای بر سر جناب مولی حسین علی صاحب بتن و چو غره پوشانیدند که استاد دوم  
بودند باز دستار فضیلت مانند حضرت صاحبزاده صاحب سابق الذکر بر سر جناب مولی محمد عیسی خان صاحب  
بتن و چو غره پوشانیدند که هم سبق جناب حضرت صاحبزاده صاحب مدح بودند و بطویل همراهی و هم نشینی  
ایشان تحصیل علم کردند.

آهن که پیادس آشناسد آهن هم بصورت طلا شد.

من بعد دستار بزرگی بر سر جناب حضرت ریادت و سعادت پناه شرافت و نجابت و تنگاد و حقائق  
و معارف آگاهید و صل شاه صاحب بهراتی بلاولی بتن که خلیفه جلیل القدر حضرت قبله بودند و بشارت  
صمیمیت نیز از حضرت ایشان حاصل نموده بودند و چو غره پوشانیدند پس از آن دستار بار بر سر بعضی خلفاء  
فضلاء اسامی مندرجه ذیل بتن.

ملا محمد سعید آخوندزاده صاحب برادر عزیز حضرت قبله	جناب حاجی قلندر خان صاحب رئیس مری
جناب حافظ محمد یار صاحب	قاضی عبدالرسل صاحب جناب قاضی قمرالدین صاحب
سید امیر شاه صاحب	ابن احقر راقم المحروف عفی عنه مولوی نور خان صاحب
مولوی دلی محمد صاحب	قاضی عبدالغفار صاحب سید الحیدر آخوندزاده صاحب
ملا قطار صاحب	ملا درویش صاحب جناب مولوی نور الحق صاحب

بعد فراغ جلسه دستار بنامی تقیم شیرینی گردید پس از آن حضرت قبله ماوروحی فداء دعا خوانی خوانند  
و علی الله علی خیر خلق محمد و آله و الصحابه جمعین بحسبک یا ارحم الراحمین.

پس از عصره قلیل روز و شب بعد صلوة فجر مقسم شهر ربیع الاول ۱۳۱۲ هـ یک هزار و صد و چهارده هجری  
حضرت قبله ماقلبی و روحی فداء در حین حیات خویش جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده  
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب را بعد صلوة فجر خلعت بخلق نمودن امر فرمود و پس جناب حضرت صاحبزاده  
صاحب مدح حسب الارشاد حضرت قبله با بعد فراغ ختم حضرات حلقه گردید و درویشان خانقاه شریف



دو گریمر بیان را از جود او ناسب یا تاثرات طاهر گشتن را قائم گردید غنی محنت در اول حلقه جناب حضرت صاحبزاده صاحب مداح ایں استغفر نیز شامل بود تاثری عجیب و مودود المحبت علی ذلک حمد اکثر امتیاز افراہ الشکر شکراً متکاثر ایں از تالیخ مندرجہ بالا وقت وفات حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فدای جناب صاحبزاده صاحب موصوف بوقت هجوم امراض حضرت ایشان اکثر اوقات دو وقتہ حلقہ می فرمودند و بعد وفات حضرت متغفرو در ہما روزہ بمنزلہ شاد جلوس فرمودند پس اذان شب آیینہ بعد از نیم شب بردست مبارک ایشان خلفا و علما و فضلا و درویشان خانقاہ شریف و گریمر و بان خاص و عام تجلی بیعت نمودند بعد فراغ صلوة فجر و ختم حضرت اکرام علیہم الرضوان حلقہ فرمودند بسیار مردمان خاص و عام داخل حلقہ بودند بسیار تاثرات در آل حلقہ وارد گردیدند جناب خان والا نشان عالی جامہ رفیع جایگاہ رہنما از خاں صاحب بہادر میاں خیل تاجو خیل رئیس موسی زئی کیکی از خادمان حضرت قبلہ ما قلبی و روحی اندر و در لایت صغری حالات و تاثرات عجیبہ میدادند نیز در آل حلقہ شریف شامل بودند از کمالی غلبہ عشق و محبت قلبی ہر قدر کہ تصور صدمت مبارک حضرت متغفرو مد نظر داشت و لکن بالکل شبیہ صدمت مبارک حضرت ایشان در نظرش نیامد و دید کہ جمیع حضرات بر سر مبارک جناب تحائف و معارف آگاہ حضرت صاحبزاده مولانا مولی محمد سراج الدین صاحب شادہ انابہ از کمال شفقت سایہ کردہ اند و فیض و الواد بر سر حضرت صاحبزادہ صاحب مداح سے دیند و قتیکہ جناب خالصا صاحب موصوف ایں کیفیت را مشاہدہ کرد پس بکمال ادب متوجہ جناب حضرت صاحبزادہ صاحب شانہ و مودود تاثرات گشتنہ بعد وفات حضرت متغفرو حضرت صاحبزادہ صاحب ایشان ہر روزہ دو وقتہ صبح و شام حلقہ شریف را مد او مدت می فرمایند و اکثر اوقات در ذکر و افکار و مراقبہ مشغول اند و بعد از فراغ امور باطن درویشان خانقاہ شریف را تدریس علم و فیض میفرمایند و از شاد بہ ستور سابق مانند حضرت متغفرو جدالیت بکند زیادہ تر بوجہ مردمان و قبول در مخلوقات بحضرت صاحبزادہ صاحب موصوف شد و است اللهم زد قزو ثم زد۔ اللہ تبارک و تعالی ایں سایہ بہا پایہ را بر سر خادمان ایں درگاہ سلامت بالکرامت تا یوم القيام قیامت قائم و پایہ را دراد بجزئہ النون و الصا و بالنبی و آلہ الامجاد علیہم الصلوٰۃ والسلام آمین آمین آمین برکتک یا ارحم الراحمین۔





نقشه حالات تاریخی و تعداد کل عمرباک بخراب متعلق و معارف آگاه حضرت از نام و روی محمد سرسراج الدین صاحب غلامه و عمره از تاریخ و ستمه وقت ولادت با سعادت تا تاریخ بستن وقت جلوس برسد از تاریخ و ستمه وقت ولادت با سعادت

۱	۲	۳	۴	۵
خان آریغ	خان ستمه	خان کفایت	خان کفایت اعیان	خان کفایت اعیان
وقت اشراف و روز شنبه	۱۲۹۰	ولادت با سعادت بخت حضرت	۰	۰
پایان محمد محمد الحرام	یک روز و سه روز و وقت بخت	عاجز و صاحب راقع شد	۰	۰
سوم شنبه و فی القدر	۱۳۰۰	اجازت نام حضرت و عاجز و صاحب ارشد	۴۴ سال	۰
الحرام	یک روز و سه روز و بخت بخت	شده و حضرت خدایا از آن تمام شود و در غایت	۱۰۰ سال	۰
وقت نماز و اشراف و روز شنبه	۱۳۱۰	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰
همه روز ماه جمادی الاول	یک روز و سه روز و بخت بخت	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰
بعد از نماز و روز شنبه و شنبه	۱۳۲۰	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰
روز اول	یک روز و سه روز و بخت بخت	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰
وقت اشراف و روز شنبه	۱۳۳۰	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰
یک روز و سه روز و بخت بخت	۱۳۴۰	عاجز و صاحب راقع شد	۱۰۰ سال	۰

میزان کل عمرباک حضرت بخت صاحب نژاد صاحب از تاریخ ولادت با سعادت تا تاریخ بستن وقت جلوس برسد از تاریخ و ستمه وقت ولادت با سعادت ۱۰۰ سال - ۱۰۰ سال - ۱۰۰ سال

# ہفت سلاسل

حضرات نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ - قادریہ - چشتیہ - وہابریہ - وکبریہ - وماریہ - وقلندیہ کہ ان حضرات  
پیرو مشیخویش ایں احقر دانستہ اریہ انانہ سلسلہ ہائی حضرت قبلہ کہ برائے ہر حضرت حاجی دوست محمد  
صاحب قنہ ہاری قدس سرہ بر ختم ہر سلسلہ ثبت بود و چند کلمات خاص و تحفظ حضرت حاجی صاحب مغفور در  
آخرش مرقوم بود بی کم و کاست بعینہ نقل کردہ اینک نام و در اعتقاد ہر سلسلہ اسم شریف حضرت حاجی دوست محمد  
صاحب و حضرت صاحب قبلہ برداشت میفصحہا و نورالت مرقاہما ایزاد کردہ ام:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سلسلہ حضرات نقشبندیہ

آہی بحرمات شیخ المذنبین رحمۃ اللہ علیہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و صحابہ  
و سلم آہی بحرمات خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المؤمنین حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
آہی بحرمات صاحب بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات  
حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت امام بہام حضرت امام  
جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات سلطان العالمین حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
آہی بحرمات خواجہ ابوالحسن فرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت ابوالقاسم گرگانی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت خواجہ ابوالعلی فارابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت خواجہ ابوال  
یوسف ہمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات خواجہ عبدالخالق بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات  
حضرت خواجہ محمد عارف دیوگری رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت خواجہ محمود انجمیہ فغزی رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات خواجہ عزیزان علی رامینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات حضرت خواجہ  
محمد بابا سماسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بحرمات سید السادات حضرت سید امیر کمال رضی اللہ تعالیٰ عنہ



الهی بجزمت حضرت خواجہ خواجگان پیر پیران حضرت یحییٰ بن محمد باوا الدین نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 الهی بجزمت حضرت خواجہ غلام الدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا یعقوب  
 چرخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت ناصر الدین حضرت خواجہ عید الدین احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی  
 بجزمت حضرت مولانا محمد اہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا درویش محمد رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا خواجہ الکنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت خواجہ محمد باقی باللہ نیک  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت امام ربانی مجدد و نور الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سہروردی رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ الهی بجزمت عودۃ الوثقے حضرت ایشان خواجہ محمد مصوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت  
 سلطان الاولیاء حضرت شیخ سیف الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت مولانا حافظ محمد محسن  
 دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت سید السلاوات حضرت سید نور محمد صاحب بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 الهی بجزمت شمس الدین حبیب اللہ مظہر حسن حضرت شہید ذہاجان جانان رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 الهی بجزمت مجدد مائتہ الثانی و العشرنا ب نیر البشر خلیفہ خدام و روح شریعت مصطفیٰ حضرت مولانا  
 سیدنا عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت سہرنگ اہل تقرب حضرت  
 مولانا و سیدنا شاہ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت غوث زمان قطب دوران حافظ القرآن  
 الہی حضرت مولانا و سیدنا شاہ احمد عیاض صاحب قدسنا اللہ لہرہ الاقدس الهی بجزمت حاجی الحرمین  
 الشرفین مقبول رب المشرقین و المغربین و سلطنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قند ہادی رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ الهی بجزمت حضرت خواجہ مشکات سید الاولیاء سند لاتیقبا زبۃ الفقہار داس المسلمان  
 رئیس الفضلار شیخ المحدثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المعرفۃ فہم الحقیقۃ فیہ العصر  
 وحید الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظہر فیض الرحمن پیر نیکر حضرت مولانا محمد عثمان غفار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لہ درختہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم درویش الکنی نوشتہ است ۱۲۸۴  
 لہ درختہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم بزرگ کابلی نوشتہ است ۱۲۸۴

# سلسلہ حضرات قادریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آلہی بکرمیت فیض المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آلہی بکرمیت خلیفۃ  
 رسول اللہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ آلہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 آلہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت حضرت امام زین العابدین  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت حضرت امام جعفر صادق  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ آلہی بکرمیت حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بکرمیت سری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 آلہی بکرمیت یحییٰ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت فیض البکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ  
 عبد الواحد بن عبد العزیز یمنی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت  
 شیخ ابو الحسن علی النکاوی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت حضرت شیخ ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت  
 پیر پیران پیر ستیک میراں محی الدین محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ آلہی بکرمیت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید شرف الدین قتال رحمۃ اللہ علیہ  
 آلہی بکرمیت سید عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید ہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت  
 سید عقیل رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شمس الدین مہرانی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید گدائی رحمن اول  
 رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت سید شمس الدین عارف رحمۃ اللہ علیہ  
 آلہی بکرمیت سید گدائی رحمن ثانی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شاہ فیصل صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
 آلہی بکرمیت شاہ کمال کتبیلی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شاہ سکندر رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت امام  
 ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت خازن الرحمت شیخ محمد سعید  
 رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ آلہی بکرمیت شیخ محمد عابد سنائی رحمۃ اللہ علیہ



آلی بجزمت حبیب الشریعہ زاجان جاتان رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت عبد اللہ شاہ المعروف بشاہ  
 غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت شاہ حضرت ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت شاہ  
 احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین  
 و سلیمان الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندھاری رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت حضرت  
 خواجہ مشکلا سید الاولیاء سید الاقطیاء زبیدۃ الفقہاء رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبلۃ السالکین امام العارفین  
 برہان المعرفۃ شمس الحقیقہ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمان پیر دستگیر حضرت  
 مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## سلسلہ حضراتِ حشینیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آلی بجزمت فیض المذاہب رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آلی بجزمت خلیفۃ رسول اللہ  
 امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الہی بجزمت خیر العابدین شیخ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت  
 حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ فیصل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت  
 سلطان ابراہیم اوہم رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ خلیفۃ المعشئ رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ یونس الدین  
 ابہر البصری رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ ابوالبرہیم اسحاق علود نیوری رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت  
 خواجہ ابوالصالح حشینی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ احمد حشینی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ ابوالحسن  
 رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ ابوالیوسف حشینی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجزمت خواجہ مودود حشینی رحمۃ اللہ علیہ

لہ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدیہ و در نسخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم ابراہیم ابن ادھم نوشتہ است ۲۷۷

لہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در ادب انہا ہمدیہ بصری و در نسخہ مولوی فریح محمد خاں مرحوم ہمدیہ بصری نوشتہ است ۱۲۷

لہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در ادب انہا ابوالصالح شامی نوشتہ است ۲۷۷

لہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ ابوالبرہانی حشینی نوشتہ است و در نسخہ ادب انہا ابوالحسن حشینی نوشتہ است ۱۲۷

الہی بکرمیت خواجہ حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ عثمان ہالونی رحمۃ  
 اللہ علیہ الہی بکرمیت امام الطریقہ خواجہ معین الدین حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ  
 قطب الدین نجیہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 خواجہ مخدوم علی صابر رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ احمد عبدالحق دودلوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 شیخ محمد عارف رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبد القدوس گنگوہی  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ  
 الہی بکرمیت امام بابی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ  
 خازن الرحمۃ شیخ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ  
 محمد عابد سامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حبیب اللہ مرزا جان جانان رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 شیخ الشیوخ عبد اللہ شاہ المعروف بخلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شاہ ابوسعید حبیب  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حاجی الحرمین  
 الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندہاری  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ مشکلاک شاہ ابوالیاس اندالقیبا زبۃ الفقہار اس الملائس الافلاک  
 شیخ المحیثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المصطفیٰ شمس الحقیقہ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین  
 الشریفین مظهر فیض الرحمن پیر و ستیکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید حسن بھری چشتی و در ادب اہل ہند چشتی بھری نوشتہ است ۱۲۰  
 ۲۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید نجف آبادی و در ادب اہل ہند فقط بختیاراوشی یافتہ شد ۱۱۰  
 ۳۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید شیخ احمد عارف نوشتہ است  
 ۴۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید و ادب اہل ہند و بختیاراوشی و غیر محمد صابر عبدالحی یافتہ شد ۱۱۰



# سلسله حضرات سهروردیه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلی بجرمت شیخ المانیین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آلی بجرمت امیر المومنین  
خلیفۃ رسول اللہ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ آلی بجرمت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت  
عبید بن جریح رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ  
آلی بجرمت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت  
مشاد نیریزی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت شیخ احمد نیریزی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ  
آلی بجرمت سیار محمد رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت وحید الدین عبدالقادر سهروردی رحمۃ اللہ علیہ  
آلی بجرمت شیخ شہاب الدین سهروردی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت شیخ بہاؤ الدین ذکریا ملتانی  
رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت شیخ صدر الدین رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ  
آلی بجرمت مخدوم جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت سید اجل پراگئی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت  
سید پیرین پراجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آلی بجرمت درویش محمد بن قاسم اودھی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت  
عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت عبدالواحد  
رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت محبوب ربانی مجید الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ  
آلی بجرمت حضرت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ آلی بجرمت

کہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعید بہار الدین عبدالقادر دہلوی شیر محمد صاحب مرحوم عبدالحق زوشہ است ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعید بہار الدین عبدالقادر دہلوی شیر محمد صاحب مرحوم عبدالقادر زوشہ است ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعید بہار الدین عبدالقادر دہلوی شیر محمد صاحب مرحوم عبدالقادر زوشہ است ۱۲ منہ

بجس حضرت ضیاء الدین ابونجیب سہروردی رضی اللہ عنہ و در نسخہ مولوی شیر محمد صاحب مرحوم ابوالنجیب

سہروردی یافتہ شد ۱۲ منہ

کہ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعید بہار الدین عبدالقادر دہلوی شیر محمد صاحب مرحوم عبدالاحد زوشہ است ۱۲ منہ

شیخ محمد عابد رحمة الله تعالى علیه الهی بحرمت مرزا اباجانان رحمة الله علیه الهی بحرمت عباد الله شاه  
معروف شاه غلام علی رحمة الله علیه الهی بحرمت شاه ابوسعید صاحب رحمة الله علیه الهی بحرمت  
شاه احمد سعید صاحب رحمة الله علیه الهی بحرمت حاجی الحرمین الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین  
وسیلتنا الی الله الصالح حضرت حاجی دوست محمد قندهاری رحمة الله علیه الهی بحرمت حضرت خواجہ  
مشکلاتنا سید الادبیات الاتقیاء ذیة الفقہار اس العلماء رئیس الفضلاء شیخ الحدیثین قبلۃ السالکین المکارمین  
برهان المعرفۃ شمس الحقیقۃ قریۃ العصر حید الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظہر فیض الرحمن بیردستگیر  
حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## سلسلہ حضرات کبریہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الہی بحرمت شفیع المذنبین رحمة اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بحرمت امیر المومنین  
علی نقی کرم اللہ وجہ الہی بحرمت شیخ حسن بصری رحمة الله علیه الهی بحرمت شیخ جیب عجمی رحمة الله علیه  
الہی بحرمت داود طائی رحمة الله علیه الهی بحرمت شیخ معروف کرخی رحمة الله علیه الهی بحرمت شیخ  
سری سقطی رحمة الله علیه الهی بحرمت جلیل بغدادی رحمة الله علیه الهی بحرمت ابو علی رودباری رحمة الله علیه  
الہی بحرمت ابو علی کاتب رحمة الله علیه الهی بحرمت خواجہ عثمان مغربی رحمة الله علیه الهی بحرمت  
ابوالقاسم گنگانی رحمة الله علیه الهی بحرمت ابوبکر نساج رحمة الله علیه الهی بحرمت خواجہ احمد غزالی رحمة  
الله علیه الهی بحرمت فیض الدین ابونجیب سہروردی رحمة الله علیه الهی بحرمت عمار یاسر رحمة الله  
الہی بحرمت شیخ روزبہان نقوی رحمة الله علیه الهی بحرمت شیخ نجم الدین کبری رحمة الله علیه الهی بحرمت  
شیخ محمد الدین البغدادی رحمة الله علیه الهی بحرمت شیخ علی اللہ پوری رحمة الله علیه الهی بحرمت



شیخ احمد جوڑیانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبداللہ مغرانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ  
 علاؤالدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمود المردفانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر علی  
 بہمدانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ خواجہ اسحاق جیلانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر عبداللہ  
 بزارش آبادی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رشید الدین بیدواری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 شیخ شاہ بیدواری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حاجی محمد جوشانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ  
 کمال الدین حسین غلامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ یعقوب صرغی کشری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 شیخ احمد سہروردی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شیخ محمد عابد نامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت مرزا جان جانان  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ شاہ معروف بگرام علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت  
 حافظ القرآن المجید شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حافظ القرآن المجید شاہ احمادی صاحب  
 قدسنا اللہ بصرہ الاقدس الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقیین والمغربین  
 وسیلتنا الی اللہ الصمد جناب حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ  
 مشکاک شایب الاولیاء رب الاتقیاء زبید الفقہاء اساتذہ العلماء رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبلہ السالکین  
 امام العارفین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر و جید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن  
 پیر ذکیر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ عنہ

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم جوڑیانی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم مغرانی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم خواجہ اسحاق شید جیلانی یافتہ شد ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم بیدواری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم بیدواری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ در نسخہ مولوی فیض محمد صاحب مرحوم خواجہ نوشتہ است ۱۲۰۰

# سلسلہ حضرات مدارِ نبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الہی بجزمت شیخ المذنبین و خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجزمت خلیفۃ رسول اللہ امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الہی بجزمت عبداللہ علم بردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجزمت شیخ نبیین الدین شامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ لطف اللہ شامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت امام الطریقۃ حضرت بدیع الدین شاہ ملا رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم جہانیاں جہان کشت رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید اجل پراگھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید پدھن پراگھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ محمد بن قاسم اودھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ دکن الدین رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت محمد عابد شاہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مرزا جہان جاتان رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حضرت شاہ غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قنہ صاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حضرت خواجہ مشکلا شہ سید الاولیاء سند الاتقیاء ذیۃ الفقہار اس العلماء رئیس القضاۃ شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام الدین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر و حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیر و شکیہ حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لہ در معولات مظہری بمن الدین یافتہ ش ۲۷۲



# سلسلہ حضرات قلندریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی بکرمیت شیخ المذنبین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بکرمیت عبدالعزیز کی  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت سید خضر دومی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امام الطریقۃ نجم الدین قلندر  
 بن حضرت نظام غزنوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شاہ قطب الدین بینا دل رحمۃ اللہ علیہ  
 الہی بکرمیت شیخ عبدالسلام عرف شاہ علی جونپوری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبدالقدوس  
 گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ الہی بکرمیت محمد الاحد رحمۃ اللہ علیہ  
 الہی بکرمیت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بکرمیت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ  
 عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت مرزا جانجان  
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ  
 ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شاہ احمد سعید صاحب قدسنا اللہ ببرہ الاقدس  
 الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی الصمد حضرت  
 حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ مشکاک شاہ الدوبیانہ اندالقیار  
 زبۃ الفقہار اس العلم رئیس الفضلاء شیخ المحدثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المعترفۃ شمس الحقیقۃ  
 فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیروستگیر حضرت مولانا محمد عثمان  
 صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

# نیات مراقبات مقامات مجدیة

نیت مراقبه احدیت

فیض میآید از ذاتیکه مجموع جمیع صفات کمال است و منزله اذ به نقصان و ذوال مورد فیض لطیفه قلب من است

## مراقبات مشارب

اول مراقبه لطیفه قلب

لطیفه قلب خود را مقابل لطیفه قلب مبارک سرود عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته بزبان حال انجا کند که الهی فیض تجلیات افعالی که از لطیفه قلب حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم در لطیفه قلب حضرت آدم علیه السلام افاضه فرموده بحرمة پیران کبار در لطیفه قلب من اتفاقن -

ثانی مراقبه لطیفه روح

لطیفه روح خود را مقابل لطیفه روح مبارک سرود عالم صلی الله علیه وسلم داشته بزبان حال عرض کند الهی فیض تجلیات صفات ثبوتیه که از لطیفه روح مبارک آن سرود صلی الله علیه و آله وسلم در لطیفه روح حضرت نوح و ابراهیم علیهما السلام افاضه کرده بحرمة پیران کبار در لطیفه روح من اتفاقن -

ثالث مراقبه لطیفه ستر

لطیفه ستر خود را مقابل لطیفه ستر مبارک سرود عالم صلی الله علیه وسلم داشته بزبان خیال عرض کند الهی فیض تجلیات شئون ذاتیه که از لطیفه ستر مبارک آن سرود علیه السلام در لطیفه ستر حضرت موسی علیه السلام افاضه فرموده بحرمة پیران کبار در لطیفه ستر من اتفاقن -

رابع مراقبه لطیفه خفی

لطیفه خفی خود را مقابل لطیفه خفی مبارک سرود عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته بزبان حال



عرض کند الهی فیض صفات بسلویه که از لطیفه خفی حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم در لطیفه خفی حضرت  
صلی علیه السلام اخافه فرموده بجزیره پیران کبار در لطیفه خفی من القان -

### خامس مراقبه لطیفه اخفی

لطیفه اخفای خود را مقابل لطیفه اخفای مبارک سرور عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته زبان حال  
عرض کند الهی فیض تجلیات شان جامع که در لطیفه اخفای آن سرور علیه الصلوٰۃ والسلام اخافه فرموده  
بجزیره پیران کبار در لطیفه اخفای من القان -

تعلیمیه - باید دانست که در هر مراقبه لطیفه را که مورد فیض است ملحوظ داشته و همی لطیفه را از هر  
یک از حضرات مشایخ که امتیاز بر سرور و دو عالم صلی الله تعالی علیه وسلم بنظر آینه بای متقابل فرض کرده بطریق  
تعاکس آن فیض مخصوص را در لطیفه مخصوصه خود منعکس انگارد تا بقصد ای افاعتد ظن عبدی بی مامل  
بحصول انجامد و آنکه علی الله عزیزی -

نیت مراقبه معیت مضمون کریمه و هو معکم ایضا داشته را ملحوظ داشته از صمیم قلب داند که  
فیض میآید از آنیکه با من است و با هر ذره از ذرات کائنات بهمان شان که مراد است تعالی تشار فیض  
دائرة ولایت صغریست که ولایت اولیائے عظام و ظل اسماء و صفات مقدسه است مورد فیض لطیفه  
قلب من -

نیت مراقبات ولایت کبری و آن مشتمله بر دائرة و یک قوس -

### نیت دائرة اولی

مضمون کریمه - وَتَحَنَّنْ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ لِيَدْرِيَ لِمَا لَمْ يَحْظُ وَاشْتَدَّ رُوحِي بِالْطَّنِّ وَانْدَكَّ فَيْضُ  
مِيَايَا ذَاتِ الْيَكَةِ نَزْدِيكَ تَرَا سَتِ بِنِ الْأَرْكَ جَانِ بِنِ الْهَمَانِ شَانِ كِهْ مَرَادُ حَقِّ اسْتِ سَجَانِهْ مَرْدُ فَيْضِ لَطِيفِهْ  
نَفْسِ وَطَائِفِ خَمْسِ عَالَمِ امِنْ اسْتِ تَشَارِ فَيْضِ دَائِرَةِ اَوْلَائِي وَلَايَتِ كِبْرِي اسْتِ كِهْ وَلَايَتِ اَنْبِيَاءِ  
عِظَامِ وَاَصْلِ دَائِرَةِ وَلَايَتِ صَغْرِيست -

### دائرة ثانیہ ولایت کبریٰ

مضمون کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ رَاحِلُ مَحْظُوظِ دَاشْتَنده و رَاحِلُ مَحْظُوظِ مَکْذُوبِ دَاشْتَنده کہ فیض میآید از ذاتیکہ مرادوست  
میدارد و من اوراد و دست میدارم نشر فیض دائرة ثانیہ ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیا عظام و اصل  
دائرة اولیٰ است مورد فیض لطیفہ نفس من است۔

### دائرة ثالثہ ولایت کبریٰ

مضمون کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ رَاحِلُ مَحْظُوظِ دَاشْتَنده و رَاحِلُ مَحْظُوظِ مَکْذُوبِ دَاشْتَنده کہ فیض میآید از ذاتیکہ مرادوست  
می دارد و من اوراد و دست می دارم نشر فیض دائرة ثالثہ ولایت کبریٰ است کہ ولایت انبیا عظام علیہم السلام  
و اصل دائرة ثانیہ است مورد فیض لطیفہ نفس من است۔

### قوس

مضمون کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ رَاحِلُ مَحْظُوظِ دَاشْتَنده و رَاحِلُ مَحْظُوظِ مَکْذُوبِ دَاشْتَنده کہ فیض میآید از ذاتیکہ مرادوست  
میدارد و من اوراد و دست میدارم نشر فیض قوس ولایت کبریٰ است کہ اصل دائرة ثالثہ است مورد  
فیض لطیفہ نفس من۔

### مراقبہ اسم الظاہر

فیض میآید از ذاتیکہ مسمیٰ است باسم الظاہر مورد فیض لطیفہ نفس و لطائف خمسہ عالم امر من۔

### مراقبہ اسم الباطن

فیض میآید از ذاتیکہ مسمیٰ است باسم الباطن نشر فیض دائرة ولایت علیا است کہ ولایت ملائکہ  
طوار اعلیٰ است مورد فیض مسمیٰ من سوائی عنصر خاک۔

### مراقبہ کمالات نبوت

فیض میآید از ذات بحت کہ نشر کمالات نبوت است مورد فیض لطیفہ عنصر خاک من است۔

### مراقبہ کمالات رسالت

فیض میآید از ذات بحت کہ نشر کمالات رسالت است مورد فیض ہیئت و مدافعی من است۔



### مراقبه کمالات اولوالعزم

فیض میآید از ذات بحت که نشأ کمالات اولوالعزم است مورد فیض هیئت وحدانی من

### مراقبه حقیقت کعبه ربانی

فیض میآید از ذات بحت که محمود الیه جمیع ممکنات و نشأ حقیقت کعبه ربانی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه حقیقت قرآن مجید

فیض میآید از مبدأ وسعت یحون حضرت ذات که نشأ حقیقت قرآن مجید است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه حقیقت صلوة

فیض میآید از کمال وسعت یحون حضرت ذات که نشأ حقیقت صلوة است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه معبودیت صرّ

فیض میآید از ذاتیکه نشأ معبودیت صرّ است مورد فیض وحدانی من است -

### مراقبه حقیقت ابراهیمی

فیض میآید از ذاتیکه نشأ حقیقت ابراهیمی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه حقیقت موسوی

فیض میآید از ذاتیکه نشأ حقیقت موسوی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه حقیقت محمدی

فیض میآید از ذاتیکه نشأ حقیقت محمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

### مراقبه حقیقت احمدی

فیض میآید از ذاتیکه نشأ حقیقت احمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

## مراقبہ حب صرف

فیض میاں از ذاتیکہ نثار حب صرف است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

## مراقبہ دائرہ لائقین

فیض میاں از ذات بحت کہ نثار دائرہ لائقین است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

## ختم اول بامد

ختم جمیع خواجگان نقشند یہ محمد و بہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم

سورۃ فاتحہ مبارکہ ہفت بار درود شریف یک صد بار سورۃ الم نشرح ہفتاد و نہ بار سورۃ اخلاص شریف یک ہزار بار سورۃ فاتحہ شریفہ ہفت بار درود شریف یک صد بار یا قاضی الحاجات یکصد بار یا کافی المهمات یکصد بار یا دافع البلیات یکصد بار یا شافی الامراض یکصد بار یا دافع اللزجات یکصد بار یا مجیب الدعوات یکصد بار یا ارحم الراحمین یک صد بار بخواند و اب ال جملہ را بار و اح جمیع حضرات نقشند یہ تفصیل سلسلہ و ترتیب آل خواندہ بخشد۔

## ختم حضرت شاہ غلام علی صاحب دہلوی

یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین ؎ و صلی اللہ علی خیر خلق محمد بنجد بار

## ختم حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب دہلوی

درود شریف یک صد مرتبہ یا حی یا قیوم بر حضرتک استعینت بنجد مرتبہ درود شریف یکصد مرتبہ۔

## ختم دوم ظہر

ختم حضرت حاجی عثمان صاحب دامانی

درود شریف یکصد مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ پنج صد مرتبہ۔

درود شریف یک صد مرتبہ۔



ختم حضرت حاجی دوست محمد صاحب قنداری

درود شریف یکصد مرتبه رَبِّ لَا تَقْدِرْ عَلَيَّ قُوَّةً اَوْ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ پنج صد مرتبه درود شریف

یک صد مرتبه -

ختم شاه احمد سعید صاحب دهلوی

درود شریف یکصد مرتبه يَا رَحِيْمُ كُلِّ شَيْءٍ غَيْرِ مَكْرُوْبٍ وَخَيْرُ شَيْءٍ وَمَعَاذُكَ يَا رَحِيْمُ پنج صد

مرتبه درود شریف یک صد مرتبه -

ختم حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی

درود شریف یک صد مرتبه حَسْبُنَا اللهُ وَنَعُوْهُ اَلَا يَكْفِيْلُنَا پنج صد مرتبه درود شریف یک صد مرتبه

ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب فاروقی

درود شریف یک صد بار اَلَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ پنج صد

بار درود شریف یک صد بار -

ختم حضرت امام ربانی مکی و الف ثانی

درود شریف یک صد بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا تُؤْتِ الْاِلٰهَ شَرِّهَا پنج صد مرتبه درود شریف یک مرتبه

ختم حضرت خواجہ نواجگان شاه نقشبند بخاری

درود شریف یک صد مرتبه يَا خَفِيُّ اللُّطْفِ اَذْكُرْنِيْ بِلُطْفِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پنج صد بار درود شریف یک

صد مرتبه

ختم سویم عصر

ختم جمیع نواجگان نقشبندیہ محمدیہ قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم

حسب ترتیب مندرجہ تحریر گشتہ ختم مبرور کائنات و مفرج موجودات محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفْئَاتِ وَتَقْضَىٰ لَنَا فِيهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرُ نَابِهَا مِنْ  
 فِي السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرِ  
 فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سَمْعُكَ سَمْعُ مَدِينَةٍ مَرْتَبَةٌ

قطعه تاریخ تالیف کتاب مجموعہ قواد عثمانی ساخته جناب حقاوق خان صاحب ترمین ریہ والہ

محمد اللہ کہ از فضل الہی	کامل شد کتاب لا جوابی
کتابی است کہ ہرگز چشم در آن	منالشی دیدہ کم باشد بخوابی
چگونیم وصف این مجموعہ فیض	کتاب معرفت را انتخابی
بود کتب ہدایت را کلیدی	اقالیم صف را فتح بابی
عجب انوار و اسرار حقایق	در دفتر ہر شے و بابی
ذیر این گلستان سعادت	بکام جان رسد بوی گللابی
مقامات جناب غوث عثمان	سپہر معرفت را آفتابی
بہ تخت مسند شاہ و مجدد	مبارک جانشین نائب منابی
فروزان شد ز نور او جہانی	ز فیض بہرہ و ہر شیخ و شاہی
چو تالیفش نمود اکبر علی شاہ	بامید جزا مزد ثوابی
پے تاریخ سال اعتماش	زا بجد خوان دل جستم حسابی
نوشت این مصرع تاریخ حقاوق	حسن تالیف گردیدہ کتابی

قطعه تاریخ تصنیف کتاب گفتہ جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلاچی والہ

بعد تحمید خداوند ووداد سلام	میدہم فرودہ تجستہ اللادانی و العظام
سید اکبر علی شاہ مطاع انوار علم	راشت یک مجمع قواد بہر فیض خاص عام
از مکاتیب و کلام خواجہ غیب البیان	است کہ بذوات عزیزش تکیہ گاہ متہام















## **Maktabah Mujaddidiyah**

[www.maktabah.org](http://www.maktabah.org)

This book has been digitized by  
Maktabah Mujaddidiyah ([www.maktabah.org](http://www.maktabah.org)).

Maktabah Mujaddidiyah does not hold the copyrights of this book. All the copyrights are held by the copyright holders, as mentioned in the book.

Digitized by Maktabah Mujaddidiyah, 2013

Files hosted at Internet Archive [[www.archive.org](http://www.archive.org)]

We accept donations solely for the purpose of digitizing valuable and rare Islamic books and making them easily accessible through the Internet. If you like this cause and can afford to donate a little money, you can do so through Paypal. Send the money to [ghaffari@maktabah.org](mailto:ghaffari@maktabah.org), or go to the website and click the Donate link at the top.